۷۸۶

جدید

CHECKED

مجموعہ قانون دستور العمل کروڑگیری

ممالک محروسہ سرکار عالی

مع ضمیمہ ششم نشان ہ سنہ ۱۳۲۲ ف

جسکو

عالیجناب مولوی غلام مصطفے صاحب وکیل ہائیکورٹ نے ترتیب فرمایا

رجسٹر شدہ

بذریعہ فہمائشنامہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ

کلیات ۹۹ نمبر ۵ مورخہ ۲۳ آبان سنہ ۱۳۲۲ ف م ۱۲ شوال سنہ ۱۳۳۱

باہتمام

جناب محمد سلامت اللہ صاحب وظیفہ یاب

حسن خدمت سرکار عالی

مورخہ ۲۰ آبان سنہ ۱۳۲۲ ف

1995

فہرست مجموعہ قانون دستور العمل کروڑگیری ممالک محروسہ سرکار عالی

نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ	نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ
	حصہ اول		۹	مسہو پیش ہوا کرین	۳
	مہور و عرائض کے بیان مین			فیصلہ مرافعہ کی دریافت	
۱	بغیر شرح و دستخط والیے	۱	۱۰	دائر شدہ مقدمات مین سرکار	۴
۲	〃	۱ و ۲		عالیہ ملزم	
۳	ملازمین اپنے بالا دست کے پاس	۲	۱۱	طریقہ اظہار لینے کا -	〃
۰	درخواست اور جواب نہ ملے تو بالا دست	۰	۱۲	اظہار حلفی -	۵
۰	کے پاس درخواست کرے	۰	۱۳	اظہار مین ملازم و مالی دونون	〃
۴	درخواست گزار اپنی درخواست کے ساتھ	۳	۰	درج ہوا کرین	۰
۰	ٹکٹ برائے جواب ضرور روانہ کرے	۰	۱۴	ملازمون کے مقدمہ تحقیقات مین جو گواہ پیش ہونگے	〃
۵	درخواستین کاغذ مہور پر لیجائنگی	۳	۰	شہادت لیا کرین	۰
۶	اجراء ضمانت و قبولیت کاغذ مہور	۴	۱۵	بلا ادائے محصول کے نسبت	〃
۰	قیمتی صدر لینا ہوگا -	۰	۱۶	〃	〃
۷	کاغذ مہور مین سوراخ کرنا	〃	۱۷	دریافت مقدمات	۶ 〃
	نسبت ملازمین متعلقہ رخصت	〃	۱۸	سازش یا بازی و ملازم	۶
۹	درخواست [illegible]			ملازم پر مقدمہ مرتب ہوگا	〃

۲۰	علاقہ کروڑگیری سے گواہ ہونگی	۶	۳۳	اقتدار مہتمم یا کمشنری محکمہ کا ہی	۹
	طلبی ۔		۳۴	ملزم کی معطلی و جرمانہ وغیرہ	//
۲۱	اشتہار سرکار عظمت مدار سکے	۶	۳۵	استطاخوراکی ملزم	//
	علاقہ میں چسپان کرنا		۳۶	اقتدارات عہدہ داران	۱۰
۲۲	رقم وصول طلب ساکنین	//	۳۷	مدعالیہ کا اقبال کرنا جرم سے	//
	چھاونیات ۔		۳۸	مقدمہ کی دریافت اور تکمیل	//
۲۳	طلبی ملازمین چھاونیات	۷	[illegible]	ملازم سرکاری سے کوئی فعل	//
۲۴	ملازم کروڑگیری		.	سرزد ہو تو بغیر افسر متعلقہ کے	.
.	عظمت مدار میں	.	۴۰	فوجداری میں سماعت نہ ہوگا	۱۰ و ۱۱
۲۵	مقدمات تغلب محصول	۶	۴۱	ہستہ گواہان کروڑگیری	۱۱
۲۶	// ڈاکہ	۸	۴۲	اقتدارات مہتمم یا امین	۱۲
۲۷	طریقہ اجرائے سمن	//	۴۳	جرمانہ کی رقم داخل نہ کرنیکی	۶
۲۸	ملازم سرکاری ضرور پہونچنا	//	.	کی صورت میں ایکٹ کی قید	.
۲۹	// // علاقہ انگریزی میں	//	۴۴	ملزم سزایاب	//
.	سرزد ہونا جرم کا سرکروڑگیری	.		ہمراہ ضبطی	
۳۰	دائر ہونا مقدمات کا ملازمین	۹	۴۵	ضبطی سرکار رد شدہ اطلاع	۱۳
۳۱	استہداد و بارہ سماعت مقدمات	//	.	بعلاقہ کروڑگیری کردہ	.
۳۲	صدر داروغہ وگرداور سکے مقدمات	//	۴۶	اخراجات چرائی مویشی ضبط شدہ	//
.	کی سرسری تحقیقات	.	۴۷	سماعت [illegible] ن کے	۱۴

۰	دوسرے کا مال بذریعہ طلب کرنا	۰	۵۹	اجرائی نوٹس	۱۷
۴۸	رسیدوں کا بہ وسعت ضبط کیا جانا	۱۳	۶۰	نمونہ نوٹس	۱۸
۴۹	بیرس درآمد تو یادی نگرانی	۱۴	۶۱	روکنا خفیفا مال کا	〃
۰	کیجائے۔	۰	۶۲	تخفیہ چاندی کے مقدمات	〃
۵۰	پارسل و بہنگیات کا عمل	〃		معائنہ مثل	
۵۱	اموال جو جلد خراب ہو سکتے ہیں	〃	۶۳	معائنہ مثل کی درخواست	۱۹
۰	قابل ہو موافق دفعہ بالا عمل کرنا	۰	۶۴	حکم دینا معائنہ مثل کا	〃
۵۲	ہیراج وغیرہ کی کارروائی	۱۵	۶۵	[illegible]	۲۰
۵۳	پارسل لاوارثی کی نسبت	〃	۶۶	اجرت معائنہ مثل	〃
۵۴	تصفیہ پارسل ہائے کم قیمتی			فیصلہ کی نقل	
	ضابطہ پارسل بہنگیات		۶۷	بیوپاریوں کو ملنا چاہیئے	〃
۵۵	بہنگیات و پارسل وغیرہ	۱۶	۶۸	نقل دینے کے بارے میں	〃
۰	ہتھیار ریلوے یا کسی اور	:	۶۹	فیصلہ یا اظہار کی نقل دینا	〃
۰	طریقہ سے مشتبہ گرفتگیری	۰	۷۰	کئی نقلیں دینا	۲۱
۰	داخل ہو	۰	۷۱	نقولات خوشخط	〃
۵۶	۲۷ گھنٹہ کے اندر پہنچانا	۱۶	۷۲	〃 کاغذ سادہ پر دینا	〃
۰	تصفیہ کر کے لیجانا	۰	۷۳	کیفیت دفتری نقولات پر	〃
۵۷	طریقہ نوٹس	〃		نظر ثانی پر اعتراض	
۵۸	طریقہ کرایہ گودام	۱۶، ۱۷	۷۴	ناراضی فیصلہ کا مرافعہ کرنا	۲۲

نمبر	مضمون	صفحہ
۷۵	مرافعہ کی میعاد	۲۲
۷۶	بغیر حاصل کرنے رخصت کے پیشی بیرونہ جاوے۔	//
۷۷	مرافعہ کی عرضی بغیر نقل فیصلہ نہ لیجاویگی۔	//
۷۸	روانگی اشلہ متعلقہ مرافعہ	۲۳
۷۹	مرافعہ دوم سوم تعلقدارونکا بروقت دورہ اول تعلقدار کے پاس	۲۴
۸۰	ممانعت سماعت مقدمات مرافعہ مخبرین۔	//
	انعام مخبرین	
۸۱	مخبر کو ادائی انعام کی کارروائی کیجاوے اور درخواست مخبر کاغذ معمولی پر لیجایا کرے۔	//
۸۲	ابتدائی درخواست مخبر سادہ کاغذ پر لیجایا کرے۔	//
۸۳	عطائے انعام ملازمین کروڑگیری۔	۲۵
۸۴	عطائے مخبر	//

نمبر	مضمون	صفحہ
۸۵	مخبران دوبارہ انعام کا دینا	۲۶
۸۶	علامات حدود کے بگاڑنے والوں پر جرمانہ	//
	حصۂ دوم	
	اختیار عہدہ دار نسبت ماموری و رخصت وغیرہ	
۸۷	بحالی و برطرفی ایکسو روپیہ تک	۲۷
۸۸	مہتمان ایک ماہ کی تنخواہ کا جرمانہ کر سکتے اپنے تحت ملازم	//
۸۹	اخراجات بیت	//
۹۰	مددگاران	۲۸
۹۱	محصول ایزاد وصول شدہ	//
۹۲	درآمد و برآمد محصول	//
۹۳	جو مخبر مال تغلب کنندہ کو گرفتار کرے	//
۹۴	محصول تغلب شدہ و مقدمات	//
۹۵	کمشنر کا فیصلہ قطعی	//
۹۶	سیندھی و شراب کی قطعی فیصلہ	//
۹۷	کمشنر کو عملہ زائد کی بحالی و برطرفی و تغیر و تبدل کا اختیار دیا گیا ہے۔	//

۹۸	براورد واشت صادر	۲۹	۱۱۵	ملازمین ماہوار پاب حصہ ۵	۳۲
۹۹	منظوری برآورد واشت	″	۱۱۶	دار روغنگان	″
۱۰۰	اشتراک ناکہ جات	″	۱۱۷	سرسری مقدمات	″
۱۰۱	بلا ادائی محصول مال کا گزرنا ہونا	″	۱۱۸	دوم سوم تعلقداروں کی مقدمات	″
۱۰۲	ملازمین کا رقم خورد برد کرنا	۳۰	۱۱۹	محصول میں زائد رقم کا جمع ہونا	۳۳
۱۰۳	فیصلہ ڈپٹی کمشنر حولنکا	″	۱۲۰	دست گردان و امانت	″
۱۰۴	تختہ مقامات	″	۱۲۱	رقم ڈپارٹمنٹ	″
۱۰۵	تعمیل فیصلہ جات	″	۱۲۲	عطائے اقتدار	″
۱۰۶	واپسی رقم امانتی	″	۱۲۳	امینوں کی تنخواہ کے برآورد واشت	۳۴
	ڈپٹی کمشنر کے دوگیری کے اقتدار		۱۲۴	جملہ برآورد واشت	″
۱۰۷	ملازمین ماہوار پاب	۳۱	۱۲۵	ہدایات متعلقہ براورد واشت	″
۱۰۸	″ ضبط ۳	″	۱۲۶	ہدایات صدر محاسبی۔	″
۱۰۹	″ زاید از ضبط ۳		۱۲۷	خزاین اضلاع کو ڈگلسری	″
۱۱۰	جرایم خلاف ورزی۔	″	۱۲۸	مہتمم سے جمع خرچ کے گوشوارے	۳۵
۱۱۱	غلط بیجک کا پیش کرنا	″	۱۲۹	دفتر صدر محاسبی پر خرچ ارسال کرنا۔	″
۱۱۲	ملازمان ماہوار پاب حصہ ۵	۳۲			
۱۱۳	استشنا امین	۳۲	۱۳۰	دورہ مہتمم محصولخانہ	″
۱۱۴	مہتمان محصولخانہ اپنی ماتحتوں کو رخصت اتفاقی دے سکتے ہیں	″		امینوں کے اقتدارات	
			۱۳۱	مقدمات تقلب	″

۱۳۲	سرسری مقامات	۳۵	۱۴۷	ضبطی مال بیوپاریان	۳۸
۱۳۳	باستثناء داروغہ و پیشکار	؍؍	۱۴۸	ارسال ناکہ کی رقم	؍؍
۱۳۴	اینٹان پیٹھ جات	؍؍	۱۴۹	صدر داروغہ	؍؍
	صدر داغنگان وگرداور وغیرہ		۱۵۰	ملازمین چوکی	؍؍
۱۳۵	صدر داروغہ	؍؍		نویسندہ و جوان	
۱۳۶	تین مقامات سے زائد مقام	۳۶	۱۵۱	چوکیات و مقامات	؍؍
۱۳۷	خود سپرد کرنا ملازم کا	؍؍	۱۵۲	جوان سے ناکہ پیدا آمدنی [illegible]	؍؍
۱۳۸	ناکہ کی تنقیح	؍؍		یا سپردگی صوبہ و تبادلہ وغیرہ	
۱۳۹	دورہ کے وقت	؍؍	۱۵۳	نو ملازم	۳۹
۱۴۰	ایک ناکہ سے دوسرے ناکہ	؍؍	۱۵۴	منصرم کا عمل	؍؍
	مال روانہ ہونا		۱۵۵	سررشتہ کمی و دستگیری	؍؍
۱۴۱	داروغہ صدر کی ماہوار	۳۷	۱۵۶	مخالفت تقرر و تعین	؍؍
	اور خرچہ اسپ		۱۵۷	سرکار اقتدار و فرائض میں	۴۰
۱۴۲	صدر داروغہ کی ماہوار	؍؍	۱۵۸	کوئی ملازم	؍؍
۱۴۳	ناکہ دار وغیرہ ملازم	؍؍	۱۵۹	ایک بازار سے متعدد کو	؍؍
۱۴۴	تنقیح	؍؍		حاضری و غیر حاضری	
۱۴۵	مال ناکہ پر آتے ہی فوراً فیصلہ کرنا	؍؍	۱۶۰	رخصت پاپ ختم ہونے پر آوے	۴۱
	کارکنان و چوکیداران			جرمانہ و معطلی	
۱۴۶	تنخواہ دن مال کا آنا	۳۸	۱۶۱	عہدہ داران جرمانہ و نوکری [illegible]	۴۲

	معاف کر سکتے ہیں		۱۷۵	ملازم کو سوائے تقرر سے تنخواہ ملنا	۴۷
۱۶۲	کوئی ملازم تنزل ہوسے تبادلہ و ترقی و تیاری غرض	۴۲	۱۷۶	جملہ ملازمین سرکاری رخصت و ضمانت و ضبطیات منصب	"
۱۶۳	ملازمین ناکارجات	"	۱۷۷	بحالی و برطرفی کا اختیار	۴۸
۱۶۴	ملازمین کا تبادلہ	"	۱۷۸	رخصت	"
	معطلی		۱۷۹	ہر عہدہ دار	"
۱۶۵	تحقیقات ملازم معطل شدہ کی	۴۳	۱۸۰	رخصت کی منظوری	"
۱۶۶	ملازم معطل کی منصرفی کا انتظام	"	۱۸۱	صراحت	"
۱۶۷	زمانہ معطلی کی تنخواہ	"	۱۸۲	بہشد	۴۹
۱۶۸	ملازم جرم سے بری ہو جائے تو اوسکو تنخواہ دینا۔	"	۱۸۳	رخصت	"
			۱۸۴	"	۵۰
	تعطیلات		۱۸۵	"	"
۱۶۹	تعطیل دینا ملازمین کو	۴۴	۱۸۶	ملازم رخصت یاب	۵۱
	ترتیب برآوردات		۱۸۷	رخصت یاب	"
۱۷۰	برآوردات	"	۱۸۸	رخصتوں کا تختہ	"
۱۷۱	" کے ذیل میں تقرر جستی	"	۱۸۹	بحالت اشد ضرورت	"
۱۷۲	برآورد میں آخر میزان کی رقم	۴۵	۱۹۰	انتخاب	۵۲
۱۷۳	ترقی ملازم کو دینا	"	۱۹۱	جائداد	"
۱۷۴	رخصت خاص	۴۵ ۴۶	۱۹۲	تختہ	"

۱۹۳	رخصت	۵۲	۲۱۱	وضعات منصب کنٹریبوشن	
۱۹۴	"	"	۲۱۱	منصب	۶۱
۱۹۵	"	۵۳	۲۱۲	"	۶۲
۱۹۶	ملازمین ماہوار بابت زاید از یکسو روپیہ	"	۲۱۳	"	"
۱۹۷	جس ملازم کی ماہوار دو سو روپیہ	"	۲۱۴	"	"
۱۹۸	رخصت	۵۴	۲۱۵	"	۶۳
۱۹۹	"	"	۲۱۶	"	"
۲۰۰	"	"	۲۱۷	"	"
۲۰۱	"	۵۵	۲۱۸	"	۶۴
۲۰۲	"	"	۲۱۹	ملازم سرکاری	"
۲۰۳	"	"	۲۲۰	رقم کنٹریبوشن داخل کرے	"
۲۰۴	"	۵۶ تا		ملازم سرکار کو زراعت اور تجارت	
۲۰۵	"	۵۷		کی ممانعت	
۲۰۶	"	۵۸و	۲۲۱	تجارت و زراعت کی ممانعت ملازمین	۶۵
۲۰۷	"	"	۲۲۲	"	"
۲۰۸	"	۵۹		تحائف وہدیات وغیرہ	
۲۰۹	"	"	۲۲۳	قواعد تحائف	۶۶
	الونس			ممانعت کارروائی بلاتوسط افسر	
۲۱۰	ایصال الونس	تا ۶۱		متعلقہ	

۲۲۴	ملازمین سرکاری ضمانت	۶۶ و ۶۷	۲۴۰	تختہ مقامات تصدیقی عبارت	۷۸
۲۲۵	ضمانت ملازمین	۶۸	۲۴۱	بہتہ اور کرایہ ریل	؍؍
؍؍	؍؍ نامہ	۶۹ تا ۷۳	۲۴۲	؍؍	؍؍
۲۲۶	منصب	۷۳	۲۴۳	؍؍	۷۹
۲۲۷	رسید زر امانتی بنک	۷۴	۲۴۴	؍؍	؍؍
۲۲۸	بیوپاریوں کی ضمانت	؍؍	۲۴۵	؍؍	؍؍
۲۲۹	ضمانت	؍؍	۲۴۶	؍؍	؍؍
۲۳۰	تعہد سیندہی	؍؍	۲۴۷	ممانعت بہتہ	؍؍
۲۳۱	تعاقب و تہرلح	۷۵	۲۴۸	سرکاری مکانات	۸۰
۲۳۲	صراحت التقار	۷۶	۲۴۹	؍؍	؍؍
	احکامات دورہ			وقت دورہ و ورود ناجیہ	
۲۳۳	مہتمم دورہ پر جانا	؍؍	۲۵۰	دورہ	۸۱
۲۳۴	؍؍	؍؍	۲۵۱	؍؍	؍؍
۲۳۵	دورہ سے مراسلت	؍؍	۲۵۲	؍؍	؍؍
۲۳۶	ایصال تنخواہ	؍؍	۲۵۳	؍؍	
۲۳۷	جو ملازم	۷۷		مقامات	
۲۳۸	تختہ مقامات	؍؍	۲۵۴	ایام دورہ	۸۲
۲۳۹	ایصال کرایہ	؍؍	۲۵۵	ایام تعطیل	؍؍

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
	بھتہ		۲۷۰	تعین شرح خیام	۸۸
۲۵۶	بھتہ مقامات دورہ	۸۲		تنقیح	
۲۵۷	تحفہ بھتہ	؍؍	۲۷۱	تنقیح	۸۹
۲۵۸	صراحت عطائے اختیار	؍؍	۲۷۲	؍؍ بقیہ	؍؍
۲۵۹	عہدہ دار معتمد کو بھتہ	۸۳	۲۷۳	؍؍	۹۰
	بھیج دیا جانا		۲۷۴	؍؍	؍؍
۲۶۰	قرار داد بھتہ	؍؍	۲۷۵	رپورٹ دورہ	؍؍
۲۶۱	بھتہ	۸۴		الف کارنامہ	
۲۶۲	؍؍	؍؍	۲۷۶	کارنامہ	۹۱
۲۶۳	؍؍	؍؍	۲۷۷	؍؍	۹۱
۲۶۴	؍؍	۸۵	۲۷۸	؍؍	؍؍
	کرایہ ریل سواری نیز رقم		۲۷۹	؍؍	؍؍
۲۶۵	سفر خرچ	۸۶		وظیفہ یا انعام	
	کرایہ مکان		۲۸۰	وظیفہ	۹۲
۲۶۶	کرایہ بنگلہ	؍؍	۲۸۱	؍؍	؍؍
	کرایہ باربرداری			اقسام وظایف	
۲۶۷	منظوری بنڈیاں	؍؍	۲۸۲	وظائف کے اقسام	؍؍
۲۶۸	بیگار	۸۷	۲۸۳	؍؍ چار قسم	؍؍
۲۶۹	؍؍	؍؍		وظیفہ و انعام	

۲۸۴	وظیفه درجه اعلیٰ	۹۲	۳۰۰	ضمانت محصول	۹۸
۲۸۵	پیشه ور ملازمین نظام یا وظیفه کے مستحق نہ ہونگے	۹۳	۳۰۱	پٹیل پٹواری	〃
			۳۰۲	داخله تقلبهرتی	〃
۲۸۶	ملازمین درجه ادنیٰ	۹۴	۳۰۳	کاشتکاران	۹۹
	حصه سوم		۳۰۴	ممالک سرکار عالی	〃
	معافیات محصول		۳۰۵	داخله پیچی	〃
۲۸۷	مقرره محصولخانجات	〃	۳۰۶	سرحد ریلوے	〃
۲۸۸	〃	۹۵	۳۰۷	قدیم سکه جات	۱۰۰
۲۸۹	رقم محصول	〃	۳۰۸	رعایائے انگریزی	〃
۲۹۰	در ممالک محروسه سرکار عالی	〃	۳۰۹	جانوران چرائی	۱۰۱
۲۹۱	مال پیدائشی	۹۶	۳۱۰	سفید ہی وغیره	〃
۲۹۲	گرفتن محصول	〃	۳۱۱	سقط شده جانور	〃
۲۹۳	قلت وگرانی غله	〃	۳۱۲	اخذ محصول آبیان	〃
۲۹۴	محصول فی راس	۹۷	۳۱۳	وصول محصول	〃
۲۹۵	محصول شراب	〃	۳۱۴	〃	۱۰۲
۲۹۶	〃 نمک	〃	۳۱۵	بارادانه	〃
۲۹۷	داخله بهرتی	〃	۳۱۶	مستعمله زیورات	〃
۲۹۸	داخله مال	〃	۳۱۷	مسافرین کے پاس	〃
۲۹۹	تقلبهرتی کا داخله	۹۸		مستعمله زیورات	

٣١٨	قرارداد محصول	١٠٣	٣٣٤	کرایہ دیا بالاکسٹل	١٠٩
٣١٩	تحریک صاحب عالیشان بہادر	〃	٣٣٥	سرکاری کاغذات	〃
			٣٣٦	حفاظت مال	〃
٣٢٠	محصول مال محبس کا لینا	〃	٣٣٧	مستعملہ سامان	〃
٣٢١	〃 آلات مطلوبہ کا	١٠٤	٣٣٨	ملازمان	〃
٣٢٢	〃 〃	〃		بیجک	
٣٢٣	واپسی محصول مال سوختہ	〃	٣٣٩	بیجک	〃
٣٢٤	سرحدی	〃	٣٤٠	〃	١١٠
٣٢٥	بہنیگیات	١٠٥	٣٤١	〃 بین صراحت	〃
٣٢٦	طلب پوست خشخاش	〃	٣٤٢	〃	〃
٣٢٧	محصول بثانہ	〃	٣٤٣	وصول محصول بیجک	〃
٣٢٨	〃 چرم	〃	٣٤٤	قیمت بیجک	〃
٣٢٩	〃 موٹرکار	〃	٣٤٥	ادائی محصول	١١٣
٣٣٠	ریلوے ناکجات	١٠٦	٣٤٦	نصف محصول مال	〃
٣٣١	〃 محصولخانہ	〃	٣٤٧	شیپ ناکہ جات	١١٤
٣٣١	قرارداد اوقات متعلقہ حفاظت اموال	١٠٧	٣٤٨	〃 اوتارہ	〃
			٣٤٩	〃 بدر	〃
٣٣٢	عہدہ داران	١٠٨	٣٥٠	〃 نال	〃
٣٣٣	مسافرین	〃	٣٥١	〃 رجسٹر	〃

۳۵۲	شیپ تھلیجرتی	۱۱۴	۳۶۹	غلہ ہمہ قسم	۱۱۸
۳۵۳	نعت کاغذات شیپ	۱۱۵	۳۷۰	ناریل	//
	اجازت ناجات		۳۷۱	مطابقت وزن	//
۳۵۴	علاقہ سرکار عالی	//	۳۷۲	ایک ہنڈ وریٹہ	۱۱۹
۳۵۵	چوبینہ	//	۳۷۳	سامان غیاری	//
۳۵۶	افیون	//		محصول	
۳۵۷	گلمہوہ	۱۱۶	۳۷۴	طریقہ تصفیہ محصول	//
۳۵۸	//	//	۳۷۵	قرارداد محصول	//
	اوزان		۳۷۶	رالی وغیرہ	۱۲۰
۳۵۹	محصولات جات	//	۳۷۷	ہواونٹ	//
۳۶۰	اونٹ	۱۱۷	۳۷۸	بھنگیات	//
۳۶۱	بنڈی	//	۳۷۹	نمک	//
۳۶۲	ہاتھی	//	۳۸۰	چوبینہ	//
۳۶۳	بنڈی یا کھاچہ	//	۳۸۱	کوئلہ	//
۳۶۴	فلکی بنڈی	//	۳۸۲	اخذ محصول معدنی	۱۲۱
۳۶۵	اخراجات خانگی	//	۳۸۳	محصول سرادی	//
۳۶۶	زاید بنڈیان	//	۳۸۴	[illegible]	//
۳۶۷	محصول [illegible]	۱۱۸	۳۸۵	[illegible]	//
۳۶۸	اجناس	//	۳۸۶	[illegible]	[illegible]

	احکام نسبت نرخ		۴۰۲	محصول کی نسبت	۱۴۸
۳۸۷	رقم محصول بموجب نرخ	۱۴۳ تا ۱۴۴		تشریح بنا —	
۳۸۸	اخذ محصول	۱۴۵	۴۰۳	پاسینجر	۱۴۹
۳۸۹	اسٹیشن ماسٹر	″	۴۰۴	شیخ بٹادن	۱۵۰
۳۹۰	مال کلب	″		معافی اجناس	
۳۹۱	محصول صابون	″	۴۰۵	معافی محصول	۱۵۰ تا ۱۵۱
۳۹۲	″ لوہے کے سامان	″		معافی عہدہ داران	
۳۹۳	زیورات برآمد ہو تو محصول	۱۴۶	۴۰۶	کرایہ کی بار برداری	۱۵۲
	لیا جاوے		۴۰۷	مویشی زراعتی	″
۳۹۴	محصول چوبینہ	″	۴۰۸	معافی تہان نگین	۵۳
۳۹۵	″ تخم ارنڈی	″	۴۰۹	″ پوسٹ ماسٹران	″
۳۹۶	″ مویشی	″	۴۱۰	″ محصول ″ کروڑگیری	″
۳۹۷	″ نیل	۱۴۷	۴۱۱	معافی محصول اہلکاران	۱۵۵
۳۹۸	″ بانس	″		رزیڈنسی	
۳۹۹	″ سبد یا بش	″	۴۱۲	معافی محصول تار ماسٹران	۱۵۶
	و سبد سفیدی		۴۱۳	مویشی کاشت	″
۴۰۰	چھاپہ پارچہ	″	۴۱۴	صوبہ دار صاحبان	″
۴۰۱	″	۱۴۸		و تعلقداران اول	
	محصول تعہد		″	دوم و سوم و تحصیلداران و غیرہ و غیرہ	

۴۱۵	عہدہ داران کی معافی	۱۵۷	۴۳۳	انتظام اسٹیٹ کی صفائی	۱۶۰
۴۱۶	〃 〃	〃	۴۳۴	چھاؤنی اورنگ آباد	۱۶۱
۴۱۷	〃 〃	〃	۴۳۵	دربارہ طلب فہرست	〃
۴۱۸	〃 〃	〃	۴۳۶	راجہ صاحب	〃
۴۱۹	〃 〃	〃	۴۳۷	تماکو کی بیڑیاں	۱۶۲
۴۲۰	〃 〃	۱۵۸	۴۳۸	بنڈی کہنہ	〃
۴۲۱	〃 〃	〃	۴۳۹	گردوارہ ناندیڑ	〃
۴۲۲	معافی محصول گمرکی بلدہ	〃	۳۴۰	معافی محصول موٹر تجار	〃
۴۲۳	〃 〃 گلبرگہ	〃	۳۴۱	〃 عہدہ داران	〃
۴۲۴	〃 〃 مصنوعات	۱۵۹		کرایہ کوٹھہ	
۴۲۵	〃 〃 مسافرین	〃	۴۴۲	ناکہ جات	۱۶۳
۴۲۶	〃 〃 سپرنٹنڈنٹ انسپکٹر صاحب شفاخانہ	〃	۴۴۳	کرایہ کوٹھہ انتظام پٹہ	〃
۴۲۷	معافی سمستان	〃	۴۴۴	روانگی لفافہ جات	۱۶۴
۴۲۸	〃 ادویات	۱۶۰	۴۴۵	لفافہ جات پر القاب	〃
۴۲۹	〃 سمستان پیش	〃	۴۴۶	〃 سرکاری	〃
۴۳۰	〃 چھاؤنیات	〃	۴۴۷	بینگیات کاغذات	۱۶۵
۴۳۱	〃 〃 〃	〃	۴۴۸	کردی	〃
۴۳۲	〃 سامان ہمراہی [illegible]	〃	۴۴۹	〃	〃

۴۵۰	ناکجات	۱۶۵	۴۶۸	گشتی نمبر ۳۲	۱۷۱
۴۵۱	کوئی رقم	۱۶۶	۴۶۹	لفافہ جات	۱۷۳
۴۵۲	طلب رقم	″	۴۷۰	پیٹیہ جات	″
۴۵۳	انتظام سکہ طلب	″	۴۷۱	چٹھیات	″
	ارسال		۴۷۲	حسابی کاغذات	″
۴۵۴	ارسال	۱۶۷	۴۷۳	ضروری ابواب	۱۷۴
۴۵۵	″	″	۴۷۴	گشتیات	″
۴۵۶	ادخال رقم	″	۴۷۵	دفتر صدر محاسبی	″
۴۵۷	ارسال	″	۴۷۶	اگرچہ معائنہ شدہ بین رقم	″
۴۵۸	″	″	۴۷۷	تعلقہ دارعماجات	″
۴۵۹	″	″	۴۷۸	آئندہ حسابی کاغذات	۱۷۵
۴۶۰	گوشوارہ	۱۶۹	۴۷۹	دفتر صدر محاسب	″
۴۶۱	علیحدگی حساب	۱۶۹	۴۸۰	ممانعت طلبی حیوانات	″
۴۶۲	راسواری	″		ناکہ	
۴۶۳	موازنہ	″	۴۸۱	ممانعت وصول مالگذاری	۱۷۶
۴۶۴	ترتیب موازنہ	″	۴۸۲	تعمیل	″
۴۶۵	کوئی خرچ	۱۷۰	۴۸۳	بہ سلسلہ گشتی	۱۷۷ تا ۱۸۶
۴۶۶	تعمیر کا کام	″	۴۸۴	مصنوعات	۱۸۷
۴۶۷	رقوم عائد	″	۴۸۵	چھاؤنیات	″

حصہ اول

مہور و عرایض کے بیان مین

گشتی کروڑگیری نشان ۲۹ مورخہ ۱۶ - آبان ۱۲۹۹ فصلی و نشان ۱۹ مال سنہ ۱۲۹۹ ۔ ۱۸ ۔

دفعہ ۱ - عرایض بلا اندراج شرح واپس نہ ہوا کرین - اگرچہ جریدہ مطبوعہ ۱۷ - شعبان سنہ ۱۲۹۶ھ اور گشتی مال نشان (۸۱) سنہ ۱۲۹۵ھ اسکے ذریعہ سے بصراحت ایما ہو چکا ہے کہ جس عرضی کو حاکم کسی وجہ سے واپسی کے لایق سمجھے تو بغیر شرح لکھنے کے واپس نہ کرے اور دستخط بھی ضرور کرے -

نقرہ ۱۳ دستور العمل

ف ۱ - اگر ایسے عرایض جو بدرج شرح واپسی کے قابل مین بسبیل ڈاک وصول ہون اور اون کے ساتھ ٹکٹ بھی بدرخواست ادائی جواب منسلک ہوتا تو ایسے عرایض بھی بعد درج شرح بہ ثبت ٹکٹ بذریعہ ڈاک واپس ہونی چاہئین اور ایسے عرایض کا داخلہ رجسٹر مین رہنا چاہیئے -

دستور العمل نقرہ (۴)

ف ۲ - اور خاص حالات مین ایسے عرضیون کے واپسی جنکے ساتھ ٹکٹ نہ ہو اور عرضیگذار کا مقام لکھا ہوا ہو بصورت حکم حاکم مجوزہ بیرنگ ڈاک کے ذریعہ سے روانہ ہو سکے گی -

صیغہ کروڑگیری نشان ... مورخہ ... بلدوی ...

دفعہ ۲ - جو عرایض ایک محکمہ سے بوجہ بے تعلق بعد شرح واپس ہو جاتے

گشتی مال نشان ۱۹ سنہ ۱۳۱۲ف

ہین وہ جنسہ محکمہ متعلقہ پیش ہوسکتے ہین گشتی مال نشان ۱۹ سنہ ۱۳۱۲ھ جریدہ مورخہ ۱۷ شعبان سنہ ۱۳۱۲ھ و گشتی نشان ۱۹ بابتہ سنہ ۱۲۹۹ف کے ذریعہ یہہ صراحت کردی گئی کہ کوئی عرضی اوسوقت تک عرضیگذار کو واپس نہو سکے گی جبتک کہ وجہہ واپسی کی شرح حاکم محکمہ کی دستخط سے اوسپر نہ لکھی جاوے ۔

گشتی کروڑگیری نشان ۲۲ اردیبہشت سنہ ۱۳۲۱ف فقرہ (۲)

ف — عرایض کے واپس ہونیکی دو صورتین ہوا کرتی ہین ۔

اول یہ کہ ضروریات مقدمہ کی صراحت جیسا کہ کرنا چاہیئے عرضی مین نہ ہونے کی وجہ سے یا اور کسی ایسی ہدایت کے ساتھ عرضی واپس ہوتی ہے جسکے مطابق تکمیل کرنے کے بعد وہی عرضی اوسی محکمہ مین پیش ہوتی ہے جس محکمہ سے کہ واپس ہوئی ہے ۔

دوم یہ کہ عرضی اس وجہ سے واپس ہوتی ہے کہ اس کا تعلق درحقیقت ایک دوسرے محکمہ سے ہے اگر محکمہ متعلقہ محکمہ واپس کنندہ عرضی کا فوقانی محکمہ ہو یا تحتانی صورت اول مین مزید صراحت کی ضرورت نہین ہے ۔ اور تکمیل طلب کی ہونیکے بعد وہی عرضی پیش ہوسکتی ہے ۔

گشتی کروڑگیری نشان ۳۴ سررشتہ ۳ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف

دفعہ ۳۲ — ملازمین ماتحت کسی امر کی درخواست اپنے بالادست کے پاس پیش کرے تو ضرور ہے کہ اوسکا جواب دیا جاوے ۔ اگر بروقت جواب حاصل نہو تو لازم ہوگا کہ درخواست گزار اسکے عہدہ دار مافوق کے پاس درخواست کرے اگر وہان سے بھی درخواست گزار کو جواب نہ ملے تو درخواست گزار اس محکمہ (دفتر کشنری) مین اپنی درخواست سابقہ کی نقل بھیجکر چارہ جوئی کا مجاز ہوگا ۔

گشتی کروڑگیری نشانی نمبر [illegible] مورخہ ۵ اسفندار ۱۳۱۵ف

دفعہ ۴ — درخواست گزارون کو ضرور ہے کہ اگر ڈاک کے ذریعہ سے کوئی درخواست پیش کرین تو جواب کے لئے کافی ٹکٹ روانہ کرین ورنہ عرضی کا جواب نہ ملیگا اور عرضی داخل دفتر کیجائے گی —

ایضاً نشان ۵ فروری ۱۳۱۵ف

دفعہ ۵ — محکمہ جات مندرجہ ذیل مین درخواستین حسب مندرجہ ذیل کاغذ مہور پر لئے جائینگے —

۱ — محکمہ جات لوکل فنڈ و صفائی و رجسٹری وغیرہ	(۱ر)
۲ — عدالتہائے صدر منصفی و دوم و سوم تعلقداران و عدالتہائے دیوانی جنکے اختیارات صہ روپیہ تک ہین و تحصیلداران و منصفان و ناظمان فوجداری ہر درجہ و مہتمم کروڑگیری و آبکاری —	(۲ر)
۳ — عدالتہائے ساعات و دیوانی بلدہ و تعلقداران و دارالقضا و محکمہ جات ڈپٹی کمشنر انعام و ڈپٹی کمشنر کروڑگیری	۸/
۴ — مجلس عالیہ عدالت و اعلیٰ محکمہ مالی و صوبہ داران و کمشنر انعام و ناظم بندوبست و کمشنر کروڑگیری	۱۶/
۵ — محکمات سرکار —	معاف
۶ — ضمانت نامہ یا کوئی دوسری دستاویز جس سے پابندی عاید ہوتی ہو اور جو ایسے حکم کے بموجب دیجائے جو عدالت دیوانی نے صادر کیا ہو —	۸/
(۱) مختار نامہ یا وکالت نامہ حسب رسوم درخواستہا	۲/

محکمہ سے جسمین مختارنامہ یا وکالت نامہ پیش کیاجائے۔

(۲) عرضی مرافعہ بناراضی حکم نامنظوری دعوے و دیگر احکام کے جو ڈگری ہون حسب رسوم درخواست اُس محکمہ کے جسمین وہ درخواست پیش کیجاسے۔

(۴) ایمنان کروڑگیری

دفعہ ۶ — ابواب ہراج مین رقم ہراج زاید ایکہزار روپیہ ہو تو بلالحاظ رقم ہراج ضمانت و قبولیت کاغذ مہور قیمتی صہ ریہ لیجایا کرے۔ (گشتی کروڑگیری نشان ۲ — ۱۱ خورداد ۱۳۱۸ ف — گشتی کروڑگیری نشان ۳ — ۱۲ آبان ۱۳۱۸ ف)

دفعہ ۷ — درخواست کاغذ مہور پر داخل ہوتے ہی علامت مہور مین سراج کردی جاسے اور اگر تکمیل مہور کاغذ ہو تو مہور کی مہر یعنے علامت قائم رکھکر بقیہ سادہ کاغذ چاک کردیا جائے۔ (گشتی کروڑگیری نشان ۴ — ۲۹ شوال ۱۳۱۱ — گشتی مال نشان ۵ — ۲۵ رمضان ۱۳۰۹)

دفعہ ۸ — درخواستہائے ملازمین سرکار متعلقہ رخصت — ترقی — تبادلہ وغیرہ سادہ کاغذ پر ہر ایک محکمہ متعلقہ مین پیش ہوا کرین۔ (گشتی کروڑگیری نشان ۲۳ — ۴ — ۱۲۹۹ ف — مراسلات انشائے مورخہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۰۶)

دفعہ ۹ — درخواستہائے ریبک اموال و اقرارنامہ متعلقہ فیصلہ اموال بلحاظ کاغذ مہور محکمہ متعلقہ کے کاغذ مہور پر پیش ہوا کرین گے۔ (گشتی استامپ نشان ۶ — ۹ دے ۱۳۱۲ ف — مراسلہ مال نشان ۲۱ شہریور ۱۳۱۳)

مقدمات فیصلہ مرافعہ کی دریافت وغیرہ

دفعہ ۱۰ — سررشتہ کروڑگیری کے دائر شدہ مقدمات مین اکثر سرکار مدعی ہوتی ہے — اور مدعا علیہ (ملزم) اور اوسکی اعانت کرنے والون کے علاوہ دیگر اشخاص گواہ سمجھے جائینگے۔ (قلمبندی فقرہ (۲) — ذیلی فقرہ (۲))

دفعہ ۱۱ — جس شخص کا اظہار لینا منظور ہے تو پہلے اوسکا نام و ولدیت (۳) (۴)

اثر نام - ذات - عمر - پیشہ - سکونت بقید تعلقہ و ضلع لکھا کرے - اگر ملازم ہو تو کس علاقہ مین کس جگہہ ملازم ہے بصراحت خدمت وغیرہ لکھنی چاہئے -

،، (۲) دفعہ ۱۲ - حلفی اظہار مہتمان محصولخانہ جات و امینان پٹہ جات و داروغگان
،، (۵) چھاونیات لے سکتے ہین - مگر صدر داروغگان و گرداور و داروغگان سرحد نہین لے سکتے -

،، (۲) دفعہ ۱۳ - اگر کوئی شخص اپنے اظہار مین ہندی مہینہ کی ستی و سنہ لکھائے
،، (۱۴) تو اوس ماہ اور ستی کو مطابق تاریخ ماہ سنہ الہی و ہلالی درج ہوا کرے -

گشتی ۷ - دفعہ ۱۴ - بیوپاریون کے مقدمہ مین ملازم کی اور ملازمون کے مقدمہ مین بیوپاریون کی شہادت لیا کرین -

گشتی نشان ۱۵ - ۲۱ فروری - شمسی ۱۳۰۰ - دفعہ ۱۵ - بلا ادائے محصول مال روانہ ہونے کی نسبت مقدمہ مین صرف اول کارکن ہی پر ہی قائم نہ کیا جائے بلکہ مثل اول کارکن کے دوم و سوم اور چوتھا وغیرہ پر بھی قائم کرکے تحقیقات و تجویز ہونی چاہئے چونکہ ناکہ کے کل ملازمین ذمہ دار ہین -

دفعہ ۱۶ - بلا ادائے محصول مال لیجانے کے متعلق بغیر درخواست مخبر و بلا اخذ ثبوت منجانب سرکار مدعا علیہ کی طلبی اور اوس کا جواب قلمبند نہین کیا جاسکتا اور نہ اوسکی خانہ تلاشی کیجا سکتی ہے - اگر کوئی درخواست بذریعہ ثبوت محصول جمع تو اشتہار بغرض حاضری مخبر بہ تعین تاریخ جاری کیا جائے اور بعد عدم حاضری باخذ ضمانت و اقرار نامہ حسب ضابطہ دریافت ہوا کرے -

دفعہ ۱۷ - مقدمات کے دریافت کی غرض سے جو بھی کاغذ جات و جمعبندی

یا ضروری کاغذات داخل ہوئے ہون وہ فوری تصفیہ کے ساتھ واپس ہوا کرین اگر تاریخ ادخال سے زاید از تین ماہ رکھنے کی ضرورت ہو تو مدت کی نسبت صدر کروڑگیری سے بذریعہ مہتمم صاحب اطلاع کرکے منظوری حاصل کیجائے۔ — نشان (۴) ۱۴ آذر ۱۳۰۹ ف

دفعہ ۱۸ – بسازش بیوپاری و ملازم ناں بلا ادائی محصول جانے کے متعلق جو مقدمہ بیوپاری پر ہوگا وہ صیغہ مال سے ہوگا۔ — گشتی کروڑگیری نشان ۳ ۲۲ رجب ۱۲۹۹ھ

دفعہ ۱۹ – حسب دفعہ ۱۲ جو مقدمہ ملازم پر مرتب ہوگا۔ وہ بطریقہ عدالت ہونا چاہیئے اور بعد ثبوت حسب ضابطہ قواعد عدالت مقدمہ سپرد عدالت ہو اگر ورنہ صیغہ مال سے بطور فی جرمانہ وغیرہ کی تجویز حسب اقتدار عمل مین آوے۔ — ایضاً

دفعہ ۲۰ – علاقہ کروڑگیری کے اہل مقدمات اور گواہون وغیرہ کی طلبی کے لئے تحصیلداران متعلقہ کا توسط ضرور نہین ہے خود عہدہ داران کروڑگیری بہ تعین تاریخ و جدائی اطلاع نامہ حسب ضابطہ طلب کرسکتے ہین صرف اطلاع نامہ کی تعمیل معرفت تحصیلدارون کے کافی ہے لہذا عہدہ داران کروڑگیری بہ تعین تاریخ اہل مقدمہ و گواہان کروڑگیری کو بذریعہ سمن طلب کرسکتے ہین صرف سمن کی اجرائی بمعرفت تحصیلداران ہوگی۔ بلدہ و سکندرآباد مین بذریعہ مہتمم کروڑگیری ہوا کرے۔ — گشتی نشان ۶۵ مجریہ ۲۴ امرداد ۱۳۰۳ ف وگشتی ۱۴ اسفندار ۱۳۴۸ ف سررشتہ مال ۵۹۹ بابت ۹ فروردی ۱۳۰۵ ف و سررشتہ ۳۰ ف ۲۶ فروردی

دفعہ ۲۱ – اشتہار وغیرہ علاقہ سرکار عظمت مدار مین چھپوانا ہو تو ذریعہ افسران مقامی حسب ضابطہ عمل آوری ہو سر راست نہ کیا کرے۔ — گشتی ۲۴ ۱۳۹۲ف سررشتہ مال

دفعہ ۲۲ – جو اشخاص حدود چھاونیات مین سکونت رکھتے ہون اور ان کی طلبی یا ان سے رقم وصول طلب ہے تو اس کے متعلق کارروائی کرنے کی — گشتی سررشتہ مال

(مراسلہ صاحب عالیشان بہادر ۱۸۹۹ع ۲۰۰۷۹۷) ضرورت ہو تو بمقام سکندرآباد کیا نٹونمنٹ مجسٹریٹ صاحب بہادر اور دیگر چھاونیات مین پولیس سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر کے ذریعہ سے بمنظوری محکمہ کمشنری ہوا کرے ۔

(گشتی ۱۱ اسفندار ۱۳۰۱ ف) (گشتی عدالت ۳ کوتوالی نشان) (۱۹۹ اسفندار ۱۳۰۱ ف) (مراسلہ ۲۵) (خورداد ۱۳۰۱ ف)

دفعہ ۲۳ ۔ ملازمین کروڑگیری چھاونیات کی طلبی بذریعہ افسر علاقہ مذکور ۔
جن مقدمات مین ملازمین سرکار عالی سکنہ چھاونیات حیدرآباد کنٹنجنٹ سے کوئی جرم خواہ کسی حیثیت سے سرزد ہوا ہو تو افسران چھاونیات بذریعہ سمن اونکو طلب کرین اسمین باتفاق رائے صاحب عالیشان بہادر یہ قرار پایا ہے کہ ایسا سمن راست اوس ملازم سرکار کے پاس نہ بھیجا جائے بلکہ ان کے بالادست کے ذریعہ سے اوسکی تعمیل کرائی جائے تاکہ اوس کے غیرحاضری مین اجرائے کار سرکاری کا انتظام کیا جاسکے اور کسی قسم کا ہرج واقع نہ ہوسکے ایسی صورت مین اوس ملازم کے بالادست کو لازم ہوگا کہ نہ صرف سمن کی تعمیل عجلت سے کیجائے بلکہ اس ملازم کے حاضری کا بندوبست بھی کیا جائے اور بالادست مذکور اوسکی حاضری کا پورے طرح پر ذمہ دار ہوگا ۔

(گشتی ۳ خورداد ۱۳۰۹ ف، مراسلہ صاحب عالیشان بہادر ۱۳۰۷ مورخہ ۱۸۹۹ع)

دفعہ ۲۴ ۔ ملازمین علاقہ کروڑگیری کی طلبی علاقہ انگریزی مین ہو تو طلب نامہ افسران سررشتہ مقامی کے ذریعہ سے حسب دفعہ ۲۶ بھیجا جاوے گا ۔

(گشتی کروڑگیری نشان ۲۳ (۱) ۱۲۹۵ ف)

دفعہ ۲۵ ۔ مقدمات تغلب محصول وغیرہ گرفت کردہ داروغہ مین جسکی مالیت دو روپیہ سے زائد نہ ہو ۔ مگر اشخاص کو بغرض تصدیق اظہارات طلب کرنے کی ضرورت نہین ہے ۔ حسب اظہارات قلمبند کردہ داروغگان فیصلہ ہوا کرے ۔

دفعہ ۲۶ – مقدمات ڈاکہ – رہزنی – خون – سرقہ – زدوکوب مین ملازمین سررشتہ کروڑگیری کی طلبی بذریعہ پولیس ہو تو ملازم کو چاہیئے کہ حسب استحقاق بحصول رخصت اپنے منصوبہ مقدمہ کی پیروی کرے – اگر کوئی مقدمہ ادائی فرایض منصبی کے متعلق ہو تو وہ ایام رخصت مین محسوب نہ ہوگی بلکہ کارگذاری مین شمار کیجاویگی –

دفعہ ۲۷ – طریقہ اجرائی سمن یعنے اطلاع نامجات – ملازمین کروڑگیری کے متعلقہ مقدمات مین جب اون ملازمین کے نام کوئی طلب نامہ یا حکم نامہ جاری کیا جایا کرے تو اوس افسر کے معرفت جس کے عین ماتحت مین وہ ملازم کام کرتا ہو یعنے ڈپٹی کمشنران ومہتممان تمام کارروائی ان کے ذریعہ سے ہوگی اور جو ملازم ماتحت مہتممان کروڑگیری مین اُن کی تعمیل معرفت امین ہوگی – درمیانی افسران کی معرفت نگرانی چاہیئے جس سے تعمیل مین توقف ہوتا ہے –

دفعہ ۲۸ – ملازم سرکاری کو بوقت ادائی خدمت جاگیر مین ضرر پہونچے تو اوس کی دریافت کہان ہوگی – ملازم سرکار کو بوقت ادائے خدمت علاقہ جاگیر مین زدوکوب ہو یا ضرر پہنچے تو اوس کی دریافت خالصہ علاقہ مین ہوگی –

دفعہ ۲۹ – ملازمان سررشتہ کروڑگیری کی جانب سے بوقت ادائی خدمت علاقہ انگریزی مین کوئی جرم سرزد ہو تو اوس ملازم کو حسب دفعہ ۲۷ – افسران علاقہ انگریزی بالا بالا طلب کرنے کے مجاز نہین نقل مراسلہ صاحب عالیشان بہادر منسلک ہے – یہ مجسٹریٹ صاحب بہادر سکندرآباد و بازارات رزیڈنسی و پولیس ریلوے را تعمیل آید کہ طلبی ملازمان سرکاری وقتیکہ جرم منسوبہ آنہا بحیثیت ملازمت سرکاری سرزد شود ہموارہ بوساطت آن مشفق بعمل آمدہ باشد

گشتی کروڑگیری ۲۶ شعبان ۱۳۱۲ دفعہ مال انتقالی
۲۶–۵–۶
آبان ۱۳۱۶ ف
گشتی نمبر ۵۳ کروڑگیری
۲۹ دے ۱۳۱۶ ف
گشتی عدالت العالیہ
نشان فوجداری
۳۰ آذر ۱۳۱۶ ف
گشتی کروڑگیری
۹۲ – بہمن ۱۳۱۷ ف
گشتی کروڑگیری
۳ خرداد ۱۳۱۶ ف

گشتی نشان ۲۶ — کروڑگیری کا مدونہ ۹۶ ف ۱۵ اد سے

دفعہ ۳۰ — بلحاظ دفعہ ۲۲ جو مقدمات ملازمین سررشتہ کروڑگیری پر دائر کئے جائینگے وہ عدالت علاقہ پائیگاہ یا جاگیر مین سپرد نکر کے عدالت خالصہ سرکار عالی مین جو قریب تر ہو سپرد ہوا کرینگے —

گشتی کروڑگیری ۲۴ سنہ ۱۳۰۱ ف — ۲۵ اسفندار ۱۹۹۶ مراسلہ صدر کوتوالی ۲۵ بہمن سنہ ۱۳۰۷ ف

دفعہ ۳۱ — استمداد درباره سماعت مقدمات پائیگاه خلاف ورزی افیون۔ مقدمات خلاف ورزی افیون کی سماعت بھی اوسی علاقہ کی عدالت مین ہونی چاہئے۔ جسکے حدود مین جرم وقوع ہوا ہے — خواہ وہ عدالت پائیگاہ ہو یا خالصہ —

تکبندی فقرہ (۲) — ذیلی فقرہ (۳)

دفعہ ۳۲ — صدر داروغہ و گرداور داروغہ مقدمات کی سرسری تحقیقات کرکے تکمیل کے واسطے امین یا مہتمم کے اجلاس مین پیش کرینگے اور تکمیل دریافت بذریعہ امین ہوا کرے گی —

〃 〃 (۱۱)

دفعہ ۳۳ — مدعا علیہ پر جو مقدمہ دائر ہوا ہے وہ بہ اقتدار مہتمم یا محکمہ کمشنری ہو۔ وصول رقم کے متعلق کافی بندوبست نکیا جائے تو افسر دریافت کنندہ پر رقم ذمہ داری عائد ہوگی —

گشتی کروڑگیری ۲۶ — ۲۶ د سنہ ۱۳۰۷ فصلی

دفعہ ۳۴ — ملزم کے جواب کے بغیر قطعی حکم معطلی تنزلی جرمانہ وغیرہ کی جو تجویز خلاف قانون کیجاتی ہے آئندہ یہ ناجائز طریقہ بند کیا جائے اور جب کبھی کسی شخص پر کوئی الزام لگایا جائے تو اوسکو جواب اور براءت کا پورا موقع دیا جائے — ثبوت کے بعد جو حکم حاکم مجاز کو نافذ کرنا ہو نافذ کرے

گشتی کروڑگیری ۹۳ — ۶ بہمن سنہ ۱۳۰ ف

دفعہ ۳۵ — کوئی ملزم زیر حراست اہالیان کروڑگیری ہو اور اپنی خوراک کا بندوبست نہ کر سکے تو اوسکو سرکار سے بھتہ دینا ضرور ہوگا —

دفعہ ۲۷ — جملہ مقدمات کروڑگیری مین عہدہ داران سررشتہ مذکور کو عہدہ داران کوتوالی کے اقتدارات حاصل رہنا چاہیئے ان اقتدارات کے نفاذ مین وہ انھین قواعد و احکام کے پابند رہینگے جن کے کوتوالی پابند ہے اور جب مناسب ہے کہ عہدہ داران کروڑگیری کو اقتدارات کوتوالی دئے جائین تو اون کے اقتدارات کا استعمال بھی اوسی طرح محدود رہے جیسے کہ کوتوالی کے لیے محدود ہے مثلاً اگر کوئی شخص گرفتار ہو تو وقت گرفتاری سے ۲۴ گھنٹے کے اندر مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہونا چاہیئے غرض کہ جو احکام کہ ایکٹ نمبر (۵) سنہ ۱۸۹۸ع ضابطہ فوجداری کے مساوی ہون وہ عہدہ داران کروڑگیری کے ساتھ تعین کیے جائین — (۱)

دفعہ ۲۸ — مدعی علیہ اپنے اظہار مین جرم کا اقبال کرے یا انکار کرے اور انکار کے متعلق کوئی شہادت پیش کرے یا پیش کرنے سے انکار کرے تو فیصلہ کر دینا چاہیئے — (۲) (۶)

دفعہ ۲۸ (ب) — مدعا علیہ کسی جرم مین گرفتار ہوا ہے — اور اوسکی حاضری تا دریافت مقدمہ لازمی ہے تو ایسی صورت مین اوس سے معتبر ضمانت لیجائے اور اگر ضمانت داخل نہ کرے تو تا دریافت مقدمہ حراست مین رکھا جائے اور مقدمہ کی دریافت اور تکمیل جلد کیجائے — (۲) (۹)

دفعہ ۲۹ — ملازم سرکاری سے بحیثیت ملازمت سرکاری کوئی فعل سرزد ہو تو بلا اجازت افسر متعلقہ مقدمہ عدالت فوجداری مین سماعت نہ ہوگا

دفعہ ۳۰ — سررشتہ کروڑگیری کے مقدمات مین جو شہادت رعایا کی

۶- آرڈر ۱۳۰۵ف
سررشتہ مال نقشہ ۶۵۴ ۱۳۰۵
۵- نمبر

قلمبند کرنی پڑتی ہے وہ بذریعہ عہدہ داران کروڑگیری ہوا کرے -

دفعہ ۱۴۴ — بھتہ گواہان علاقہ کروڑگیری کے نسبت کوئی ضرورت نہیں دستور العمل کی آئین ہے - طریقہ رائجہ سررشتہ مال کی پابندی ہونی چاہئے اور مقدمات مال مین جو شہود طلب ہوتے ہین اور جن کو بقاعدہ عدالت بھتہ ملتا ہے اوسکی نسبت حسب ذیل صراحت کیجاتی ہے -

۱ — مقدمات مال مین جو شہود طلب ہوتے ہین اُن کو رقم خوراک سے یعنے بھتہ اوسی فریق مقدمہ کی جانب سے دلایا جاویگا - جسکے طرف سے یا جسکے تائید مین وہ گواہ طلب کیا گیا -

تشریح - بھتہ کی مقدار کا تعین اور گواہوں کے مدارج کا قرار داد اور طلب ناموں کے اجرا کا طریقہ اور گواہوں کی غیر حاضری کی صورت مین اُن کے ساتھ تدارک کرنے کا ضابطہ اور یہین شرائط کے موافق ہوگا جو عدالت دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہین -

۲ — مقدمات مندرجہ ذیل ہین —

(۱) تغلب و تصرف رقم سرکاری -

(۲) اخفائے اراضی -

(۳) ایذا و وصول رقم سرکاری -

(۴) رشوت ستانی -

(۵) کاغذات سرکاری کو چاک یا گم یا تلف کرنا -

(۶) " " جعلی یا غلط خلاف واقع لکھنا -

(۷) تنازعات حدود یا دیگر مقدمات جسمین کوئی ایک فریق سرکار ہو۔

دفعہ ۴۲ — مقدمات اقتداری صدر کروڑگیری یا مہتمم یا امین ہین بعد انفصال فوری بذریعہ اطلاع نامہ مدعا علیہ کو مطلع کیا جاے اور اطلاعنامہ بہ ثبت دستخط اطلاعیابی شریک مثل رہے۔ — گشتی کروڑگیری نشان ۵ بہمن ۱۲۹۳ ف

دفعہ ۴۳ — کوئی شخص عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ جات عدالت مال مین حسب ذیل جرائم کا مرتکب ہو تو افسر متعلقہ اوس شخص کو حراست مین رکھکر قبل از برخواست کچہری مجرم کو بلحاظ جرم منسوبہ ایک سو روپیہ تک جرمانہ اور جرمانہ کی رقم داخل نکرنے کی صورت مین ایک ماہ کی قید کی سزا کا حکم دے سکتا ہے۔ — گشتی صدرالمہام عدالت نشان (۱) دیوانی و ۲ فوجداری ۱۲۹۶ ف

۱ — عدالت کے روبرو کوئی وثیقہ پیش یا حوالہ کرنے سے انکار کرنا۔

۲ — حلف لینے سے انکار کرے۔

۳ — جن سوالات کے جوابات قانوناً دینا لازم ہے اُس سے انکار کرنا۔

۴ — اظہار قلمبند شدہ پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔

۵ — ادائی فرائض منصبی عہدہ داران مین حارج ہونا۔

دفعہ ۴۴ — مجرم سزایاب مندرجہ دفعہ ۴۳ محبس مین نہین بھیجا جاے گا بلکہ حاکم مجاز جہان مناسب سمجھے وہان قید مین رکھا جائے گا اور ایسے قیدیون کی خوراکی ان کے ذمہ رہے گی۔ — گشتی ایضاً

اخراج و ضبطی

دفعہ ۴۵ — اگر کدام یک بیوپاری وغیرہ شرکت رستہ ہا کہ بر آن محصول گذشتہ یا — دستور العمل فقرہ (۱)

وچوکیات بر سرحد مقرر شده است بارادۂ تغلب محصول سرکار یا بخود مخفی براہ دیگر خواہد برد عند السراغ آدمان محصولخانہ ہا وچوکیات آنرا بضبطی سرکار داشتہ فی الفور اطلاع آن بعلاقہ دار کروڑگیری بلدۂ حیدرآباد خواہند ساخت تا بجہت رسانیدن سزاے متقلبان وانعام سراغیان قیمتے کہ بسرکار مناسب خواہد نمود بعمل خواہد آمد ـــ

(گشتی کروڑگیری نشان ۳۷ غرہ رجب ۱۲۹۳ھ)

دفعہ ۴۶ ـــ مویشی بلا ادائی محصول جاتے ہوئے گرفتار ہوں تو باخذ ضمانت مالک مویشی کو تفویض کیجائیں ـ اگر ضمانت داخل نہ کرنے کی صورت میں بضبطی رکھوائی کا انتظام بذریعہ پٹیل پٹواری کرا یا جائے اور اخراجات چرائی ماہانہ بحساب آٹھ آنہ رقم سراج سے دیدیجاوے ـــ

(گشتی ایضاً نشان ۶۳ ۳۱ شہریور ۱۳۲۰ ف)

(جریدہ نمبر ۳۴ ـ ۱۹ ـ امرداد ۱۳۲۹ ف صفحہ ۹۵ ـ)

دفعہ ۴۷ ـــ بعض صاحب جنکو سرکار سے محصول کروڑگیری کی معافی ہے اپنے نام سے یا اپنے ذاتی مال کے ساتھ بیوپاریوں یا بعض اشخاص کا مال بھی منگواتے ہیں جنکو معافی نہیں ہے اور اُن کی یہ کارروائی خلاف ضابطہ نافذہ کروڑگیری اور باعث نقصان محصول سرکار ہے ـــ

۱ ـ عام اطلاع دیجاتی ہے کہ کوئی معافیدار سواے اپنے ذاتی صرفہ کے اگر کسی دیگر شخص کا مال طلب کریں گے تو بصورت ثبوت وہ کل ضبط و سراج ہوجانے کے علاوہ رعایت معافی بھی اوس معافیدار سے اوٹھالیجاویگی اور سرکار سے جو مناسب متصور ہوگا تدارک کیا جاوے گا ـ

(گشتی کروڑگیری ۱۲ شان ۱۳ بہمن ۲ ماہ شہریور ۱۳۲۰ ف)

دفعہ ۴۸ ـــ افیون کا بھوسہ آوے تو ضبط اور سررشتہ آبکاری صیغہ افیون کے تفویض کرا دیا جاوے کیونکہ بھوسہ کی درآمد خلاف حکم اور

نقصان سرکار ہے - بھوسہ مین افیون کا چورہ شامل ہے جس سے افیون تیار ہوسکتی ہے -

دفعہ ۴۹ - چرس درآمد ہو تو فوراً مال گرفتار کرکے سررشتہ آبکاری مین بھیجدیا جاوے - اسبارہ مین پوری پوری نگرانی رکھی جاوے -
[illegible] کروڑگیری نمبر ۲۶ / ۳۰ اسفندار [illegible]

دفعہ ۵۰ - جو مال پارسل و بہنگیات وغیرہ محمولہ اموال بیوپاریان وغیرہ محفوظ خانہ مین داخل ہوا ان کے مالک ایک سال تک حاضر ہو کے سرکاری محصول کا تصفیہ کرلین تو بہتر ورنہ تم مال ایسی قسم کے پارسل وغیرہ ہراج کرکے رقم محصلہ سرکار مین جمع کرلیجاتی ہے - مگر اسکے نسبت کوئی باضابطہ حکم منظورہ نہین ہے اب جبکہ ایسے پارسل ہوا کرتے ہیں کہ مویشی ہون تو قاعدہ مویشی لاوارث نافذہ و مجریہ عدالت فوجداری کروڑگیری مین بھی تعمیل ہوا کرے بعد اشتہار میعادی جاری ہو - اور مویشی کی قیمت حسب قاعدہ عدالت دیجاوے میعاد معینہ تک مالک حاضر نہو تو ہراج کردیا جاوے بعد ہراج محصول کروڑگیری اور مصارف لاحقہ وضع کرکے باقی رقم لاوارث مین جمع کرنے کی غرض سے ناظم صاحب فوجداری کے پاس بھیجدی جایا کرے -
[illegible] ۱۱۴ / ۲۴ امرداد [illegible]

دفعہ ۵۱ - اموال جو جلد خراب ہونے کے قابل ہون اوس کے نسبت بھی وہی قاعدہ حسب دفعہ ۵۰ جاری بموجب عدالت مین مال لاوارث کے متعلق نافذ ہے اور بعد ختم مدت اشتہار بصورت عدم حضوری مالک ہراج سے جو رقم وصول ہو بعد وضع محصول کروڑگیری و مصارف لاحقہ اگر کچھ بچے تو لاوارثی مین جمع کیجاوے -
[illegible] ۶۳۹ / ۳۰ بہمن [illegible]

سرکلر فینانس نشان ۸۸۴ مورخہ ۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ ۲ ۵ — میوہ و اشیاء خوردنی اور درختون کے پودے ہون تو اشتہار
ایسی مدت کا دینا چاہیے کہ اوس مدت مین مال کے تلف ہونے کا اندیشہ نہ ہو
اور پھر حسب دفعہ ۵۰ ہراج وغیرہ کی کارروائی ہوا کرے —

گشتی کرورگیری ۱۳۶ مورخہ ۸ مہر سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ ۳ ۵ — بہنگیات و پارسل لاوارث کے نسبت حسب گشتی عدالت
نشان ۱۵ مورخہ ۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۳ھ عمل ہوا کرے نقل گشتی عدالت نشان
۱۵ بابتہ سنہ ۱۲۹۳ھ ازانجا کہ درباب اجرا و رقم جانوران چکاری بہ تعیین مدت ششماہ
طریقہ جاری بود لیکن درباب واپس رقم بیت المال یعنے مال لاوارثہ ہیچگونہ
قرارداد نبود اکثر ہراج بورثاء متوفین لاحق مے باشد پس اجرائی طریقہ کہ
ازان بیشتر خلایق متصور باشد ضرورات نظر بہ آن بعد منظوری مدارالمہام
سرکار عالی نوشتہ میشود کہ اگر مال کدامے وارثے بعدالت جمع آمد انتظار
حضوری وارث تا مدت ششماہ امانت باشد بعد ازان بہ ہراجش شدہ
رقم آن باز تا مدت مذکورہ امانت داشتہ آید و بصورت مرور ہر دو مدت
مذکورہ و نرسیدن کدامی از ورثاء متوفی اندرون میعاد یعنے ایک
سال ہیچگونہ رقم مذکور بنام گرفت گمان ایصال شدنی نیست و اگر تا جہان
نقصان مذکورہ ہراج شدہ رقمش امانت باشد ممانعت نیست پس حسب
عمل و بجا تحتان بخوبی فہمایش بعمل آید —

بجنسہ گشتی کرورگیری نشان مورخہ ۱۷ اسفندار سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ ۴ ۵ — تصفیہ پارسلہائے کم قیمتی — قواعد بہنگیات و پارسل
وغیرہ مرسل ہے حسبہ تعمیل کیجاوے

ضابطہ پارسل و بہنگیات

سررشتہ کروڑگیری مین ٹھیہ یا ریلوے سے داخل ہوتے ہین

گشتی ایضاً دفعہ ۵۵ — ان بہنگیات و پارسل و لبستہ جات و صنادیق و تھیلہ جات وغیرہ کے متعلق جو ذریعہ ٹھیہ یا ریلوے یا کسی اور طریق سے سررشتہ کروڑگیری کے محصولخانہ جات یا ناکہات یا چوکیات پر داخل ہوکر مالکان مال کے عدم حضوری یا بے پروائی یا سستی سے تصفیہ نہ کر لینے کی وجہ سے بلا تصفیہ پڑے رہتے ہین حسب دفعات ۵۶ تا ۶۰ نافذ کئے جاتے ہین —

ایضاً دفعہ ۵۶ — مالکان مال کو چاہئے کہ اس قسم کے بہنگیات وغیرہ سررشتہ کروڑگیری مین داخل ہونے کے وقت سے (۷۲) گھنٹے کے اندر محصول کا حسب ضابطہ تصفیہ کرکے اپنا مال اوٹھا لیجاوین اگر اس عرصہ مین بعد تصفیہ اپنا مال نہ لیجاوین تو بعد گذرنے (۷۲) گھنٹون کے سررشتہ کروڑگیری سے بہ نمونہ منسلکہ نشان (الف) ایک مطبوعہ نوٹس تیس یوم میعاد کے بنام مالکان مال جاری کیجاویگی —

ایضاً دفعہ ۵۷ — تاریخ اطلاعیابی نوٹس سے (۳۰) یوم کے اندر بھی اگر مالک مال تصفیہ نکرالے تو اہالیان کروڑگیری مجاز ہونگے کہ ایسے بہنگیات وغیرہ کو لاوارث تصور کرکے پنچون کے روبرو انکو کھولین اور بعد ترتیب دستخط تصدیقی خود مال کو ہراج کردین —

ایضاً دفعہ ۵۸ — جو رقم ہراج سے وصول ہوگی اوسمین سے اہالیان کروڑگیری رقم محصول کروڑگیری معہ رقم کرایہ گودام فی الفور جمع کرلے کر باقی ماندہ رقم

مد دستگرداں یا امانت مین جمع کرین گے اور ایک اشتہار اس مضمون کا جاری اور مناسب طریقہ سے اوسکی اشاعت کرین گے کہ تاریخ اجرائی اشتہار سے بارہ مہینے کے اندر مالک مال حاضر ہوکے بعد کارروائی اخفا لعلم وادخال ثبوت ملکیت اپنا جمع شدہ روپیہ واپس حاصل کرلے اگر مدت معینہ کے اندر مالک مال رجوع ہوکر اپنی ملکیت وحق ثابت کرکے رقم واپس نہ لے تو بعد گزرنے مدت معینہ کے وہ رقم بمد بچتہ جمع ہوجاوے گی۔ اور پھر کوئی عذر دعوے مسموع نہ ہوگا۔

۱۔ گودام کا کرایہ مال کے داخل نہ ہونے سے ۱۲ گھنٹہ کے بعد سے لیا جاویگا بحساب فی ۲۴ گھنٹہ فی ڈاک کے لئے ایک آنہ روزانہ۔

ایضاً

دفعہ ۵۹۔ اگر وصول شدہ بینگی وغیرہ مین فواکہ یا کوئی دوسری ایسی اشیاء ہون یا ہونے کا خیال قریب یقین کے ہو جنکے جلد خراب ہونے کا اندیشہ ہے تو اوس کے لئے چوبیس گھنٹہ کے اندر بھی اگر مالک مال حاضر ہوکر تصفیہ نہ کرلے تو نوٹس جاری کیجاویگی اور نوٹس کے اجرا سے اڑتالیس گھنٹہ کے انتظار کے بعد بصورت عدم حضوری مالک مال وعدم تصفیہ محصول ہراج کردیا جائیگا اور رقم وصول شدہ ہراج کے نسبت حسب دفعہ ۵۸ کارروائی کیجاویگی۔

دفعہ ۶۰۔ اگر رقم ہراج احیاناً ایسی ہو جس سے خود رقم محصول کروڑگیری کی تکمیل نہ ہوسکے تو جسقدر رقم وصول ہوئی ہو وہ بمد محصول جمع کرلیجائے گی اور تتمہ کمی کے نسبت وہی عمل بدر رواخراج ہوگا جو سررشتہ کروڑگیری مین

تا قدر رائج ہے اور مالک مال کا کوئی عذر وغیرہ مسموع نہ ہوگا۔

نمونہ نوٹس

اطلاعنامہ از دفتر کروڑگیری ملک سرکار عالی

برائے اطلاع

آپ کو اس نوٹس کے ذریعہ سے اطلاع دیجاتی ہے کہ آپکا ازمقام
تاریخ ماہ سنہ ۱۳ ف ذریعہ اس دفتر مین داخل ہوا ہے چونکہ
آپنے اس کے محصول کا تصفیہ اسوقت تک نہین کیا۔ لہذا وقت تحریر ہذا سے
آپکو حسب ضابطہ کرایہ گودام داخل کرنا لازم ہوگا اور اگر تک تصفیہ
محصول نہ ہوگا تو بفور ختم میعاد متذکرہ پنچون کے سامنے کھولا جاوے گا اور
حسب قاعدہ مشتہرہ ہراج کیا جاویگا۔ مقام تاریخ بوقت
ساعت ایک پرت اسکی اپنے پاس رکھکر پرت ثانی پر دستخط اطلاع یابی
کرکے واپس کرو۔

دستخط

دفعہ ۱۴۱ - بیشک سررشتہ کروڑگیری خفیفہ مال کو ریلوے پر روک سکتا ہے۔ گشتی کروڑگیری نمبر ۲۳ ۱۴- امرداد ۱۳۰۲ ف

دفعہ ۱۴۲ - خفیہ درآمد چاندی کے مقدمات گرفتار او دریافت مین ثبوت ہونے پر بہ تعمیل فیصلہ چاندی منضبطہ کا ہراج لازم آتا ہے لہذا بحکم جناب معین المہام صاحب فینانس ضرور ہے کہ پانسو تولہ مقدار تک حسب فیصلہ چاندی سکے متعلق ہراج کی تعمیل ہوا کرے - اور زائد از پانسو تولہ محکمہ کمشنری پر روانہ کیا جاوے اور کمشنری سے دفتر دار الضرب پر بھیجدیجاویگی۔ ایضاً نشان ۳۰ صادرہ سنہ ۱۳۱۳ ف

معائنہ مثل

گشتی مال نشان ۳۴ بابت ۱۳۳۲ھ

دفعہ ۳۴۱ — معائنہ مثل کی درخواست اوسی محکمہ کے لحاظ سے کاغذ ممہور پر پیش ہونا چاہیئے — اور درخواست مین نشان مثل وسنہ وغیرہ درج ہونا ضرور ہے

گشتی مال نشان ۶ بابت ۱۳۳۱ھ

دفعہ ۳۴۲ — درخواست پیش ہونے پر افسر محکمہ معائنہ مثل کا حکم صادر کرین گے اور حکم دیتے وقت لحاظ رہے کہ حسب ذیل کاغذات کے معائنہ کی اجازت نہ دین —

۱ — جملہ نیم سرکاری تحریرات —

۲ — عام انتظام تحریرات اوران کے جوابات جو خاص کسی مقدمہ سے متعلق ہون —

۳ — کاغذ متعلقہ نظم ونسق عہدہ داران ودیگر ملازمان —

۴ — عہدہ داران ودیگر ملازمین کے شکایتی کاغذات جس سے اونکو تعلق ہو اور کوئی وجہ مانع نہ ہو تو معائنہ کی اجازت دیجاوے گی —

۵ — وہ دستاویزات جو جعلی کے شبہ مین ضبط ہوئے ہون اور کارروائی ختم نہ ہوئی ہو —

۶ — وہ اظہارات کہ جس کے معائنہ سے کوئی شخص ملزم قرار دیا جاسکتا ہو اور کارروائی ختم نہ ہوئی ہو —

۷ — جب ایک ہی واقعہ کے متعلق چند بیانات قلمبند ہونے والے ہون تو جب تک وہ سب قلمبند نہ ہون —

۸ — کوئی اور کاغذ جس کا معائنہ کرنا افسر محکمہ کے دانست مین مناسب نہ معلوم ہو —

گشتی معتمد مال نشان ۴۵ بابت سنہ ۱۳۱۸ف

دفعہ ۶۵ - مثل کا معائنہ منشی خانہ یا محافظ خانہ مین عام طور سے ہوگا - اور معائنہ کنندہ مثل کے کسی کاغذ پر کچھ لکھ نہین سکتا اور نہ لکیر کھینچ سکتا ہے -

۱ - معائنہ مثل کی فیس ہر گھنٹہ یا جزو گھنٹہ کے لئے چار آنہ سکہ عثمانیہ کے حساب لیجائے گی -

گشتی فوجداری نشان ۴۴ و دیوانی نشان ۲ مورخہ ۱۳ - آذر سنہ ۱۳۱۸ف

دفعہ ۶۶ - اجرت معائنہ مثل بعد ختم ماہ پر تقسیم ہوا کرے فیس معائنہ بعد معائنہ کے حسب قواعد مجریہ جسقدر وصول ہو وہ مد متفرق مین جمع کر دیجایا کرے - بعد ختم ماہ کے اہلکاران معائن کا جسقدر حق ہو وہ اوسکو ایصال کیا جائے - اور جسقدر حق سرکار ہو بعد وصول حکم حاکم عدالت کے جمع کیا جایا کرے - درمیان ماہ مین کبھی کوئی فیس معائنہ کسی اہلکار کو نہ دیجایا کرے

فیصلہ کی نقل

گشتی کروڑگیری ۸۱ - ۲۸ - آبان سنہ ۱۳۱۸ف

دفعہ ۶۷ - غیر متعلقہ کاغذات کی نقل سوائے بیوپاریون کے ملازمان کروڑگیری کو نہ دینے کے بارہ مین" ہر ایک کاغذ کی نقل ملازمین کو ملنا چاہیئے اور ہر ایک ملازم کو حق ہے - کہ دوسرون کے فیصلہ کو بطور نظیر اپنی برأت کے لئے پیش کرین -

گشتی کروڑگیری ۴۴ - ۱۱ - بہمن سنہ ۱۳۱۸ف

دفعہ ۶۸ - "نقل دینے کے بارہ مین" - بابوجی امین ایدلآباد نے بعض رجسٹرون کی نقول کی امین بیٹھ لسبا پور سے درخواست کی تو امین مذکور نے نہین دی اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ سرکاری دفتر کے کسی کاغذ کی نقل کی کوئی درخواست کرے تو بلا تامل دیدیجاوے -

گشتی کروڑگیری ۴۹

دفعہ ۶۹ - اگر کوئی شخص فیصلہ یا اظہارات کی نقل طلب کرے تو فیصلہ

۱۳ اسفندار سنہ ۹۹ف — جس محکمہ کا ہے اوس محکمہ کے رسوم کے مطابق درخواست ممہور یہ ہر ایک
کاغذ کی نقل دیدیجاوے —

الیضاً نشان ۹ — دفعہ ۷۰ — اگر کسی درخواست گذار کو ایک سے زیادہ کاغذ کی نقل درکار ہو
۷ خورداد سنہ ۱۳۰۰ف — تو اوسکی فہرست لیکر مطابق اوس کی نقلیں بلا توقف دیجاوین اگر مثل معائنہ
کی درخواست ہو تو حسب ضابطہ مثل معائنہ کرائی جاوے اگر کسی عہدہ دار
نے کسی کو نقل ندے اور اوس سے فریقین کو کوئی نقصان ہو تو اوس کا
ذمہ دار وہی عہدہ دار ہوگا کہ جس نے نقل نہین دی ہے —

گشتی کچہری (۲۲) — دفعہ ۷۱ — نقولات خوشخط و درست اور بعد تنقیح دیا کرین —

الیضاً نشان ۱۳۲۳ — دفعہ ۷۲ — ملازم سرکار کو احکام تقرر و ترقی وغیرہ کے نقولات سادہ
۱۴ مہر سنہ ۹۹ف — کاغذات پر دیجائینگی عام ملازم مستحق ہین کہ جو احکام اونکے تقرر و ترقی و
برخاستگی و تنزل و معطلی و جرمانہ یا تبدل کے نسبت صادر ہوں اون کی
نقل مہری و دستخطی و سادہ کاغذ پر حاصل کرین — درخواست نقول بھی جو
وہ پیش کرینگے کاغذ ممہور سے مستثنے ہونگی — اور اجرت نقل بھی نہ لیجائیگی

گشتی الیضاً ۴۳ — دفعہ ۷۳ — نقولات پر دفتری کیفیت حسب ذیل لکھا کرینگے —

۷ تیر سنہ ۱۳۱۲ف
۱ — نام درخواست کنندہ معہ تاریخ درخواست —
۲ — تاریخ ادخال درخواست —
۳ — تاریخ شنوائی فیصلہ —
۴ — تعمیل بموجب فیصلہ ہوئی ہے یا نہین —
۵ — تاریخ تیاری نقل —

۶ - تاریخ عطائے نقل -

۷ - تعداد لفظ -

۸ - تعداد اجرت -

نظر ثانی و مرافعہ وغیرہ

دفعہ ۷۴ - ہر ایک ملازم کو چاہیے کہ مہتمم کے فیصلہ کا مرافعہ ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر میں تاریخ شنوائی سے ایک ماہ مین داخل کرے - اگر وہ ڈپٹی کمشنر صاحب کی تجویز سے ناراض ہو تو اوسکا مرافعہ کمشنر صاحب کے دفتر میں پیش کرے - اگر ایسا نہ ہو تو عرضی داخل دفتر ہوگی - گشتی کمر دفتر گیری نشان ۹۰ - ۱۲ فروردی ۱۳ - دفتر تعلیمبندی قلم ۲۳ تکمیل دفعہ ۲۵

دفعہ ۷۵ - محکمہ جات بلدہ کے لیے میعاد مرافعہ ۶۰ یوم حسب گشتی محکمہ ہذا نشان ۸۵ بابتہ ۱۳۰۲ ف قایم رہے گی - گشتی مال نشان (۲۴) ۲۵ - اسفندار ۱۳۰۵ ف - گشتی کمر دفتر گیری نشان - ۲۱ - اردی بہشت

دفعہ ۷۶ - اکثر ملازم مرافعہ پیش کرتے ہین اُن کو بذریعہ اطلاع نامہ تاریخ پیشی سے اطلاع دیجاتی ہے تو وہ تاریخ مقررہ پر اپنے مقام سے بلا اجازت بطور خود چلے آتے ہین یہ طریقہ نامناسب ہے آیندہ سے کوئی ملازم جہان تک حاضر ہونا چاہے تو اپنے بالادست سے رخصت حاصل کرکے حاضر ہوئے یا وکالتاً اپنے مقدمات کی پیروی کرے - ایضاً نشان ۱۱۹ و شہریور ۱۳

دفعہ ۷۷ - مرافعہ عرضی بغیر نقل فیصلہ داخل ہوگا تو اوسپر لحاظ نہ ہوگا جریدہ تاریخ ۱۳ - بہمن ۱۳۰۲ ف جلد دوم صفحہ ۶۳ مین اشتہار مالگزاری تاریخ ۲۵ - شوال ۱۲۹۱ھ جاری ہوا ہے نقل ذریعہ ہذا تعمیلاً مرسل ہے - ایضاً نشان ۸۹ - ۱۸ - آبان

بموجب اوس کے بیوپاری یا ملازم بغیر نقل فیصلہ عرضی مرافعہ روانہ کرے تو وہ عرضی
لحاظ نہو کر داخل دفتر کیجاوے اگر وہ ٹکٹ ملفوف کرے تو فہمایش دیجاوے

اشتہار

علاقہ مالگزاری — حکم صدر المہام

ازانجا کہ اکثر عرایض مشتملین مرافعہ در ہمہ محکمہ بالا انخراط نقل فیصلہ محکمہ ماتحت و ٹکٹ جوابی میرسند داخل دفتر مے شود زیرا کہ بدون نقل فیصلہ واضح نمیشود کہ عرضیگزار اندرون مدت مرافعہ نمودہ یا نہ و از نبودن ٹکٹ جوابی ادائی ہم متعذر لہذا بس اہل مقدمات را لابد و لازم است کہ عند المرافعہ نقل فیصلہ محکمہ مجاز و ٹکٹ جوابی میفرستادہ باشند تا حکم مناسب خواہد شد ورنہ بر عرایض مذکور لحاظ نخواہد شد و داخل دفتر خواہد گردید

ف ۲ - ہمہ عہدہ داران ہم لازم و ضرور است کہ بعد انفصال مقدمات بہ متخاصمین التوائے آن نمودہ بر آن دستخط اطلاع یابی میگرفتہ باشند و عند الطلب نقل فیصلہ حسب ضابطہ بلا ابہاء دادہ باشند۔

دفعہ ۸ ۷ - حکم امتناع تاخیر در روانگی اشتہا متعلقہ مرافعہ و نگرانی وغیرہ مطلوبہ

محکمہ ہذا حسب منشاء مراسلہ مال نشان ۴۴ ؍ ۱۲ مورخہ ۳۰ فروردی ۱۳۱۴ ف روانگی اشتہا کے متعلق تعمیل کیجاوے یعنے تاریخ مقررہ پر اشتہا تکمیل کامل بہ سبب پہونچنے کا انتظام نہایت نگرانی کے ساتھ رہے اور کارروائی و فیصلہ میں جن اشتہا جات کا حوالہ درج رہے خواہ وہ محکمہ جات کے ہوں یا ماتحت محکمہ جات کے ہمراہ روانہ کیے جاویں ورنہ تعویق کنندہ عہدہ دار و ملازم اوس کے

ذمہ دار رہینگے —

دفعہ ۷۹ — مرافعہ فیصلہ دوم وسوم تعلقداران بحالت دورہ اول تعلقدار ضلع کے پاس ہوا کرے — (کشتی مال نشان ۳ مورخہ ۱۱ امر تیر ۱۳۰۳ ف)

۱ — دوم سوم تعلقدارون کو ہنگام دورہ اوس تعلقہ مین جہان وہ دورہ کرتے ہین اقتدارات اول تعلقداران حاصل رہینگے اون کے فیصلون کا مرافعہ محکمہ اول تعلقداری مین مسموع ہوا کرے نہ کہ راست صوبہ داری مین اس لئے کہ اول تعلقدار ذمہ دار حاکم ضلع ہین —

دفعہ ۸۰ — ممانعت سماعت مقدمات مرافعہ مخبرین — مخبر کو حق مرافعہ نہین ہونا چاہیے — محکمہ بالادست بصیغہ نگرانی ابتدائی فیصلہ کو دیکھہ سکتا ہے اور اوس مین کچھ سقم ہو تو اوس کی اصلاح ہو سکتی ہے — (کشتی مال نشان ۱۴ مورخہ ۱۳۰۲ ف)

مخبرون کا انعام

دفعہ ۸۱ — بعد فیصلہ مقدمہ رقم وصول ہوتے ہی مخبر کی درخواست انعام کاغذ مہور متعلقہ محکمہ کمشنری لیجاکر ادائی انعام کی فوراً کارروائی کیجاوے اگر بخلاف اس کے مخبر کو عرض کرنے کی نوبت آنے کی صورت مین سخت بازپرس کیجاوے گی — (تلمیم ۲۲ بہمن دفعہ ۴ و ۱۰ کشتی گروڑگیری ۱۲۱ اسفندار ۱۳۰۴ ف)

دفعہ ۸۲ — ابتدائی درخواست مخبر کی سادہ کاغذ پر لیجاوے قانون رسوم عدالت کا بھی یہی منشا ہے مگر حسب ضابطہ تکمیل دریافت بصورت موقع انعام دہی بہ مخبر حصول انعام کی عرضی منجانب مخبر کاغذ مہور قیمت مقررہ کے موافق پیش ہونا چاہیئے — (کشتی کروڑگیری نشان ۲۸ مورخہ ۱۰ دی بہشت ۱۳۰۲ ف)

جریدہ ۲۵ تیر ۱۳۱۱ف صفحہ ۳۲ - گشتی مال نشان ۳ مورخہ ۱۳ خورداد ۱۳۱۱ف

دفعہ ۸۳ - عطائے انعام بہ ملازمان کروڑگیری بصلہ گرفتاری مال خفیہ درآمد شدہ

اگرچہ قبل ازین بذریعہ مراسلہ نشان ۵۲ مورخہ غرہ جمادی الاول ۱۳۲۸ھ یہ حکم ہوا ہے کہ اون مخبرون کو جو سررشتہ کروڑگیری کے خفیہ درآمد و برآمد مال کی نشاندہی وگرفت کرین گے اس قدر رقم بطور انعام عطا کرے گی مگر یہ عام اصول تصفیہ طلب تھا کہ اون ملازمان کروڑگیری کو بھی جو اپنے حدود ارضی مین مال خفیہ درآمد برآمد شدہ کو گرفتار کرین انعام مل سکے گا یا نہین اس اصول مذکور کے نسبت بمنظوری جناب نواب مدار المہام سرکار عالی حکم دیا جاتا ہے کہ سررشتہ کروڑگیری کے فائدہ کے لحاظ سے یہ نہایت مناسب ہے کہ جو مقدمات چوری سے مال لانے ولیجانے کے لیے ملازمان کروڑگیری سے اون کے حدود ارضی مین گرفت ہون تو ایسے مقدمات مین اون [illegible] حسب قواعد وضوابط انعام ملنا چاہیے اور انعام کے موثر ہونے کے لیے یہ ضرور ہے کہ فوراً وہ ادا ہو جایا کرے - اور نیز حسب قواعد وضوابط اکسائز کمشنر صاحب کروڑگیری کو ایسے انعام عطا کرنے کا اقتدار بلا استمزاج [illegible] مجلس مالگزاری حاصل رہے گا -

گشتی کروڑگیری نشان ۵ [illegible] ۱۳۱۱ف - گشتی [illegible] نشان ۴۰ [illegible]

دفعہ ۸۴ - عطائے انعام مخبر بابت اخفائے شراب - جاگیرات مین شراب

اگر خفیہ طور پر فروخت ہوتی ہے جسکی وجہ سے بیشتر علاقہ جات خالصہ کا نقصان ہوتا ہے لہذا اس قسم کی شراب گرفت ہو جائے تو بعد ثبوت اوسکا [illegible] اور نصف رقم بطور انعام مخبر کو دیجائے اور نصف خزانہ سرکار مین جمع کیجائے انعام مخبر کا اقتدار دوم وسوم تعلقدارون کو جنکے حدود ارضی حکومت مین ایسی گرفتاری ہوئی ہو دیا جاتا ہے

گشتی مال نشان ۳ سنہ ۱۳۰۲ف ۲۵ - آذر

دفعہ ۸۵ - مخبران اخفائے دہارہ کو اُسی طرح انعام دیا جائیگا جسطرح مخبران اراضی پوشیدہ کو دیا جاتا ہے - اراضی پوشیدہ کی مخبری کے انعام کے لیے گشتی نشان ۳۹ بابتہ سنہ ۱۲۹۹ف صیغہ مال کے ذریعہ سے یہ حکم ہوچکا ہے کہ بعد ثبوت مخبری نفع رقم دہارہ محاصل ایک سالہ زمین مذکور بحصول منظوری سرکار مخبر کو بطور انعام دی جائے گی اُسی طرح مخبران پوشیدگی دہارہ کو بھی بعد ثبوت مخبری اوسی قدر جمع ایک سالہ کی نصف رقم بطور انعام دیجا سکتی ہے جسقدر رقم کہ مخبری کی وجہ سے زیادہ ہو اس قسم کے انعام کے لیے گنجایش ہوا نیکا کچھ لحاظ نہوگا جسکے یہ معنی ہے کہ بلا لحاظ گنجایش ہوازنہ انعام دیا جاویگا

گشتی مال نشان ۱۶ ۲۵ اسفندار سنہ ۱۳۰۱ف

دفعہ ۸۶ — علامات حدود کے بگاڑنے والون پر بصورت ثبوت جرم پچاس روپیہ جرمانہ کیا جاویگا - اور نصف رقم اسمین سے مخبر کو (اگر کوئی ہو) دیجانے کے نسبت گشتی نشان ۲۵ سنہ ۱۲۹۹ف جاری ہوئی تھی - اب اس کے متعلق سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ ملازم دو قسم کے ہوتے ہین ایک تو وہ کہ جو امور ان سے متعلق ہین اُن کے ادائی کے ذمہ دار ہین - اور دوسرے وہ کہ جو کام اُن سے متعلق نہین ہین اگر اس مین کچھ خرابی اونکو نظر آوے تو اوسکی اطلاع عہدہ دار متعلقہ کو کردین - ملازم قسم اول مخبری مین داخل نہین ہوسکتے کیونکہ جو فرض منصبی اُن کا تھا اونہون نے ادا کیا جیسا کہ پٹیل پٹواری جنکے متعلق کھیتون کی نگرانی بھی ہے اگر وہ علامت حدود کے بگڑنے کی اطلاع دین تو اُن کو کوئی حق مخبری کے انعام پانے کا نہین ہوسکتا اگر اُن کا حق تسلیم کیا جائے تو دوسرے عہدہ دار بھی مستحق انعام ہوجاوینگے

مثلاً گرداور و تحصیلدار دوم و سوم تعلقدار بھی اپنے اپنے دورہ مین علامات حدود دیگر شکستہ ہوئے پائین تو وہ بھی اوسکی اطلاع اپنے افسرونکو دے کر طالب انعام مخبری ہون گے حالانکہ یہ اطلاع ان کے فریضہ خدمت مین داخل ہے نہ مخبری مین – البتہ ملازمان قسم دوم مثل ملازمان کوتوالی و آبکاری وغیرہ جو اس خدمت سے تعلق نہین رکھتے ہین وہ مخبری مین داخل اور مستحق انعام ہو سکتے ہین پس ملازمان قسم اول کو جنکی تشریح اوپر کی گئی ہے انعام نہ ملنا چاہئے اس وجہ سے کہ وہ اون کی فرایض منصبی ہون داخل ہے آیندہ سے اس کے مطابق عمل ہوا کرے –

حصۂ دوم

اختیارات عہدہ داران [illegible] وغیرہ

۱ – [illegible]

گشتی مال نشان ۳۰۲ مورخہ ۲۲ شوال [illegible] دفعہ ۸۷ – [illegible] سو روپیہ [illegible] و برطرف اور مہتمم کی جگہ کسی کو منصرم اور دیگر درجہ کے عہدہ دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بلالحاظ [illegible] تبادلہ کر سکتے ہین –

مراسلہ مالگزاری نشان ۳۸۳ [illegible] دفعہ ۸۸ – مہتممان محصولخانہ جات [illegible] تنخواہ تک جرمانہ کر سکتے ہین –

گشتی مالگزاری نشان ۳۸۵ [illegible] دفعہ ۸۹ – اخراجات سوائے تقرر [illegible] – کرایہ – باربرداری مہتمم وغیرہ کے لیے سالانہ ایک ہزار روپیہ تک منظور کر سکتے ہین –

گشتی مالگذاری نشان ۳۸۳ سنہ ۱۳۰۱
دفعہ ۹۰ — مددگاران (ڈپٹی کمشنران) کے دورہ کے لیے اخراجات چار سو روپیہ تک منظور کر سکتے ہین —

ایضاً
دفعہ ۹۱ — محصول ایزاد وصول شدہ ایک سو روپیہ تک واپس دے سکتے ہین

ایضاً
دفعہ ۹۲ — درآمد برآمد محصول کا تعہد ناکہ یا چوکی کا جسکی مقدار رقم پانچسو روپیہ سے زیادہ نہو منظور کر سکتے ہین —

ایضاً نشان ۲۴ سنہ ۱۳۰۱
دفعہ ۹۳ — جو مخبر مال تغلب کنندہ کو گرفت کر دے اسکو دو سو روپیہ تک انعام دے سکتے ہین —

ایضاً
دفعہ ۹۴ — محصول تغلب شدہ کے مقدمہ مین جسکے مال کی قیمت واجب الوصول ہے اُس سے معافی کا وعدہ کر سکتے ہین —

گشتی سنہ اکرو مالگذاری ۵ امرداد سنہ ۱۳۰۱ ف
دفعہ ۹۵ — کمشنر پانچ سو روپیہ تک قطعی فیصلہ کر سکتے ہین اس رقم کے فیصلہ پر مرافعہ نہین ہو سکتا ہے —

مالگذاری نشان ۳۶ مورخہ ۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۰۱ ف
دفعہ ۹۶ — سیندہی - شراب کے محصول کا تعہد دینا یا دیگر اجناس کے موافق محصول وصول کرنا ہر ایک موقع کے مناسب لحاظ سے کمشنر صاحب کے رائے پر منحصر ہے —

مرسلہ مالی نشان ۴۰۳ مورخہ ۲ دے سنہ ۱۳۰۱ ف
دفعہ ۹۷ — بہت سے ناکہ جات و چوکیہا ایسے ہین مداخل سے مصارف زیادہ ہین اس لیئے عام طور سے کمشنر کو عملہ زائد باختیار خود بر خواست اور جہان آمدنی زیادہ ہو وہان عملہ کی ضرورت ہو تو مقرر کرنے کی اجازت دیا ہے بشرطیکہ عملہ موازنہ سے زیادہ نہو یہ اختیار کمشنر صاحب کو دیا گیا ہے مگر کمی و بیشی کی اطلاع وقت بوقت فوراً اس دفتر کو ہونی ضرور ہے — اور

شکست تقرر کی منظوری سرکار سے لینی ضرور ہے۔

گشتی کروڑگیری نشان ۵ نمبر ۱۳۲۴ ۱۳۱۳ف

دفعہ ۹۸ - براوردات صادر سواے تقرر دفتر کمشنر کو دو سو روپیہ تک منظور کرنے کے لئے اقتدار حاصل ہے گشتی فینانس نشان (۱۹) ۔ ۳ امرداد ۱۳۱۳ف جریدہ (۳۰) امرداد ۱۳۱۳ف جلد ۲۷ جزو اول (کروڑگیری) نمبر ۱

۱- کسی ایسے براورد کی منظوری اہتمام کروڑگیری کی اقتداری نہ ہوگی جسمین کسی ایک بابت کی رقم ۵۰۰ روپیہ سے زیادہ ہو بلکہ کمشنر صاحب سے اوسکی منظوری حاصل کیجائے گی۔

ایضاً

دفعہ ۹۹ - کسی ایسے براورد کی منظوری باقتدار کمشنر صاحب نہو گی جسکے کسی ایک بابت کی رقم دو سو (۲۰۰) روپیے سے زیادہ ہو بلکہ اوسکی منظوری مجلس مالگزاری سے حاصل کیجاوے گی (ملاحظہ ہو دفعہ ۱۱ [illegible]

گشتی کروڑگیری نشان ۲۱ نمبر ۱۳۲۴ اسفندار ۱۳۱۳ف مرہاے یاں نشان مورخہ ۴ اسفندار ۱۳۰۵ف

دفعہ ۱۰۰ - اشتراک ناکجات از پٹہ بہ پٹہ دیگر۔ کارکن پٹہ خانہ [illegible] سے خارج اور ماتحت چھاؤنی آنیہ محصول خانہ [illegible] مین شریک کرنے کی اجازت فرمائی جاوے اور ناکہ جات تبادلہ کا اقتدار عموماً دفتر کمشنری کو عطا فرمایا جاوے سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ آپ کی پہلی تحریک سے یعنے یہ کہ ناکہ کا تعلق ایک پٹہ سے خارج ہو کر دوسرے پٹہ مین شامل ہونا آپ کی اختیار مین رہے منظور اور ناکہ جات کا تبادلہ دستور العمل مجلس کے فقرہ (۶۴) کے موافق جسمین چوکیون کے مقام کی تبدیلی ہوتی ہے مجلس ہی کے اقتدار مین رہیگا۔

(۳) قلمبندی فقرہ ۲۴ گشتی نشان

دفعہ ۱۰۱ - بلا ادائی محصول مال جاتا ہوا گرفت ہو کر رقم مال قیمت جمع ہونے کے بعد محصول کی رقم وضع ہو کر تتمہ رقم کے منجملہ نصف مخبرون کو ادا

کرسکتے ہین رقم انعام کی مقدار دو ہزار تک ۔

مالگذاری ۸ شہریور ۱۳۰۸ ف
جگشتی ایضاً غرہ بہمن ۱۳۰۸ ف

دفعہ ۱۰۲ ۔ رقم خورد برد ملازمان جو بعد ثبوت وصول ہوتی ہے اوسکے منجملہ چوتھائی یعنی چوتھا حصہ مخبر کو انعام دیسکتے ہین ۔

دفتر معتمدی مالگذاری نمبر (۲۲۹)

دفعہ ۱۰۳ ۔ ڈپٹی کمشنرون کے فیصلون کا مرافعہ کمشنران سماعت کرین گے ۔

گشتی نشان ۱۳۰ شہریور ۱۳۰۷ ف

دفعہ ۱۰۴ ۔ تخته مقامات و باربرداری و کرایہ ریل ڈپٹی کمشنران منظور کرسکتے ہین ۔

گشتی کروڑگیری نشان ۱۳ ۲ شہریور ۱۳۰۸ ف

دفعہ ۱۰۵ ۔ (تعمیل فیصلہ جات) اقتدارات حسب ذیل ہین ۔

مراسلہ مال نشان (۹) مورخہ ۲۶ ۔ آذر ۱۳۰۹ ف

۱ ۔ واپسی و ادائی رقوم جرمانہ جو بندوبست کروڑگیری مین بخته جمع ہون نیز رقوم فاضل وصول معہ امانت وضمانت کے لیے بشرط گنجایش موازنہ پانچ سال تک ادا کرسکتے ہین ۔

۲ ۔ واپسی جرمانہ کا اقتدار انہین حکام کو حاصل رہیگا جو بصیغہ مرافعہ یا بلحاظ ثانی حکم آخر صادر کرنے کے مجاز ہین بشرطیکہ شخص مستحق تاریخ اطلاع یابی سے چھہ مہینے تک خزانہ متعلقہ مین حاضر ہوکر رقم واپسی کی درخواست کرے اگر مدت مذکور گذر جائے گی تو بقاعدہ مستمرہ تخته استرداد رقم محکمہ بالامین ارسال کیا جائے ۔

گشتی کروڑگیری نشان ۱۸
۲۳ ۔ اسفندار ۱۳۱۷ ف

دفعہ ۱۰۶ ۔ واپسی رقم امانتی وغیرہ تین سال تک واپس دیسکتے ہین بعد انقضائے مدت سہ سال ایسی رقم خود مہتمان کروڑگیری بمد بخته جمع کردیا کرین جنکی واپسی بغیر منظوری سرکار نہ ہوگی اور بحالت منظوری سرکار ۔

مد واپسی کے گنجایش سے اس کی ادائی ہوا کرے –

۲ – ڈپٹی کمشنرون کے روڑگیری کے اقتدارات

دفعہ ۱۰۷ – ملازمین ماہوار یاب ۳۰ روپے کے مقدمات محکمہ بیداد شل جرمانہ – تبدیلی – تنزلی – برطرفی وغیرہ کی تجویز باقیدار خود کرسکتے ہیں ناراضی کا مرافعہ کمشنری مین ہوگا –

گشتی کروڑگیری نشان ۸۶ ۷-آبان ۱۳۰۱ ف

دفعہ ۱۰۸ – ملازمان ماہوار یاب ۳۰ روپے تک رخصت ہر قسم کی منظور کرسکتے ہین –

مجلس شان ۹ بابت ۱۳۰۱ ف

دفعہ ۱۰۹ – ملازمین زائد از ۳۰ روپیہ کے نسبت اگر نصف تنخواہ سے جرمانہ سے زیادہ ہونے کی ہے تو رائے کے ساتھ دفتر کمشنری مین روانہ کیجا اور ۳۰ روپیہ سے زیادہ ماہوار کے ملازمین کو نصف تنخواہ جرمانہ کرسکتے ہین

گشتی کروڑگیری نشان ۸۶ مورخہ ۷-۱۳ آبان ۱۳۰۱ ف

دفعہ ۱۱۰ – جرائم خلاف ورزی قوانین کروڑگیری کے حد تک وہی اختیارات عطا کیے جاتے ہین جو اسوقت تعلقداران اضلاع کو حسب جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۱ رجب ۱۳۰۸ھ امور مالی امور کے دریافت سرسری مین سو (۱۰۰) روپیہ تک جرمانہ کرنے کے حاصل ہین –

گشتی کروڑگیری نشان ۱۳۰ مورخہ ۱۱ شہریور ۱۳۰۱ ف

دفعہ ۱۱۱ – کوئی شخص محصول نہ ادا کرنے کی نیت سے مال درآمد یا برآمد شدہ اخفا کرے یا غلط بیجک پیش کرے یا کسی اور قسم کی دغا و فریب کرے تو اس قسم کا مال کلاً یا جزاً ضبط و ہراج کرکے داخل سرکار کرنیکا حکم نافذ فرما سکتے ہین –

ایضاً

۳ – مہتممون کے اقتدارات

دفعہ ۱۱۲ – ملازمان ماہواریاب ؏۵ روپیہ تک بحالی – برطرفی
تبدیلی – معطلی – کرسکتے ہین – قلمبندی فقرہ ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ ذیلی فقرہ (۵ و ۱۰)

دفعہ ۱۱۳ – باستثنا امین – صدر داروغہ – سررشتہ دار محصولخانہ باقی
ملازمین کو ایک تنخواہ جرمانہ کرسکتے ہین – قلمبندی فقرہ ۲ و ۳ و ۴ ذیلی مد (ب)

دفعہ ۱۱۴ – مہتممان محصولخانجات اپنے جملہ ماتحتین کو رخصت اتفاقی دے سکتے
ہین اون کے منصرم کارون کا تقرر کرسکتے ہین – گشتی نشان ۹۳ ۷ فروردی ۱۳۱۳ف

دفعہ ۱۱۵ – ملازمین ماہواری ؏۵ تک کو مہتممان محصولخانجات ہر قسم
کی رخصت حسب مندرجہ دستورالعمل دے سکتے ہین – گشتی نشان ۱۲۸ ۲۴ شہریور ۱۳۱۳ف

دفعہ ۱۱۶ – داروغگان کو باستثنائے روزنامچہ جات دیگر کارروائیون
مین نصف تنخواہ سے زیادہ جرمانہ نہین کرسکتے – گشتی نشان (۱۱) ۱۰ اسفندار ۱۳۱۳ف

دفعہ ۱۱۷ – سرسری مقدمات مین مثل دوم وسوم تعلقدارون کے عموماً رقم ؏۵
تک اور خاص خاص دیگر مقدمات مین جن مین ایسی خاص صراحت نہ ہو پنجسو روپیہ
تک جرمانہ اور مقدمات تغلب مین ایک سو روپیہ تک کا مال جرمانتاً داخل
سرکار کرنے کا اقتدار جو حاصل ہے وہ علی حالہ بحال رہے گا – گشتی نشان ۱۳۰ ۱۱ شہریور ۱۳۱۳ف

دفعہ ۱۱۸ – دوم سوم تعلقدار مقدمات ذیل مین جو کہ اون کے تعلقات مفوضہ
کے متعلق دائر ہون مجرم پر (چہار) روپیہ تک جرمانہ کرنے کے مجاز ہین – گشتی مال نشان ۴۰ ۲۴ مہر ۱۳۲۰ف

۱ – مقدمات ایذا وصول –

۲ – مقدمات اخفائے اراضی –

۳ – مقدمات رشوت ستانی از رعایا در باب جمعبندی –

۴ — مقدمات تغلب رقم سرکاری جوکہ مقدم پٹواری اور کارکنان عملہ ماتحت پر دائر ہون۔

۵ — کاغذات جمعبندی کو چاک یا گم کرنے کے مقدمات۔

۶ — گردی یا کھاتہ مین داخلہ خلاف واقعہ لکھنے کی دریافت۔

گشتی نشان ۹۶ مورخہ ۷ جیٹھ ۱۲۹۲ھ

دفعہ ۱۱۹ — محصول مین زاید رقم وصول ہو جمع ہوئی ہو تو ایک روپیہ تک جس ماہ کے اُس ماہ مین بیوپاری کے دوسرے مال مین مجرا دیسکتے ہین زیادہ رقم ہو تو کارروائی ہونی چاہیے۔

گشتی نشان ۹۳ مورخہ ۸ پوہ ۱۲۹۲ھ

دفعہ ۱۲۰ — دست گردان (امانت) جمع شدہ رقم پختہ جمع کرنا ہے تو اوائی لکھکر جمع کر سکتے ہین جسکی منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہین خرچ لکھکر واپس دینا ہے تو منظوری حاصل کرکے دینا ہوگی۔

مراسلہ فنانس نمبر ۱۵۵ نشان مورخہ ۲۶

دفعہ ۱۲۱ — رقم ڈپازٹ اور نیز دوسرے اقسام کی رقم امانتی ایک سال تک واپس دیسکتے ہین بعد انقضائے مدت حسب (۱۱۷) عمل ہوا کرے۔

گشتی نشان ۲۸ ۲۱ تیر ۱۳۱۲ ف بحوالہ مراسلہ ۱۶۹۰۴ نشان مورخہ ۹ تیر ۱۳۱۲ ف

دفعہ ۱۲۲ — عطائی اقتدار منظوری بھتہ و باربرداری و کرایہ ریل اسنار کروڑگیری بہ مہتممان محصولخانجات — جس طرح مہتمم صاحب اپنے عملہ اور عمدہ اسنار کا بھتہ منظور کرتے ہین اُن کا کرایہ ریل اور منزل مینان بھتہ جات سررشتہ ہذا کے بھتہ و کرایہ ریل و باربرداری کی منظوری کا اقتدار بھی مہتمم صاحبون کو سرکار نے عطا فرمایا ہے — پس اسنار علاقہ ہذا کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً ہر ماہ کی تاریخ ۵ تک تنخواہ بغرض منظوری مہتمم صاحب کے پاس روانہ کرین مہتمم صاحب ایک ہفتہ کے اندر اُسکی منظوری

حسب ضابطہ جاری کردیا کرین زیادہ عرصہ نہ ہونا چاہیے مہتمم صاحبون کا
بہتہ وکرایہ ریل وباربرداری کی منظوری ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر سے
ایک ہفتہ کے اندر ہوا کرے گی۔ سواے امورات مندرجہ بالا کے
غیر معمولی منظوریات کی منظوری دفتر ہذا سے ہوگی۔

دفعہ ۱۲۳۔ امینون کی تنخواہ کے براوردات مہتمم کروڑگیری منظور کرین گے اس منظوری کے بعد یہہ دونون عہدہ دار اپنے علاقہ کی تنخواہ کی رقم اپنے متعلقہ خزانہ سے اوٹھالیا کرین گے۔ (گشتی نشان ۱۴۳ — ۲۷ مہر ۱۳۰۵ف)

ا۔ مہتمم کروڑگیری اپنی براورد خود آپ منظور کرین گے اور اپنے ماتحت خزانہ سے رقم حاصل کرین گے۔

دفعہ ۱۲۴۔ یہ سب براوردات یعنے ناکیدارون کی اور امینونکی اور مہتمون کی بذریعہ مہتمم تنقیح خام کے لیے دفتر صدر محاسبی سرکارعالی پر روانہ ہون گے۔ (ایضاً فقرہ (۳))

دفعہ ۱۲۵۔ ان براوردات پر صدر محاسب صاحب سرکارعالی جوکچھہ ارشاد وہدایات کرین گے اس کی تعمیل مہتمم پر واجب ہوگی۔ (ایضاً فقرہ (۴))

دفعہ ۱۲۶۔ اگر مہتمم کروڑگیری کی جانب سے صدر محاسبی کے ہدایات اور ارشادات کی پوری تعمیل نہ ہوگی تو صدر محاسب بذریعہ کمشنر کروڑگیری اوس کا تدارک کرین گے۔ (ایضاً فقرہ (۵))

دفعہ ۱۲۷۔ خزاین اضلاع کروڑگیری کے متعلق حسابات مین صرف بجانب جمع ارسال کروڑگیری کی رقم جمع ہوگی۔ (ایضاً فقرہ (۶))

(ایضاً - فقرہ (۷))

دفعہ ۱۲۸ — مہتمم اپنے جمع وخرچ کے گوشوارہ دفتر صدر محاسب پر
روانہ کیا کرین گے ۔

(ایضاً - فقرہ (۸))

دفعہ ۱۲۹ — دفتر صدر محاسبی پر خرچ ارسال کا مقابلہ خزانہ مین اضلاع
کے جمع کے ارسال سے کیا جائے گا اور باقی خرچ کا برآورد ات تنخواہ وغیرہ سے

(مراسلہ دفتر محاسبی نشان ۶۹۲۶ مورخہ ۱۰- آبان [illegible] ف)

دفعہ ۱۳۰ — مہتمم محصولخانجات کے دورہ کے زمانہ مین سررشتہ دار
بحیثیت نگران کاری برآورد ات تنخواہ عملہ مہتمم کچہری و پٹیہ جات کی منظور
کرکے ادا کر سکتے ہین - مگر انکا اطلاع بوقت دورہ دفتر ہذا پر ہونا چاہیئے ۔

۴ — امینون کے اقتدارات

(گشتی نشان ۱۳۰ [illegible] شہریور [illegible] ف)

دفعہ ۱۳۱ — مقدمات تغلب مین دس روپیہ قیمت تک کے مال کی
تحقیقات اور فیصلہ کرتے رہین گے ۔

(ایضاً)

دفعہ ۱۳۲ — سرسری مقدمات مین مثل تحصیلدارون کے دس روپیہ
تک جرمانہ کرنے کا اقتدار ہوگا —

(قلمبندی فقرہ ۲۳۴ ذیلی مد ۸)

دفعہ ۱۳۳ — باستثنائے داروغہ و پیشکار باقی ملازمان کو ایک ثلث
تنخواہ تک جرمانہ کر سکتے ہین - امینان گوداوری کو بھی یہ اختیار ہے —

(مراسلہ نشان ۲۹۴ مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۱۷ ف [illegible])

دفعہ ۱۳۴ — امینان پیٹہ جات اپنے کل ماتحتون کو رخصت اتفاقی
دے سکتے ہین اور منصرم مقرر کر سکتے ہین اور ملازمین اندرون
ماہوار یاب دس روپیہ کی ہر قسم کی رخصت منظور کر سکتے ہین ۔

۵ — صدر داروغگان اونکو اوران داروغگان کے اقتدارات

(۲۳۹ و ۲۴۲ قلمبندی فقرہ [illegible])

دفعہ ۱۳۵ — صدر داروغہ کی جو سرحد مقرر ہوئی ہو اوس کے ناکہ جات

کا ان کو ہمیشہ اسطرح دورہ کرنا چاہیے کہ ناکیدار و ملکو ان کے آنے کی خبر معلوم نہو

ایضاً فقرہ ۲۷ دفعہ ۱۳۶ — تین مقامات سے زاید مقام ایک جگہ نہین کرنا اگر خورد برد
وغیرہ کا کوئی مقدمہ ہوا اور اس کے دریافت کے لیے وہان زیادہ رہنے
کی ضرورت ہو تو بوجوہات صدر داروغہ مہتمم کو اور داروغہ امین کو اطلاع دینی چاہیے

ایضاً دفعہ ۱۳۷ — اگر کسی ملازم کی نسبت خورد برد ظاہر ہو تو اوس کو حراست
مین رکھکر اوس ناکہ کا انتظام دوسرے شخص سے رکھا جائے تا کہ بالکل خالی
نہ رکھا جائے —

ایضاً فقرہ ۳۲ و ۳۳ دفعہ ۱۳۸ — ناکہ کی تنقیح کرنے مین کوئی کمو بیشی یا مقدمہ ظاہر ہو تو اوسکے
احکام فقرہ (۲۱) متعلق دریافت کرکے امین یا مہتمم جسکے علاقہ مین ناکہ ہو اوس کے طرف کار
روائی کرین — اور یکدم ناکہ پر پہونچکر تنقیح کیا کرین —

ایضاً فقرہ (۳۰۲) دفعہ ۱۳۹ — دورہ کے وقت اگر کوئی جدید راستہ بیوپاریون نے مال
احکام فقرہ ۱۲ چوری سے لیجانے یا لانے کیواسطے نکالا ہو تو جس ناکہ پر زاید جوان ہون تو
اوس مین سے ایک کو فوراً وہان مقرر کرین اور آیندہ انتظام کی نسبت اطلاع
دین امین کو اور امین مہتمم کو اور مہتمم صدر کروڑگیری کو اطلاع دین —

تلمبند فقرہ دفعہ ۱۴۰ — جس ناکہ پر روانہ ہون گے وہان کے نشان ۳ و ۴ کے
احکام (۲۲۲) رجسٹرات اور کردی پر چار انچ جگہ مین آڑی شرح حسب مندرجہ نمونہ (فلان
فقرہ (۱۶) تاریخ کو اس ناکہ یا چوکی پر آیا جالو تاریخ تک یہ رجسٹر یا کردی لکھی ہوئی ہے عملہ
کے لوگ فلان فلان حاضر تھے) درج کرکے بقید تاریخ دستخط کرین —
بوقت روانگی (فلان تاریخ تک اس رجسٹر کی تنقیح کی گئی — کمو بیشی معلوم نہین

ہوئی۔ اگر نمود ہو تو مختصر خلاصہ درج کر کے تاریخ لکھا کریں۔ اور بذات خود شرح لکھ کر دستخط کیا کریں —

قلمبندی فقرہ ۲۴۶ احکام فقرہ ۲۳ دفعہ ۱۴۱ — صدر داروغہ کی ماہوار بلحاظ کار دورہ اور خرچہ اسپ قرار دی گئی ہے لہذا ہمیشہ دورہ کرنے کے لائق بڑا اور مضبوط گھوڑا رکھنا چاہیے —

گشتی مال گزاری نشان مورخہ ۱۰ ازرمضان ۱۳۰۳ھ دفعہ ۱۴۲ — صدر داروغہ کی تنخواہ ماعہ روپیہ ہے اس سے منجملہ ذاتی تنخواہ (ماعہ) اور سواری خرچ عہ اور جسکی ماہوار (مار) روپیہ ہے اسکی تنخواہ (عہ) اور سواری خرچ عہ ہے اسی بموجب برادر میں تفصیل ہوا کرے۔ سواے رخصت اتفاقی کے باقی رخصت کے ایام میں خرچہ اسپ منصرم کار کو ملے گا —

قلمبندی فقرہ ۲۵۱ احکام فقرہ ۳۰ دفعہ ۱۴۳ — ناکہ دار و غیر ملازم کا تبادلہ نہ کرنا چاہیے معقول وجہ ہو تو بمعرفت امین مہتمم کیطرف اطلاع دیں (اگر کسی ملازم کا مکان ناکہ) سے قریب ہو تو غیر حاضر وغیرہ رہتے ہیں اور بندوبست ٹھیک نہیں رہتا لہذا ایسی اشخاص کے تبادلہ کے لیے امین کے طرف اطلاع دیا کریں —

قلمبندی فقرہ ۲۵۸ دفعہ ۱۴۴ — تنقیح میں جو مقدمات نمود ہوں ان کا سرسری تعین کر کے امین کیطرف بھیجدیا کریں —

قلمبندی فقرہ ۲۶۰ احکام فقرہ ۳۶ دفعہ ۱۴۵ — مال ناکہ پر آتے ہی فوراً منفصل ہو کر چٹی دیجاتی ہے یا نہیں بلاوجہ حرکت ہو کر ستاتے یا نہیں اس کی تحقیقات کیا کریں —

اگر یہ بات ظاہر ہو تو ناکہ دار کا اظہار لے کر امین کے پاس بھیجا کریں اور بیوپاری وغیرہ کو محصول ادا کرتے ہی چٹی دینے کے لیے فہمائش دیتے رہیے۔

بلا محصولی کا مال گرفت ہو تو بلا اداے محصول جانا خیال کرکے مال ہراج کیا جائیگا

۶ — کارکنان و چوکیداران وغیرہ

دفعہ ۱۴۶ — بنجارے لوگون کے مال پچیس گونی تک محصول کا فیصلہ کرسکتے ہین اور زائد از پچیس حسب دفعہ (۱۰۰) بالمشافہ عہدہ دار فیصلہ ہوا کرے۔ — گشتی نشان (۸) ۹ مہ دستے ۱۳۱۲ ف

دفعہ ۱۴۷ — بیوپاری وغیرہ لوگون کا مال کسی وجہ سے ضبطی مین رہے تو اوسکے نسبت مال کی فہرست لیا کرے اور حفاظت سے رکھے بموجب فقرہ (۱۸۸) جہان تک ممکن ہو ضمانت لیا کرے — جو مال خراب ہونیوالا ہے اور ضمانت نہ ملے تو باجازت عہدہ دار ہراج کرکے رقم امانت جمع کرلیا کرے۔ — قلمبندی فقرہ (۲۲)

دفعہ ۱۴۸ — چوکی سے یا ناکہ سے ارسال کی رقم مزدور کے ساتھ نہ بھیجکر جوان کے ساتھ بھیجی جایا کرے۔ — " (۷۵) "

دفعہ ۱۴۹ — صدر داروغہ داروغہ آنے اور جانے کا تختہ معہ بوٹ ناکہ تیار کرکے ہر ہفتہ کو بھیجا کرے اور جس ہفتہ کو عمل نہو عمل ندارد کا تختہ بھیجا کرے — (۳) جالنہ نشان اول مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۱۵ ف

دفعہ ۱۵۰ — ملازمین چوکی و بوٹ ناکہ کی تنخواہ چوکی پر خرچ لکھکر ادا ہوتی رہے — بوٹ ناکہ پر خرچ نہ پڑنی چاہیے۔ — قلمبندی فقرہ (۷۵)

۷ — نویسندہ و جوان وغیرہ۔

دفعہ ۱۵۱ — جن چوکیات و مقامات کروڑگیری مین چاندی بغرض فیصلہ آوے مثل عام مال کے اوس کا بھی حسب ضابطہ فیصلہ ہوا کرے۔ — جریدہ مطبوعہ ۲۵ خورداد ۱۳۱۶ ف اعلان نشانی ۱۱۵۵ ۱۴ خورداد ۱۳۱۶ ف

دفعہ ۱۵۲ — جوان کے ناکہ پر آمدنی اوے تو جس ناکہ کے تحت — قلمبندی فقرہ ۳۸

مین وہ ناکہ ہو وہان وہ آمدنی داخل کرے - ناکہ دار مذکور حسب صراحت مندرجہ فقرہ (۲۴۹) دس روپیہ تک محصول کا مال ہو تو فیصلہ کرکے اوسی ناکہ کے نام آمدنی رجسٹر مین جمع کرے اور جوان کے چیٹھی پر محصول کی رقم لکھدے

ماموری موقوفی وتبادلہ وغیرہ

۱ - ماموری -

(گشتی نشان ۱۷ - ۲۱ امرداد ۱۲۹۵ ف) **دفعہ ۱۵۳** - نو ملازم جو ملکی مستقل یا منصرم کسی عہدہ پر یا کسی چھوٹے بڑے جگہ پر بلا منظوری مدار المہام سرکار عالی ماموری نہ کرنا چاہیے جایداد ین خالی ہون تو اون پر ملکی لایق اشخاص کا تقرر ہوا کرے -

(گشتی نشان ۶۰ - مورخہ ۱۲ امہر ۱۳۰۴ ف) **دفعہ ۱۵۴** - منصرمی کا عمل زیادہ عرصہ تک نہ رکھنا چاہیے بلکہ ایک ماہ مین مستقل تقرر ہوا کرے -

(مراسلہ ۴۱ - ۱۷ امرداد ۱۳۰۵ ف) **دفعہ ۱۵۵** - سررشتہ کروڑگیری مین کس عمر کا جوان ملازم ہوسکتا ہے آیندہ جوانون کو جن کی عمر اٹھارہ سے پچیس برس تک ہو مامور کیا جاے

(گشتی فینانس ۱۵ - ۳ مہر ۱۳۰۱ ف) **دفعہ ۱۵۶** - ممانعت تقرر یوروپین در علاقہ سرکار عالی بلا منظوری گورنمنٹ آف انڈیا - آیندہ سرکار عالی کے کسی صیغہ یا محکمہ مین کوئی یوروپین کسی ملازمت پر لیاقت یا بلا لیاقت تنخواہ اوس وقت تک مقرر نہ کیا جاوے جب تک کہ پیشگاہ سرکار سے بحصول رضامندی گورنمنٹ آف انڈیا بتوسط صاحب رزیڈنٹ بہادر اس کے تقرر کی منظوری صادر نہ ہو جاوے ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی جاگیردار یا دیگر اشخاص کے خانگی ملازمت مین کسی یوروپین خواہ امریکن کا تقرر نہین ہوسکتا تاوقتیکہ پہلے سے

گورمنٹ آف انڈیا کی منظوری مدارالمہام سرکارعالی بتوسط دفتر ہذا حاصل نکی گئی ہو—

دفعہ ۱۵۷—سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ آیندہ تمامی دفاتر متعلقہ مال مین بھی اسکی پوری پابندی کیجاوے کہ جو کوئی خدمت ۔۔۔ روپیہ ماہوار یا زیادہ کی خالی ہو ماموری کے وقت ہمیشہ مدارس سرکارعالی کے مڈل پاس کردہ اشخاص ہی کو دوسرے امیدوارون و ملازمون پر ترجیح دیجاوے نے اور مڈل کے امتحان کی سکنڈ لانگویج یعنے دوسری زبان اردو مرہٹی تلنگی یا کنڑی مشروط کیجاوے اور جو قدیمی ماموره اہلکار ہین اُن کی ترقی بھی بجز امتحان اُردو و ملکی کے پاس کرنے کے نکیجاوے— گشتی ۲۷ امرداد ۱۳۰۳ف

دفعہ ۱۵۸—کوئی ملازم اپنے بالادست کی بےادبی کرے تو ایسا شخص ملازمت سے موقوف کیا جائے گا— جریدہ (۸) شاہ ۱۲۸۳ھ

دفعہ ۱۵۹—ایک بازار کے متصدی کو رقم مین تفرقہ ہونے سے عہدہ دار نے ایکدم موقوفی کا حکم دیدیا اس کارروائی سے سخت حیرت ہوئی ہے کہ کوئی مدعی علیہ بغیر لینے اظہار اور بلا استفسار شہادت سزایاب نہین ہوسکتا خصوص ملازمان سرکار کی نوکری کی قدر زیادہ کرنے کے واسطے دریافت مین ہر طرح کی سہولت ملازمین کے لیئے پیدا کرنی لازم ہے اگر ملازمان سرکاری بلا لینے اظہار و شہادت وغیرہ ثبوت کافی کے اس طرح معزول و معتوب کردیئے جائین تو بلاشبہ رقم ناجائز کے حاصل کرنے مین بہت جلدی کرین گے آخر نتیجہ یہ ہوگا کہ دیانتدار ملازم سرکار کو میسر نہ آسکین گے— گشتی نشانی ۸۹ ۲۳ اسفندار ۱۳۰۱ف

آیندہ سے کوئی مدعا علیہ بدون ثبوت کافی کے اس طرح برطرف نہ کیا جائے۔

۳- حاضری وغیر حاضری

گشتی فینانس ۹ مورخہ ۲۹ مہر شہریور ۱۳۰۰ ف

دفعہ ۱۶۰ — اگر رخصت یاب ختم مدت پر حاضر نہ ہوا اور درخواست بیس یوم کے اندر نہ آوے تو جس قدر ایام زاید ہون گے غیر حاضری مین شمار ہونگے

۱- بعد گزرنے بیس یوم کے معطل کیا جاوے۔

۲- دیر سے درخواست آنے کے وجوہ معقول ہون اور اطمینان محکمہ بالا ثابت ہون تو محکمہ بالا ایام غیر حاضری رخصت مین محسوب کر سکتا ہے جس رخصت کا وہ مستحق ہے۔

۳- غیر حاضری جو کہ وضع ہوگئی ہے ۳ ماہ کے اندر شریک برآورد ہو ورنہ بعد گزرنے مدت ۳ ماہ منظوری فینانس حاصل کرنا ہوگی۔

۴- نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی تحریرکات دفتر صدر محاسبی کی نسبت حسب ذیل حکم دیتے ہین کہ

(الف)- ملازمین متبدلہ از ایک جائے بجائے دیگر کی وہ غیر حاضری جو علاوہ ایام مقررہ طے سفر وسطے منازل واقع ہو تابع احکام مندرجہ گشتی ہو۔

(ب) - گشتی نشان (۹) بابتہ ۱۳۲۰ ف فصلی فقرہ دوم مین جس افسر کو معافی غیر حاضری کا (جو ایک ہفتہ سے زائد نہ ہوگی) اختیار دیا گیا ہے کہ اگر وہ ایسا افسر بھی ہو کہ شخص رخصت یاب گو اوس کا ماتحت بلاواسطہ ہے مگر اوسکی بحالی برطرفی رخصت کا اختیار اس افسر کو حاصل نہیں ہے تب بھی باغراض مندرجہ فقرہ مذکور مجاز معافی ہوگا۔

شکل ب مندرجہ گشتی نشان (۹) کے ساتھ گشتی نشان (۱) کو عام طور پر متعلق سمجھا جائے —

نوٹ — جن عہدہ دار کو موقوفی و برطرفی ملازم غیر حاضر کا اقتدار ہو اوس کو معافی غیر حاضری مین سرکار سے استجازت ضرور نہین ہے اور اس قسم کی جو غیر حاضری معاف کیجائے وہ اوسی رخصت مین شامل کئے جائین جسکا ملازم مستحق ہے — گشتی مال نشان ۱۴۲ مورخہ ۱۱ سفندارمذ ۱۳۱۴ ف

۴ — جرمانہ و معطلی وغیرہ

دفعہ ۱۶۱ — کوئی عہدہ دار اپنے دفتر کے ملازم کو جرمانہ تین ماہ تک معاف کر سکتے ہین — مابعد محکمہ مجاز کی منظوری حاصل کرنا ہوگی — ۱۶۰ گشتی فینانس مورخہ ۶ فروردی

دفعہ ۱۶۲ — کوئی ملازم تنزل کیا جاوے تو جس تاریخ سے خدمت سابقہ کا جائزہ دلایا گیا اوسی تاریخ سے عمل تنزلی ہوگا — ۱۹۰ قلمبندی ۱۰ خور

۵ — تبادلہ و ترقی و تیاری سفر

دفعہ ۱۶۳ — ملازمین ناکہ جات وغیرہ کی تبدیلی ہنگام کے موسم مین نہ ہونا چاہیے — امرداد — شہریور — مہر — مہینے مین کارروائی ہو بعد منظوری سال آخر کے کل حسابی کاغذات داخل ہونے کے بعد آذر و دے مہینے آخر تک تبادلہ کے احکام جاری کئے جایا کرین — درمیان تبادلہ کرنا ضرور ہو تو اوسکے متعلق معقول وجوہات کے ساتھ کارروائی ہونی چاہیے — ۱۲۴ گشتی فینانس مورخہ ۱۰ خورداد ۱۳۱۵ ف

دفعہ ۱۶۴ — ملازمین کا تبادلہ تین سال کی مدت مین ہونا چاہیے گشتی نشان ۶۲

[illegible] ایسی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جس وقت معقول وجہہ پیش ہو اسوقت حسب
مناسب تبادلہ کیا جا سکتا ہے۔

۶ - معطلی

گشتی فینانس [illegible] ۲۹ دے [illegible] دفعہ ۵

دفعہ ۱۶۵ - بعد تحقیقات جبکہ ملازم معطل شدہ جرم منسوبہ سے بری ہو جائے یا کسی خفیف تدارک کے ساتھ بحال کیا جاوے افسر مجوز کو خواہ ابتدائی افسر ہو یا سماعت کنندہ مرافعہ ہو اختیار ہے کہ جو حصہ تنخواہ کا مناسب سمجھے اسکو دلادے بشرطیکہ اسکی جائداد موجود ہو۔

ایضاً دفعہ ۶

دفعہ ۱۶۶ - کسی ملازم معطل شدہ کے منصرمی کا انتظام اُس کی نصف تنخواہ سے زیادہ پر نہیں کیا جائے گا۔

ایضاً دفعہ ۸

دفعہ ۱۶۷ - اگر کوئی ملازم معطل شدہ بعد تحقیقات کامل محض بے جرم اور بعزت و نیکنامی کے ساتھ بری کیا گیا ہو تو اوسکو بابت زمانہ معطلی اس قدر تنخواہ دلائی جا سکتی ہے جو اس کے اصلی تنخواہ کے جو بروقت معطلی پاتا تھا مساوی ہو لیکن ضرور ہے کہ ایسے سالم تنخواہ دلانے کے لئے باظہار واقعات و گنجایش رقم نواب مدار المہام سرکار عالی کی منظوری بتوسط دفتر فینانس حاصل کر لیجاوے۔

مراسلہ فینانس ۲۱۵ [illegible] ۲۲ اردی بہشت [illegible]

دفعہ ۱۶۸ - ملازم معطل شدہ جرم منسوبہ سے بری ہو جاوے تو افسر متعلقہ کو اختیار ہے کہ اوسکی تنخواہ بہ گنجایش جائداد حسب دفعہ ۱۶۵ ادا ہو سکتی ہے۔

۷ - تعطیلات

دفعہ ۱۶۹ — ملازمین کو حسب فرد منسلکہ تعطیل دیجائے - اور کسی مقام پر عام طور پر کسی قسیم کی تعطیل دینے سے سرکاری نقصان یا کام مین خلل پیدا ہونے کا خوف ہے تو اوس مقام پر عہدہ داران بطور خود اپنے انتظام کرنا چاہیئے کہ ہندوون کی تعطیل ہو تو اہل اسلام کا انتظام کرکے ہندوون کو تعطیل دیجائے اور اہل اسلام کی تعطیل ہو تو کام کا انتظام ہندوون سے کرکے اہل اسلام کو تعطیل دیجاے اور کسی مقام پر ایک ہی قسم کے لوگ ہون تو باری باری سے یا آدھے آدھے دن کی تعطیل دینا چاہیئے ہر دو صورتون مین سے کسی مقام پر تعطیل نہین دیجاتی ہے تو ایسے مقامات کو اپنے اور تعطیل نہ دینے کے کیا وجوہات ہین وہ بتلاکر تعطیل دینے کی منظوری لیجائے۔ (گشتی نشان ۱۶ — ۲- آبان ۱۳۲۵ ف)

۸ — ترتیب برآورد تنخواہ

دفعہ ۱۷۰ — برآوردات مین یہ دیکھا جاتا ہے کہ خالی شدہ یا تقرر طلب جایدادون پر جب کسی شخص کا تقرر امتحاناً منصرمانہ کیا جاتا ہے تو پہلے برآورد کے خانہ (۲) مین اسکا نام اور خانہ کیفیت مین تقرر امتحاناً یا منصرمانہ ہونے کی شرح قلم انداز کر دیجاتی ہے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ تقرر جو درحقیقت امتحاناً یا منصرمانہ تھا مستقلانہ شمار ہونے لگتا ہے - اور اس کے نسبت بوقت تنقیح موقع نہین ملتا - لہذا آیندہ سے بالتزام خانہ کیفیت مین مذکورہ بالا شرح اسوقت تک لکھی جایا کرے جب تک کہ اس شخص کا تقرر مستقلانہ ہو جائے۔ (گشتی نشان ۱ — ۲۳ اسفندار ۱۳۲۳ ف)

دفعہ ۱۷۱ — برآورد کے ذیل مین تقرر چھٹی اور مسوازنہ کا عمل ہوا کرے - (گشتی نشان ۹ — ۱۳۱۹ ف — قلمبند فقرہ (۲۴۳))

گشتی صیغہ ... [illegible] ۱۹ ... [illegible]

دفعہ ۱۷۲ ۔ برآورد مین آخر میزان کے رقم کی مبلغ عہدہ دار حسابی لکھ کر دستخط کیا کرے ۔

گشتی نشان ۸۴

دفعہ ۱۷۳ ۔ کسی ملازم کو ترقی دیجاوے یا کوئی ملازم منصرم مستقل کیا جاوے تو ہر دو صورتون مین تاریخ منظوری سے عمل ہوگا ۔

گشتی صیغہ ... [illegible] ۱۹ ... [illegible]

دفعہ ۱۷۴ ۔ رخصت خاص کے زمانہ مین ملازمین سرکار کو جنکی ماہانہ آمدنی دوسو روپیہ سے کم ہو دو مہینے کی پیشگی تنخواہ بشرط رخصت خاص تین ماہ کی حاصل کی ہو تو افسر دفتر کی اجازت سے پاسکتا ہے ۔ جو بعد آنے واپس رخصت سے پانے کا مستحق ہے ۔

۱ ۔ تین ماہ کی رخصت خاص کے لئے دو ماہ کی تنخواہ بطور پیشگی ملے گی

۲ ۔ دو اور ڈیڑھ ماہ کے واسطے ایک ماہ کی تنخواہ پیشگی حسب گشتی دفتر ہذا نشان (۲۷) مورخہ ۲۴ - ۲ - اردی بہشت ۱۲۹۹ ف ۔

نوٹ ۔ اس کے واسطے عام طریقہ یہ ہے کہ اثنائے مدت رخصت مین اگر ماہ اول ۔

مہتمم درجہ اول

نمبر	نام عہدہ دار	تنخواہ سابق	تنخواہ حال
(۱)	غلام محمد خان صاحب	سمار	الما/
(۲)	سید صدر الدین احمد صاحب	سمار	الما/
(۳)	سید یوسف حسینی صاحب	سمار	الما/
(۴)	کارسجی	سمار	الما/

نمبر	نام عہدہ دار	تنخواہ سابق	تنخواہ حال
	مہتمم درجہ دوم		
(۱)	مرزا محمد مصطفےٰ بیگ صاحب	سمار	سمار
(۲)	نرسہوان راؤ صاحب	سمار	سمار
(۳)	سید صادق علیخانصاحب	ماصہ	سمار
(۴)	راے ہری سوہن لعل صاحب	ماصہ	سمار
(۵)	سید ولی الدین صاحب	ماصہ	سمار
(۶)	رستم جی بیتنجی	مار	سمار
	استاد درجہ اول		
(۱)	سید فخر اللہ صاحب	مار	ماصہ
(۲)	محمد سعادت یار خان صاحب	مار	ماصہ
(۳)	محمد ولی اللہ صاحب	مار	ماصہ
(۴)	سید ضمیر الحسن صاحب	مار	ماصہ
(۵)	بہمن جی صاحب	مار	ماصہ
	استاد درجہ دوم		
(۱)	محمد عبد العزیز صاحب		ماعہ
(۲)	امرت وشنو صاحب		ماعہ
(۳)	منور علی صاحب		ماعہ
(۴)	میر محمد علیصاحب		ماعہ
(۵)	محمد حفیظ الدینصاحب		ماعہ

نمبر	نام عہدہ دار	تنخواہ سابق	تنخواہ حال
	اسناد درجہ سوم		
(۱)	محمد ہدایت اللہ صاحب		مار
(۲)	محمد امام الدین صاحب		مار
(۳)	رام راؤ صاحب		مار
(۴)	محمد دلاور حسین صاحب		مار
(۵)	محمد محبوب علی صاحب		مار
(۶)	باپوجی		مار
(۷)	خواجہ عبد الغفور صاحب		مار

نوٹ — باقی گیارہ اسناکی ترقی بوجہ کارگذاری وغیرہ بالفعل برآیندہ کی گئی ہے —

گشتی نشان ۲۷ ۔ ۸ شہریور ۱۳۲۹ف
دفعہ ۱۷۵ — جس ملازم کو سوائے تقرر کی تنخواہ دیجاتی ہے اُس کے نسبت اُس رقم کی برآورد سوائے تقرر کی علحدہ ہونی چاہیے۔

گشتی نشان ۲۳ یکم بہمن ۱۳۱۰ف
دفعہ ۱۷۶ — جملہ ملازمین سرکاری کو خواہ وظیفہ یاب ہوں یا منصبدار اور جن کی تنخواہ بیس روپیہ سے زاید ہو رسیدی ٹکٹ قیمتی ایک آنہ برآورد محکمہ پر (جو خزانہ پر لی جاتی) ہر شخص کے نام کے مقابل یا متصل حساب کر دیا جائے — رسید ٹکٹ کی رقم ہر ملازم سرکار عالی اپنی ذاتی رقم سے ادا کرے گا نہ کہ دفتر کے کسی صادر یا سرکاری رقم سے — اور ٹکٹ پر نام مہر مہتمم یا افسر صیغہ یا منتظم دفتر کی مہر یا دستخط اس غرض سے کیجائے کہ ٹکٹ

دوبارہ کام مین نہ لایا جاسکے۔

رخصت وضمانت وضعات منصب وغیرہ

۱ — رخصت

دفعہ ۱۷۷ — جس عہدہ دار کو اپنے عملہ کی بحالی و برطرفی کا اختیار ہے اُس اختیار کے حد تک عملہ کی ہر قسم کی رخصت منظور کر سکتے ہین۔ (گشتی نشان ۱۲۸ مورخہ ۱۲ شہریور ۱۳۲۳)

دفعہ ۱۷۸ — رخصت منظوری تاریخ سے ایک ماہ گذر جانے کے بعد رخصت کا استفادہ حاصل کرنا ہو تو مکرر منظوری لینی چاہیے بغیر منظوری رخصت پر روانہ ہونے کی صورت مین غیر حاضری کا عمل ہوکر اُن ایام کی تنخواہ بجز حکم سرکار ادا نہ ہو سکے گی۔ (گشتی نشان ۲۵ مورخہ ۵ مہر ۱۳۳۰ف)

دفعہ ۱۷۹ — ہر عہدہ دار با سید منظوری رخصت پر کہین جا نہین سکتا تاوقتیکہ دفتر بالا سے رخصت کی منظوری حاصل نکرلے اتفاقی رخصت ہو یا کسی قسم کی ہو اپنے مستقر سے علیحدہ نہ ہو گا۔ (گشتی فینانس نشان ۳۰ مورخہ ۔ تیر ۱۳۳۰ف)

ا — ایک صورت سے کہ طبیب سرکاری بوجہ بیماری سارٹیفکٹ دے کہ اسکو سخت علالت سے فوراً مستقر چھوڑنا چاہیے تو اسی وقت چھوڑ دے

دفعہ ۱۸۰ — رخصت کی منظوری جس دفتر سے ہوتی ہے اوس دفتر پر اُس ملازم کے حاضری کی اطلاع دینا چاہیے۔ (گشتی مالگزاری نشان ۱ مورخہ ۔ دی ۱۳۲۹ف)

دفعہ ۱۸۱ — صراحت عل ایام تعطیل مین الاحقین اگر مابین رخصت اتفاقی ایام تعطیل آجاوین تو وہ رخصت اتفاقی سے مستثنیٰ نہ ہون گے بلکہ داخل رخصت کی جاوے گی مگر اختتام رخصت اتفاقی پر متصلاً تعطیل (گشتی فینانس نشان ۱ مورخہ ۳ اردی بہشت ۱۳۲۵ف)

آجاوے تو وہ مستثنیٰ ہوگی یعنی رخصت یاب کو بعد انقضائے تعطیل حاضری
لازم ہوگی۔

تمثیل۔ زید کو ۱۵ یوم کی رخصت اتفاقی کا حق حاصل ہے اوس نے
غرہ محرم سے چار یوم محرم تک رخصت اتفاقی (۴ یوم) کی حاصل کی ۵ محرم
سے ۱۴ محرم تک تعطیل عشرہ شریف ہے اگر ۱۳ تاریخ کو حاضر ہو جائے
تو ۴ یوم کی رخصت محسوب ہوگی اگر ۱۳ تاریخ کو حاضر نہ ہوا اور پھر رخصت
اتفاقی چاہے تو ایام تعطیل شامل رخصت اتفاقی ہون گے علی ہذا جب
کبھی ایسا اتفاق ہو کہ مثل رخصت اتفاقی کے دیگر ہر سہ رخصت مین
بھی یہی صورت پیش آوے تو یہی عمل اوس مین بھی کیا جاوے۔

گشتی فینانس نشان ۲۷ مورخہ ۱۳۰۱

دفعہ ۱۸۲ ۔ بھتہ اشخاص تبدل شدہ کو کس کس صورت میں نہیں ملتا
۱۔ ملازم سرکار کو کسی مقام سے اوس کے اصلی مقام کو واپس یا دوسرے
مقام پر بحیثیت تبدیلی وغیرہ جانے کا حکم ہو تو بھتہ سفر کی مہلت حسب
دستور العمل حاصل ہے۔
۲۔ جائزہ کے اول وہ کسی قسم کی رخصت حاصل نکرے اور اگر باشد
ضرورت کیوجہ سے رخصت لینی پڑے تو سفر کی مہلت جسکو وہ حاصل
کرچکا ہے وہ ایام رخصت مین ملجاوے گی۔
۳۔ طے مسافت کا زمانہ بھی خارج ہو جاوے گا۔

گشتی نشان ۱۲۹ مورخہ ۲۵ شہریور ۱۳۰۱ف

دفعہ ۱۸۳ ۔ رخصت اتفاقی کا جس قدر اور جسطرح ایک مستقل
ملازم کو کہ استحقاق حاصل ہے منصرم کو بھی حاصل ہے ہر صیغہ کا ملازم خود

وظیفہ مستقل ہو یا ہنگامی اس سے استفادہ کا برابر حق رکھتے ہیں۔

دفعہ ۱۸۴ ا۔ رخصت کی درخواست تو سرکاری طور پر ہوتی ہے اسکو سرکاری ٹپہ سے روانہ کرنا چاہیے۔ اگر رخصت خواہ بذریعہ تار خواستگار رخصت ہو تو خرچ جوابی بھیجنا بھی ضرور ہے۔ اور خرچہ جواب دونوں رخصت خواہ اپنے خانگی سے دیگا۔ ورنہ جواب معمولی سرکاری ٹپہ کے ذریعہ سے روانہ ہوگا۔ اگر رخصت خواہ رخصت سے مستفید ہو چکا ہے اور توسیع رخصت کا خواستگار ہے تو لازم ہے کہ درخواست ٹپہ خانگی کے ذریعہ سے روانہ کرے اور ادائی جواب کے لئے ٹکٹ بھی بھیجدے خواہ اسکا مقام اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہو یا بیرون۔ — گشتی مال نمبر ۱۱ و اسفندار سنہ ۱۳۲۰ ف

دفعہ ۱۸۵ و۔ اگر کوئی ملازم علاقہ سرکار عالی میں جانے کے لئے رخصت بیماری یا خانگی حاصل کرے تو اسکو مطابق فقرہ (۲۹) دستور العمل رخصت رخصت نامہ و حاضری و وصول حسب نمونہ (ک) و (د) دیا جاوے تاوہ جس مقام میں گیا ہے وہیں تنخواہ حاصل کر لیوے۔ — گشتی نمبر ۱۳۲۶ ۲۹ مہر سنہ ۱۳۲۰ ف

نمونہ (د) حاضری و وصول۔ از معاینہ ہذا معلوم خواہد شد کہ حامل ہذا فلاں سالم تنخواہ از معاینہ سنہ از خزانہ کچہری ہذا وصول یافتہ است واز تاریخ فلاں تا تمام رخصت بشمار الیہ ( ) تنخواہ ماہ بماہ رسد

تلیت۔ مقام فلاں مرقوم سنہ دستخط و مہر۔

نمونہ (ک) رخصت نامہ۔ از معاینہ ہذا معلوم خواہد شد کہ حامل ہذا فلاں ( ) رخصت بیماری ( ) ماہ برائے

رفتن بمقام ( ) یافتہ است - مقام فلان مرقومہ سنہ

دستخط افسر

گشتی نشان ۹۳ / ۱۲ - شہریور سنہ ۱۳۰۶ ف

دفعہ ۱۸۶ - ملازم رخصت یاب کی تنخواہ حسب فقرہ ۲۹ دستور العمل رخصت [illegible] اوسکو بذریعہ حاضری وصول ضلع کے تعلقدار صاحب کے خزانہ سے بموجب فقرہ دستور العمل (۳۰) حاصل کرنی چاہیے نہ کہ سررشتہ کروڑگیری سے - آیندہ ایک محصولخانہ کے ملازم کی تنخواہ دوسرے محصولخانہ مین شریک کرکے نہ بھیجاوے - سلسلہ گشتی نشان ۴۶ مورخہ ۲۹ بہمن ۱۳۰۵ ف

گشتی نشان ۱۱ / اسفندار مورخہ ۲۳ - ۱۲۹۵ ف

دفعہ ۱۸۷ - رخصت یاب کا تختہ رخصت مرتب کرکے پیش کیا جاوے

۱- ملازمت ابتدائی اور رخصت محصلہ ہمہ قسم کی اوسمین درج ہونا چاہیے اور صداقت نامہ طبیب سرکاری کا ہونا ضرور ہے -

گشتی مالگزاری نشان ۳۴ / ۱۲ تیر سنہ ۱۳۰۶ ف (۱)

دفعہ ۱۸۸ - رخصتون کے تختجات جو قابل منظوری مجلس [illegible] ہون اس انداز سے مرتب و مرسل کرنا چاہیے کہ قبل از استفادہ رخصت ضروری کارروائی سطے ہوکر منظوری کا حکم رخصت خواہ کو بھیج دیا جاوے سواے اشد ضرورت و حالات خاص کے کوئی استفادہ قبل از حصول منظوری محکمہ مجاز نہ ہونا چاہیے -

گشتی ایضاً / نمبر (۲)

دفعہ ۱۸۹ - بحالت اشد ضرورت و حالات خاص اگر قبل از منظوری محکمہ مجاز اجازت استفادہ رخصت دی گئی ہے تو اس کی اطلاع معہ وجوہات [illegible] معتمد مجلس کو دینی چاہیے اور پھر ایک ہفتہ کے اندر تختہ رخصت بھی بغرض منظوری بھیجدینا چاہیے -

گشتی صدر فقرہ (۴)

دفعہ ۱۹۰ - انتخاب منحصر ہونیکا نمبروار بموجب سولسٹ ہونا لازم ہے اگر سولسٹ کے موافق انتخاب نہین ہوا ہے تو اوسکی تصریح ضرور ہونا چاہیے

ا - منصرم کارونکا جو انتخاب ہوگا وہی اشخاص اُن اُن جایون اور (جگہہ) پر متعین و مامور کیے جائینگے اور آخر درجہ کے عہدہ دار رخصت یاب کے کام کو انجام دے سکتا ہے -

گشتی ایضاً فقرہ (ج)

دفعہ ۱۹۱ - جائداد آخر پر اگر امیدوار کے تقرر کی ضرورت ہو تو ہمیشہ امتحان دادہ اور الونس یاب کو غیر امتحان دادہ اور بلا ماہوار یاب پر ترجیح دیجاوے گی -

گشتی مالگزاری بابت ۱۳۲۸ف

دفعہ ۱۹۲ - تختہ رخصت مین تاریخ روانگی رخصت درج ہوا کرے -

گشتی نشان ۹۲ مورخہ ۱۳۲۱ف

دفعہ ۱۹۳ - رخصت یاب کو جسقدر حصہ تنخواہ کا ایصال ہونے کے بعد جو بچت ہو منصرم کار کا حق ہے اور منصرم کار کو بحکم عہدہ دار مجاز مل سکتی ہے

گشتی محاسبی بیگم امرداد ۱۳۱۲ف

دفعہ ۱۹۴ - رخصت بیماری و خانگی کے باہمی انفکال - بذریعہ گشتی صدر محاسبی نشان ۲۰ مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۱۲ف رخصت خانگی و بیماری باہمی اتصال اس طور پر کہ ہر دو رخصت علیحدہ اپنے نوعیت پر علیحدہ علیحدہ قایم ہین -

ا - اگر کوئی ملازم رخصت خانگی حاصل کرے اور اسکی توسیع بر بنا عہدہ طبی چاہے تو کل رخصت بربنا صداقتنامہ طبی رخصت بیماری ہو جاویگی

۲ - اگر کوئی ملازم رخصت خانگی حاصل کرے اور اسکو بربنا صداقتنامہ

طبی رخصت بیماری سے بدلنا چاہیے تو وہ ایسا نہین کر سکتا بجز اُس صورت کے
جو فقرہ (۱) مین بیان کی گئی ہے —

۲ - اگر کوئی ملازم رخصت بیماری حاصل کرے اور اُس کو رخصت خانگی سے بدلنا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے بشرطیکہ اُس کو رخصت خانگی کا استحقاق رکھتا ہو —

۳ - اگر کوئی ملازم رخصت بیماری حاصل کرے اور اسی سلسلہ مین رخصت خانگی طلب کرے تو منظور نہ ہو گی - بجز اُس صورت کے جو فقرہ (۲) مین بیان ہوئی ہے —

جریدہ غیر معمولی خورداد ۱۳۱۲ف نمبر ۵ صفحہ ۵

دفعہ ۱۹۵ — رخصت خانگی و بیماری از رخصت خاص بہ ملازمان غیر مندرجہ سول لسٹ گشتی فینانس نشان (۴۲) مورخہ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۴۲ف بلا منظوری سرکار اتصال نہ ہو سکے گا (لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی ارشاد فرماتے ہین کہ جملہ ملازمان سرکار اُس دفتر کی اجازت سے جو ایسی رخصت کے منظور کرنے کے مجاز ہین رخصت خاص کے ساتھ رخصت خانگی و بیماری کا اتصال کر سکتے ہین) —

جریدہ ۱۳۴۲ف دستور العمل رخصت فقرہ (۱۳)

دفعہ ۱۹۶ — ملازمین ماہوار پایاب زیادہ از صد روپیہ رخصت خاص کے زمانہ مین فوت ہو جائے تو تاریخ فوتی تک تنخواہ وارث کو دیجائے گی —

گشتی صدر محاسبی نشان ۱۳۴۲ف

دفعہ ۱۹۷ — جس ملازم کی ماہوار دو سو روپیہ سے کم ہو اور رخصت خاص دو ماہ یا زائد از دو ماہ کی منظوری ہو گی ہو تو تنخواہ اور الونس دو ماہ کا رخصت حاصل کرتے وقت افسر دفتر کی اجازت سے پیشگی

پا سکتا ہے جو اسکو ایام رخصت کے بابتہ بعد ختم رخصت ملنے کے لائق ہے —

دستور العمل مجوزہ (ب) — گشتی ایضاً

دفعہ ۱۹۸ — رخصت خاص بعد ملازمت عرصہ یازدہ ماہ رخصت ایک ماہ و بعد بست دو ماہ رخصت دو ماہ و بعد سی و سہ ماہ رخصت سہ ماہ بہ ترجیع تنخواہ سے تواند داد بشرطیکہ از چنین رخصت ہیچکس ہرج در کار سرکار و اہم خرچ زاید نشود —

گشتی مدرور الصدر نقرہ (۷)

دفعہ ۱۹۹ — اگر کسے بعد ملازمت ششماہ درخواست رخصت خاص نماید رخصت پانزدہ یوم دادن سے تواند بعد گزشتن ششماہ از تاریخ واپسی بجائے ماموریہ خود اگر درخواست رخصت پانزدہ یوم دیگر نماید نیز دادن سے تواند —

گشتی نشانی [illegible]

دفعہ ۲۰۰ — ایام رخصت خاص میں رخصت یاب کو بہتہ مدامی نہیں دیا جاتا ہے — ایک خاص کارروائی کے ضمن میں سرکار کا حکم ہو چکا ہے کہ رخصت خاص کے زمانہ میں بہتہ مدامی ہرگز نہیں دیا جانا چاہیئے مگر علاقہ [illegible] بستہ میں رخصت خاص کے ایام کا بہتہ مدامی کبھی دیا جاتا [illegible] اس وجہ سے کہ اس بارہ میں کوئی عام ہدایت موجود نہیں ہے لہذا حسب ذیل احکام جاری کیے جاتے ہیں — جس کی تعمیل کل علاقہ جات سرکار عالی پر فرض ہوگی —

— رخصت خاص کے زمانہ میں بہتہ مدامی کا ایصال قطعاً ممنوع کیا جاتا ہے [illegible] ذیل —

نقشہ — [illegible] دونوں داشتہ

رکھنے کا حکم ہے جیسے کہ مددگار اور نائب مددگار بندوبست یا اگر کوئی اور عہدہ دار
جنکے لیئے اس قسم کا انتظام ہوا ہو اوسکو نصف بھتہ دوامی ملنا چاہیے۔

ب ۔ جن عہدہ دارون کو صرف گھوڑے رکھنے کے لیے حکم ہے جیسے کہ مہتمم بندوبست اُن زمانہ رخصت خاص مین ربع بھتہ دوامی ملا کرے اور اون ہر دو صورت مین تتمہ بھتہ جو وضع ہوگا رخصت یاب کے منصرم کارونکو ملیگا۔

۳ ۔ رخصت اتفاقی کے زمانہ مین بھتہ دوامی وضع نہونا چاہیے۔ کیونکہ دراصل رخصت اتفاقی ایک بہت چھوٹی مدت ہے جو کہ خاص ضرورتون کے وقت حاکم محکمہ کے حکم سے ملتی ہے اور جس مین تقرر منصرم کار کا بہت کم موقع ہوتا ہے۔

۱۳۰۱ھ ۵۲ گشتی مال نشان

دفعہ ۲۰۱ ۔ رخصت خاص بوقت واحد مسلسل تین ماہ سے زاید منظور نہین ہو سکتی ۔ گو مدت ملازمت زاید از تین سالہ کیون نہو۔

تکمیل رخصت گشتی محاسبی نشان ۱۹

دفعہ ۲۰۲ ۔ رخصت خاص کے زمانہ مین اگر کوئی ملازم علاقہ غیر مین یا دوامی کنٹر و بیوشن ملازمت اختیار کرے تو زمانہ رخصت خاص کی تنخواہ کا مستحق ہے ۔ جو شخص رخصت خاص حاصل کرکے ختم رخصت پر اپنی خدمت پر حاضر نہو اور بادوامی کنٹر و بیوشن دوسری جگہہ ملازمت باجازت کے ساتھ اختیار کیجائے تو تنخواہ دیجائیگی اور کنٹر و بیوشن لیا جائے۔

نشان گشتی مالگذاری ۱۲ محرم ۱۲۹۳

دفعہ ۲۰۳ ۔ رخصت خاص دس روپیہ ماہوار کے اندر کے ملازم کو نہین مل سکتی لہذا رخصت یاب شخص کو تنخواہ نہین ملے گی ۔

دفعہ ۲۰۴ - جو شخص ملازمان سرکاری سرکار سے حج حرمین یا شریفین
یا زیارت کربلا و معلی کے لیے جانا چاہے اسکو چھ ماہ تک رخصت خاص
عطا ہو سکتی ہے بشرطیکہ افسر سررشتہ اس بات پر مطمئن ہو کہ اس رخصت
سے سرکاری کام مین کوئی ہرج نہوگا اور نیز شرط یہ ہے کہ درخواست
گزار کی مدت ملازمت چھ سال سے کم نہو اور اوس نے چھ سال سے
رخصت خاص بھی نہ لی ہو۔

(گشتی عنایتی نشان (۹۱) مجریہ ۲۹ رمضان ۱۳۰۹ ف - ۱۴ اسفندار ۱۳۰۹ ف)

دفعہ ۲۰۵ - قواعد جدید متعلق رخصت بیماری و خانگی بہ منسوخی جملہ قواعد
سابقہ متعلقہ رخصت بیماری و خانگی حسب ذیل قواعد بنابر تعمیل و اطلاع
عہدہ داران سرکار عالی شایع کیے جاتے ہین۔

(گشتی ایضاً نشان ۳۶ یکم مہر ۱۳۱۵ ف - جریدہ مطبوعہ ۱۴ مہر ۱۳۱۵ ف جلد ۴۹ نمبر صفحہ ۶۴)

ف۱ - سرکار عالی کے کسی ایسے عہدہ دار کو جو ملازمت اعلیٰ مین شریک ہو
خدمت پر چار سال کارگزار رہنے کے بعد رخصت خانگی جس کی مدت ایک
وقت مین بارہ ماہ سے بڑھکر نہوگی عطا کی جاسکے گی اور اس طرح ہر چار
سال کی کارگزاری کے بعد یہ دفعات دیجاسکے بشرطیکہ رخصت کی مجموعی
مقدار کل مدت ملازمت مین تین سال سے زیادہ نہو۔

تشریح - واضح رہے کہ قاعدہ متذکرہ بالا کے اغراض کے لیے رخصت
خاص اور اتفاقی کا زمانہ کارگزاری مین شامل ہوگا۔

ف۲ - کسی عہدہ دار کو جو رخصت خانگی پر ہوگا تنخواہ زمانہ رخصت اُس
تنخواہ کے نصف کے مساوی ملے گی جو اسکو رخصت پر جانے کے عین
ماقبل ملتی تھی لیکن کسی حالت مین کسی عہدہ دار کو رخصت خانگی کے ایام مین

(۷۵۰) روپیہ ماہانہ سے بڑہکر تنخواہ نہ ملے گی تاوقتیکہ سرکار کی منظوری بتوسط سررشتہ فینانس حاصل نہ کیجائے۔

ف۳ ۔ رخصت خانگی کے علاوہ رخصت بیماری کسی ایسے عہدہ دار کو جو سرکار عالی کی ملازمت اعلیٰ مین شریک ہو دیجاسکے گی بشرطیکہ اسکی مجموعی مقدار کل مدت ملازمت مین تین سال سے زیادہ نہ ہو۔ لیکن وقت واحد مین دو سال سے زیادہ مدت کی رخصت بیماری نہین مل سکے گی۔

ف۴ ۔ رخصت بیماری کے زمانہ مین مقدار تنخواہ کا تعین حسب ذیل ہوگا:

(الف) زیادہ سے زیادہ مقدار سات سو پچاس (۷۵۰) روپیہ ماہانہ سے بڑہکر نہ ہو۔

(ب) غیر حاضری کے ہر زمانہ مین اول کے بارہ ماہ کے بابتہ اوس تنخواہ کا نصف جو رخصت یاب کو رخصت پر جانے سے قبل ملتی تھی۔

(ج) بارہ ماہ سے بڑہکر کسی مدت کے بابت ۲۴ ماہ تک تنخواہ قبل رخصت کا ایک ربع حصہ ملے گا۔

ف۵ ۔ رخصت خانگی یا بیماری کے سلسلہ مین سرکار کی خاص منظوری سے رخصت غیر معمولی بلا یافت ماہوار مل سکے گی۔ بشرطیکہ غیر حاضری کی مدت مجموعی طور پر تین سال سے بڑہکر نہ ہو۔

ف۶ ۔ درجہ ادنیٰ کے ملازم بھی قواعد بالا کے مطابق رخصت حاصل کرنے کے مستحق ہوسکین گے۔ بشرطیکہ اس سے سرکار پر اخراجات زاید کا بار نہ پڑے۔

دفعہ ۲۰۶ - حالت بیماری مین عہدہ دار اپنے اطمینان پر بلا صداقت نامہ رخصت منظور کر سکتا ہے اور صداقتنامہ کی تکمیل کارروائی سے ہوتی رہیگی

دفعہ ۲۰۷ - منظوری رخصت بتقریب ادائی امتحان وکالت - بذریعہ گشتی نشان (۴) مورخہ ۱۴ اسفندار ۱۲۹۹ف و مراسلہ نشان ۱۱۹۳ مورخہ ۳۰ ارد بہشت ۱۳۰۰ف اجازت دی گئی ہے کہ اگر کوئی ملازم سرکار امتحان وکالت کے ارادہ سے رخصت چاہے تو اسکو بوضع سالم تنخواہ دو سال تک رخصت دیجایا کرے مگر احکام مجاریہ سابق مین اسکی صراحت نہین ہے کہ کس ماہوار تک کے ملازمین کو ایسی اجازت دے سکتی ہے اور کون افسر ایسی رخصت کے منظوری کا مجاز سمجھا جاوے - لہذا بذریعہ گشتی ہذا صراحت کی جاتی ہے کہ یہ گشتی ضمیمہ گشتی سابق سمجھی جاے گی تمام علاقہ جات سرکاری مین اوس ہی کے موافق عمل ہوا کرے -

ف ۱ - پندرہ روپیہ تک ماہوار کے ملازمین کو ایسی طویل رخصت بوضع سالم ماہوار بھی نہین دیجائے گی -

ف ۲ - پندرہ روپیہ اور اس سے زائد یا نسو روپیہ ماہوار پانے والون کو دو سال تک کی رخصت ایک ہی دفعہ یا بدفعات دیجا سکتی ہے -

ف ۳ - ایسے رخصت کی منظوری نواب معین المہام بہادر و زیر صیغہ متعلقہ کے حکم سے ہوگی۔ "ضمن" - چونکہ صیغہ مال مین اس وقت کوئی معین المہام مقرر نہین ہے ہذا صیغہ مال مین بالفعل اس رخصت کی منظوری کا اختیار مجلس مال کے جلسہ کامل کو دیا جاتا ہے -

مراسلہ مدار المہام اثبات بابت ۱۲۹۹ف گشتی معتمدی نشان ۲۲ مورخہ غرہ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۱ھ ۲۲-۱-۱۴ ف سررشتہ عدالت

سک ۔ سب انسپکٹر پولیس سے زیادہ تنخواہ پانیوالون کیلیے منظوری نواب مدارالمہام سرکار عالی کی ضرور ہے

ف۵ ۔ اُن علاقہ جات کی جو بلا واسطہ و ذریعہ مجلس مال راست نواب مدارالمہام بہادر سے تعلق رکھتے ہین روزمرہ صفحہ ۵ سے صام تک ماہوار پانیون کے لیے بھی منظوری نواب مدارالمہام سرکار عالی کی لازمی ہوگی ۔

ف۶ ۔ ایسی رخصتین ہمیشہ بوضع سالم منظور ہوا کرین گی ۔

گشتی فینانس نشان ۲ ۲۴ بہمن ۱۳۱۵ف

دفعہ ۲۰۸ ۔ ملازم کو بعد ملازمت گیارہ ماہ ایک ماہ کی رخصت خاص کا حق حاصل ہو سکتا ہے ۔

۱ ۔ جو ملازم گیارہ ماہ رخصت بیماری یا خانگی پر سے مستفید ہو کر واپس آوے تو رخصت خاص کا کوئی حق اوسکو نہ ہوگا ۔

رزولیوشن فینانس نشان ۱۹ ۹ آبان ۱۳۱۶ف

دفعہ ۲۰۹ ۔ رخصت خاص کے متعلق جو قید دستور العمل کے فقرہ (۷) اور رزولیوشن نمبر ۱۲ بابتہ ۱۲۹۹ف کے ذریعہ سے اٹھالی دی گئی ہے وہ صرف بیماری یا حج بیت اللہ کے لیے چھ ماہ مل سکتی ہے آیندہ حسبہ عمل کیا جاوے (ملاحظہ دفعہ ۲۰۵)

۲ ۔ الونس

جریدہ جلد ۳۰ صفحہ ۴۰ اسفندار ۱۳۱۵ف گشتی نمبر ۱۸ صفحہ ۲۴۶

دفعہ ۲۱۰ ۔ قاعدہ ایصال الونس منصرمی بابت قائم مقامی عہدہ داران رخصت یاب خاص علاقہ سول ۔ چونکہ اسوقت تک ایسا کوئی قاعدہ موجود نہین ہے ۔ جسکے مطابق عہدہ داران علاقہ سول کی رخصت خاص حاصل کرنے پر اُن کے منصرمون کو الونس منصرمی دیا جائے اور نیز کسقدر الونس کس شرح سے دیا جائے ۔ لہذا حسب منظوری اعلیحضرت بندگانعالی جو

گشتی فینانس
نشان ۱۶ مورخہ
۱۴ اسفندار
۱۳۱۵ف

بذریعہ فرمان واجب الاذعان مرتبہ ۲۹ - ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ شہرت صادر پایا ہے احکام ذیل جاری کیے جاتے ہین آیندہ حسبہٗ عمل ہوا کرے - اگر کوئی عہدہ دار علاقہ سول کسی ایسے عہدہ پر منصرمانہ مامور کیا جائے جسکا نام اور درجہ اس کے عہدہ کے نام اور درجہ سے مغایر ہو اور جسمین عہدہ دار مذکور پر مزید ذمہ داریان عاید ہوتی ہون اور نیز عہدہ دار مذکور کی اصلی تنخواہ سے اس عہدہ کی تنخواہ زیادہ ہو اور افسر مستفید رخصت خاص نے ایک ماہ یا اس سے زیادہ مدت کی رخصت حاصل کی ہو تو عہدہ دار منصرم کو ایسی الونس منصرمی کے پانے کا استحقاق ہوگا جو عہدہ دار رخصت یاب کی تنخواہ کے بیس فیصدی کے مساوی ہو بشرطیکہ عہدہ دار رخصت یاب کی تنخواہ ساڑھے تین سو سے کم نہ ہو -

اگر مستقل عہدہ دار مستفید رخصت خاص کے عہدہ کی تنخواہ ساڑھے تین سو سے کم ہو تو جو عہدہ دار اس جگہہ منصرمانہ مامور ہوگا اسکو عہدہ مذکور کی تنخواہ سے فیصدی (۲۰) روپیہ کے مساوی الونس پانیکا استحقاق ہوگا -

بروے قواعد ہذا مختلف مدارج کے مددگار جو ایک ہی طرح کا کام کرتے ہون ہمرتبہ متصور ہون گے - لیکن کسی صورت مین قایم مقام کی اصلی تنخواہ اور الونس منصرمی ملکر اس عہدہ کی مجموعی تنخواہ سے زاید نہ ہونے پائے گی جسپر منصرم مقرر ہوا ہے -

ازروے قواعد ہذا جو الونس منصرمی دیا جائے گا اوسکا خرچ اوسی مد

مین ڈالاجائے گا جس مین عہدہ دار مستفید رخصت خاص کی تنخواہ کا ڈالاجاتا ہے -

۳ - وضعات منصب و کنٹری بیوشن

دفعہ ۱۱۲ - وضعات منصب منصبداران بحالت ماموری بر خدمات سرکار عالی - اسوقت تک جسقدر منصبداران علاقہ دیوانی خدمات سرکاری پر مامور ہین اُن کی وضعات منصب کے متعلق مختلف عملدرآمد ہے بعض تو بالکل وضعات سے مستثنٰے ہین اور بعض کا سالم منصب وضعات ہوتا ہے اور بعض کا جزو منصب اور یہ مسئلہ عام طور پر مدت سے زیر غور ہے اب قرین مصلحت یہ ہے کہ کوئی قاعدہ عام قرار دیا جائے -

گشتی معتمدی نشان ۲۹ یکم آبان ۱۳۱۳ف جریدہ جلد ۲ نمبر ۵ یکم آبان ۱۳۱۳ف صفحہ ۵۶۴

ف ۱ تاریخ نفاذ گشتی ہذا سے کوئی منصبدار خواہ وہ درجہ اعلیٰ کا ملازم ہو خواہ درجہ ادنیٰ کا اور اسوقت خدمت سرکاری پر مامور ہے یا آیندہ مامور ہو مستثنٰے نہ سمجھا جائے گا - البتہ حکم خاص حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی -

ف ۲ - جسقدر منصبداران اسوقت تک سرکاری خدمات پر مامور ہین یا آیندہ مامور ہون اُن کی ماہوار خدمت سے بلحاظ ماہوار منصب حسب شرح ذیل وضعات کا عمل ہوگا -

(الف) منصبداران ماہوار بابت زاید از ایکصد روپیہ کے ماہوار خدمت سے فیصدی ۵ روپیہ -

(ب) منصبداران ماہوار بابت زاید از پچاس روپیہ تا ایکصد روپیہ کے ماہوار خدمت سے فیصدی ۵ -

(ج) منصبداران ماہوار یابت پچاس روپیہ تک کی ماہوار خدمت سے
فیصدی ۵ روپیہ۔

۳ - اس وضعات کا عمل ہر دفتر متعلقہ کی ماہانہ برآورد مین جہان منصبداران مامور ہوگا اور اس امر کے صاف طور پر معلوم ہونے کی غرض سے کہ کل منصبداران مامورہ خدمات سرکار عالی سے کسقدر رقم وضعات منصب کے بابت ماہانہ سرکار مین جمع ہوتی ہے۔

۴ - برآورد کے ساتھ ایک فہرست منسلک کرین جسکا نمونہ یہ ہے

کہ فہرست وضعات منصب متعلق برآورد عملہ (   ) بابتہ
سنہ ف
نشان برآورد - نام - ماہوار منصب - عہدہ
شرح تنخواہ عہدہ - وضعات منصب مندرجہ برآورد -

گشتی ایضاً فقرہ (۵)
دفعہ ۲۱۲ - اگر کوئی منصبدار کار آموز مقرر ہوا اور ماہوار کار آموزی علاوہ منصب سرکاری سے جاری کیجائے تو حسب شرح صدر ماہوار کار آموزی سے بھی وضعات کا عمل ہوگا۔

ایضاً فقرہ (۶)
دفعہ ۲۱۳ - منصبداران رکاب علاقہ دیوانی مین یا منصبداران علاقہ دیوانی صرفخاص مین ملازم ہون دونون صورتون مین قواعد بالا کی پابندی ہوگی - یعنے اگر منصبداران رکاب دیوانی مین ملازم ہین تو اُن کے وضعات کا عمل علاقہ دیوانی مین ہوگا اور اگر منصبداران دیوانی صرفخاص مین نوکر ہون تو وضعات کا عمل صرف خاص مین کیا جاوے۔

ایضاً فقرہ
دفعہ ۲۱۴ - اگر کوئی منصبدار کسی خدمت پر بپابندی جزو تنخواہ منصرم

یاکوئی مستقل ملازم بحالت رخصت بیماری یا خانگی نصف یا ثلث حصہ تنخواہ کا پاوے تو شرح وضعات مین کوئی کمی واقع نہ ہوگی اور نہ زیادتی -

ایضاً فقرہ (۸)
دفعہ ۲۱۵ - قواعد صدر علاقہ فوج کے اُن ماہوار داروں سے بھی متعلق ہون گے جن کے نام بلا شرط خدمت فوج سے ماہوار ہے اور وہ اوقت خدمات سرکاری پر بھی ماموں ہیں یا آیندہ مامور ہون سررشتہ متفرقات کے ماہوار یاب لوگون سے بھی یہی قواعد متعلق کیے جاوین گے -

ایضاً فقرہ (۹)
دفعہ ۲۱۶ - جو احکام وضعات منصب کے متعلق باوقات مختلف بطور خاص یا عام جب تک جاری ہوئے ہین اور وہ خلاف اس گشتی کے ہون وہ سب تاریخ نفاذ گشتی ہذا سے منسوخ سمجھے جاوین گے -

گشتی معتمدی فینانس نشان ۲۲ بہمن ۱۳۰۶ف
دفعہ ۲۱۷ - اس دفتر کی گشتی نشان ۲۶ واقع یکم آبان ۱۳۰۵ف کے فقرہ (۷) مین یہ حکم ہے کہ اگر کوئی منصبدار کسی خدمت پر بیافت جزو تنخواہ پر منصرم ہو یا کوئی مستقل منصبدار بحالت رخصت بیماری یا خانگی نصف یا ثلث حصہ تنخواہ پاوے تو شرح وضعات مین کوئی کمی واقع نہ ہوگی اور نہ زیادتی چونکہ صدر محاسب صاحب کے دفتر سے بفقرہ صدر کے متعلق صراحت چاہی گئی ہے کہ جب رقم وضعات جزو تنخواہ خدمت سے زاید ہو تو کیا عمل کیا جاوے گا - لہذا حسب ذیل فقرہ (۷) گشتی مذکور کی صراحت کی جاتی ہے -

ف - واضح ہو کہ ایسی صورتون مین جسقدر حصہ منجملہ تنخواہ از خدمات زمانہ رخصت مین ایصال ہو سکتا ہے اگر وہ مقدار منصب وضع شدنی سے

زاید نہین ہے - تو کوئی حصہ منصب سے وضع نہ کیا جائے گا - صرف سالم تنخواہ خدمت کے وضع کرنے پر اکتفا کیا جائے گا -

دفعہ ۲۱۸ — جن منصبدارون نے پیشہ وکالت اختیار کیا ہے یا آیندہ کرینگے اُن سے فیس کنٹربیوشن حسب دفعہ (۲۱۱) لیجائے گی اور کوئی منصبدار بغیر منظوری سرکار وکالت نہین کرسکتا - (گشتی نشان ۹ فینانس بابتہ سنہ ۱۳۰۹ ف)

دفعہ ۲۱۹ - ملازم سرکاری جو بادائی حق العود علاقہ غیر سرکاری مین منتقل ہوتے ہین اُن کے منصب ہون کا تقرر سالم ماہوار پر یا نصف ماہوار پر ہوگا - اسکے نسبت عالیجناب مدار المہام سرکار عالی حکم فرماتے ہین کہ اس قسم کے جایدادون کا انتظام سالم ماہوار پر ہوگا بشرطیکہ بتوسط فینانس اسکی منظوری لیجاوے - لیکن ایسے خالی شدہ جایداد کا انتظام ہرگز مستقل نہوگا - بلکہ ہنگام واپسی عہدہ دار منتقل شدہ اس سلسلہ مین ہر شخص کو اپنی اصلی خدمت پر عود کرنا ہوگا - (گشتی فینانس نشان ۲۳ یکم مہر سنہ ۱۳۱۲ ف)

دفعہ ۲۲۰ - جب کسی ملازم کی جانب سے رقم کنٹربیوشن داخل خزانہ کیجائے تو کنٹربیوشن داخل کرنے والے کو لازم ہے کہ ذریعہ درخواست جسکا نمونہ حسب ذیل ہے چالان کے رقم داخل خزانہ سرکاری کرے اور جب تک نمونہ منسلکہ کی خانہ پری نہ ہوجائے کوئی رقم خزانہ سرکاری مین صرف چالان پر جمع نہ کیجاوے اور ایسی جملہ درخواستین مع چالان اسناد گوشوارہ حسابات خزانہ کے ساتھ دفتر ہذا کو بھیجدی جائین اسبارہ مین خزانہ عامرہ و جملہ خزاین اضلاع سے پوری نگرانی فرمائی جائے گی - (گشتی نشان ۴۲ مورخہ ۴ امرداد سنہ ۱۳۱۳ ف)

۴ - ملازم سرکار کو زراعت اور قرضہ کی ممانعت

گشتی مال نشان ۴۳ مورخہ ۳ شہریور سنہ ۱۲۹۹ف و گشتی فینانس نشان ۱۴ مورخہ ۱۴ اسفندار سنہ ۱۳۰۱ف گشتی فینانس ایضاً

دفعہ ۲۲۱ — کوئی ملازم سرکار اپنے حدود ارضی کے اندر کسی قسم کی تجارت یا زراعت یا کسی دوسرے قسم کا پیشہ بلا اجازت سرکار خواہ اپنے نام سے یا اپنے کسی عزیز کے نام سے نہ کر سکے گا اور بلا حصول منظوری افسر بالادست کسی کاشتکار - مستاجر - پٹیل - پٹواری - دیسمکھ - دیسپانڈیہ زمیندار - ساہوکار - یا اپنے عملہ میں کسی سے یا ان میں سے کسی کی ضمانت پر قرض و ام لینے یا دینے کا مجاز نہ ہوگا - ہدایات صدر کے خلاف ورزی کی صورت میں سزا بہ حسب رائے افسران بالا موقوفی تک ہو سکے گی -

دفعہ ۲۲۲ — ممانعت پیشہ تجارت وغیرہ ملازمین سرکاری اگرچہ اس سے پہلے دفتر معتمدی مالگزاری سے گشتی نشان ۴۳ - ۲۰ شہریور سنہ ۱۲۹۹ فصلی جاری ہو چکی ہے کہ ملازمین سرکاری پیشہ تجارت اختیار نہ کریں لیکن چونکہ اس گشتی کی تعمیل انہیں محکمہ جات سے متعلق ہے جو سررشتہ مال کے ماتحت ہیں لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی بر بنائے تحریر مجلس عالیہ عدالت حکم فرماتے ہیں کہ آیندہ سے کوئی سرکاری ملازم اپنے حدود ارضی کے اندر کسی قسم کی تجارت یا زراعت کسی دوسرے قسم کا پیشہ بلا اجازت سرکار خواہ اپنے نام یا اپنے کسی عزیز کے نام سے نہ کر سکے گا اور بلا حصول منظوری افسر بالادست کے کسی کاشتکار - مستاجر - پٹیل - پٹواری دیسمکھ - دیسپانڈیہ - زمیندار - ساہوکار - یا اپنے عملہ میں کسی سے یا ان میں سے کسی کی ضمانت پر قرض و ام لینے یا دینے کا مجاز نہ ہوگا

ہدایت صدر کے خلاف ورزی کی حالت مین سزا بجسب رائے افسران بالا موقوفی تک ہوسکے گی۔

ف۔ چونکہ مثیل پٹواری کی خدمت موروثی ہے اور بحیثیت وطن دار پشت ہاپشت سے قابض زمینات ہین تو انکو حسب منشاء گشتی متذکرہ صدر مین داخل سمجھکر حقوق موروثی سے محروم کرنا درست نہ ہوگا یہ لوگ بحیثیت وطندار زمین رکھ سکتے مین سرکار حکم صادر فرماتے ہین کہ نشان ۴۳ بابتہ ۱۲۹۹ف جسکا ذکر دفعہ (۲۲۱) مین ہوا ہے مثیل پٹواریان سے تعلق نہین ہے اور وہ حکم مندرجہ گشتی مذکور سے مستثنیٰ ہین۔

۵ - تحایف و ہدیات وغیرہ کے قواعد

گشتی فینانس نشان (۶) ۲۴ بہمن ۱۳۰۹ف

دفعہ ۲۲۳ - قواعد دربارہ قبول تحایف ملازمین سرکار عالی ملازمین سرکار عالی کے تحف و ہدیات قبول کرنے اور نہ کرنے کے متعلق بمنظوری حضرت اقدس و اعلیٰ حسب ذیل قواعد جاری کئے جاتے ہین آیندہ حسب ذیل عمل ہوا کرے۔ قواعد ہذا کی اغراض کے لیے ملازم سرکار کی تعریف مین ہر وہ شخص داخل ہے جو بجز خدمت درجہ ادنیٰ کے کسی دوسرے سرکاری خدمت پر مقرر ہون۔ اس عہدہ کے تشدادات عمل مین لانا ملحوظ

۶ - ممانعت کارروائی بلا توسط افسر متعلقہ

گشتی مال نشان ۲۰ مورخہ ۲۴ خورداد ۱۳۱۲ف

دفعہ ۲۲۴ - ملازمین سرکاری کو عام ازینکہ عہدہ دار ہون یا عملہ بلا وساطت عہدہ داران بالادست محکمات صدر سے مراسلت و کارروائی کی ممانعت ہے۔

جریدہ مطبوعہ ۵ صفر سنہ ۱۳۰۲ف فقرہ (۱۵) یہ تصفیہ شدہ ہے کہ کوئی
عہدہ دار بلا توسط اپنے عہدہ داران بالا دست کے صدر محکمات مین
مراسلت نہین کرسکتا الا بوجوہ خاص لیکن اس حکم کی تعمیل جیساکہ چاہئیے
نہین ہوتی - عہدہ داران اضلاع و بلدہ و اہالیان عملہ وغیرہ سے بعض
بترک توسل عہدہ داران متعلقہ راست محکمات بالا دست یا سرکار مین
وصول ہوتے ہین جو درست نہین ہے - آیندہ سے کوئی ملازم سرکار
عام از اینکہ عہدہ دار یا عملہ مجاز ہو گا کہ باغراض ذاتی یا سرکاری محکمات
صدر سے ترک توسط درمیان مراسلت کرے یا عرایض بھیجے الا بوجوہ
خاص مثلاً معمولی ذرایع سے مراسلت یا اطلاع مین کوئی خاص مقصد
سرکاری فوت یا کسی نقصان مالی سرکار کا احتمال قوی ہو یا کوئی غیر معمولی
واقعہ درپیش ہو یا بالا بالا تحریک یا اطلاع دینے کے لیے حکم دیا گیا ہو
یا ذاتی معاملہ مین ایک عرصہ سے پیروکار اور متعدد عرضیات دینے پر
بھی اسکی عرضیات کا جواب نہ ملتا ہو یا اسکی شنوائی نہ ہوتی ہو یا اسکی
ایسی درخواست ہو جو بدار المہام سرکار عالی کے روبرو پیش کرنے کی ہو -
اور وہ پیش نہ ہوئی ہو تو ایسی صورت مین البتہ معمولی ذریعہ سے تحریک
یا اطلاع اور شنوائی اطلاعاً محکمہ سرکار مین بھی بھیجا جا سکتا ہے - بصورت
خلاف ورزی اس حکم کے صرف یہی نہ ہوگا کہ مراسلت یا عرایض مذکور
بلا مزید کارروائی داخل دفتر ہون بلکہ ایسی کارروائی کرنے والے کی نسبت
بعد اخذ جواب تجویز مناسب ہو گی پس ملازمان سرکار عالی خواہ

وہ عہدہ دار ہوں یا عملہ اس حکم کی تعمیل کا کافی لحاظ رکھیں۔

۷ - ضمانت

دفعہ ۲۲۵ - ضمانت ملازمین کروڑگیری - مہتمان محصولخانہ جات شہر و سررشتہ داران و صدر داغگان وگرداوران و داروغگان چھاؤنیات و عملہ ڈپٹی کمشنران و عملہ کمشنری و دیگر عملہ مہتمان و اینان جن کے حوالے رقم نہو ضمانت دینے سے مستثنے کئے گئے ہیں - باقی امین و خزانہ دار و پیشکار و صراف - کروڑی نویس - نویسندہ - تونا کیدار - چوکیدار - و جوانوں سے حسب تصریح مراسلات مالگزاری ضمانت لیجاوے ضمانت نامہ کے مسودات بھی ملفوف ہیں بہ ترمیم الفاظ ہر ایک کے خدمت کے لحاظ سے ضمانت نامجات لئے جائیں - تعداد رقم ضمانت حسب ذیل ہے - مراسلہ مال نشان ۹۳۶ مورخہ [illegible]

عہدہ	تنخواہ	رقم ضمانت
(۱) امین	[illegible]	[illegible]
(۲) خزانہ دار محصولخانجات بلدہ و سکندرآباد	[illegible]	[illegible]
(۳) پیشکاران مشتجات و چھاؤنیات	[illegible]	[illegible]
(۴) صراف بلدہ و سکندرآباد	[illegible]	[illegible]
(۵) کروڑی نویسان	[illegible]	[illegible]
(۶) صراف محصولخانجات	[illegible]	[illegible]
(۷) نویسندہ و کارکنان	[illegible]	[illegible]

نا کجا ہے چکیات بازآمد — [illegible]

دفعہ ۲۲۵ — ضمانت نامہ ملازمین سرکار کے جو ملازمت کے متعلق حسب ذیل لیے جایا کرین —

قانون[illegible] [illegible]

فقرہ (۳) گشتی مال [illegible]

ف ۱ تمام ضمانت نامہ ملازمین سرکار کے جو ملازمت کے متعلق ہون سادہ کاغذ پر قبول ہون گے —

۱۷—۱—۱۳ [illegible] اسفندار

ف ۲ ضمانت مندرجہ ذیل جائداد کی منظوری ہو سکے گی یعنے کفالت اس کل جایداد کی جسکی تفصیل ذیل مین لکھی گئی ہے جائز ہوگی —

گشتی مال [illegible] ۱۷ اسفندار [illegible]

(الف) سرکار عظمت مدار کے کاغذات (جس کرنسی نوٹس اور پرامیسری نوٹس مراد ہے اور سیونگ بنک کا پاس کالعدم او رفسخ سمجھے جائین —

(ب) سرکار عالی کی معطیہ معاش جسکا اجرا سررشتہ انعام سے بحکم بحالی ودوامی ہو چکا ہوا ور جو کسی خدمت کے ساتھ مشروط نہ ہو اس حساب سے کہ دس روپیہ سالانہ کی معاش سو (۱۰۰) روپیہ کی ضمانت کے لیے بحصول اجازت سرکار مکفول ہو سکین گے —

(ج) سرکار عالی کے ٹریزرری بانڈس یعنے حصص ریلوے —

(د) زر نقد —

۱۰۰ [illegible]

(ہ) جایداد غیر منقولہ (باستثنار مکانات مسکونہ جسکا ہراج قواعد جاریہ عدالت دیوانی کی رو سے ممنوع ہے —

[illegible] ۲۳

ف ۳ جایداد ہائے متذکرہ بالا سے — الف — ب اور ج — اور ضمانتین مکفول ہونے کے بعد سرکار کی حفاظت مین رہتے —

یعنی جس ضلع کے ملازم کے متعلق ضمانت ہے اُس ضلع کے صدر خزانہ مین جایداد مذکور مخصوص رہے گی علی ہذا ملازمین بلدہ کی بابت خزانہ عامرہ مین

ف ۴ کفالت معاش کے لیے درخواست معاشدار کی جانب سے اوسی ضلع مین پیش ہونی چاہیے۔ جس ضلع مین معاش واقع ہے۔ ہر ایسی درخواست کے پیش ہونے پر اول ایک اشتہار میعادی ایک مہینہ کا جاری ہوگا جسکے ذریعہ سے مضمون درخواست کی صراحت کی جاوے گی۔ اور عذر دارونکو موقع دیا جاویگا کہ اگر وہ چاہین میعاد اشتہار مین عذرداری پیش پیش کرین۔ بعد انقضاے میعاد اگر عذرداری پیش ہوچکی ہوگی تو اوسکی تصفیہ حسب ضابطہ عمل مین آویگا۔ ورنہ درخواست مذکور کی نسبت بعد ایک سرسری تحقیقات کے جو مضامین کی حقیت وقبضہ کے ثبوت کی نسبت کیجاوے گی بذریعہ نمونہ منسلکہ گشتی ہذا نشان (الف) سرکار سے اجازت کیجاویگی۔

ف ۵ جائداد کے متعلق ضمانت دہندون کے افسر اعلی کا کام ہے کہ جایداد مکفولہ کے بابت اپنا اطمینان حاصل کرلیوے کہ درحقیقت ضامن کی مملوکہ مقبوضہ اور اس قدر مالیت کی ہے یا نہین جسقدر مالیت کی ضمانت درکار ہے اور باستثناے (الف) و (ج) و (د) باقی اقسام ضمانت مین تین سال گذرنے کے بعد چوتھے سال ضامن کے قبضہ اور جائداد کے نسبت بھی ایک سرسری تحقیقات ہوکر اطمینان حاصل کرلیا جایا کرے۔

ف ۶ ضمانت ناجات تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کا نمونہ بہ نشان (ب) اور ضمانت نامہ پیشکار کا نمونہ (ب) نشان (ج) اور ضمانت نامہ خزانہ دار

وقوطہ دار ذیلقدمی کارکن کا نمونہ بہ نشان (د) گشتی آخر پر منسلک ہو کفالت جایداد کے متعلق جو مراتب کہ ان نمونون مین بیان ہوئی ہین وہ اصول کل ضمانتون سے متعلق سمجھے جاوینگے - جو ملازمین متذکرہ بالا کے سوا ہون باستثناء ضامنان مستاجرین جن کے احکام جداگانہ نافذ ہین -

گشتی نشان ۳۶ مورخہ ۱۱ امر داد [illegible] [illegible]

۷ جن ملازمین کی ضمانتین اس حکم کے اجرا سے پہلے بقاعدہ قدیم لیجا چکی ہین - ان کی تبدیلی اس قاعدہ کے مطابق ضرور ہوگی باستثنا رکسی خاص مقدمہ کے جس مین تبدیلی ضمانت کی منظوری اول محکمہ بالادست سے حاصل کی گئی ہو

۸ منصرم کاران خدمات قابل ضمانت سے جو منصرم کاری چھ مہینے سے کم مدت کی ہے تو اون کے لیے ضمانت کی ضرورت نہ ہوگی - بشرطیکہ وہ منصرم کار منصرم ہونے کے آگے سے دوسری خدمت پر مامور ہے - مثلاً اگر پیشکار منصرم تحصیلداری پر مامور ہو تو اگر اس کی منصرمی کی مدت صرف چھ مہینے تک کی ہے کوئی ضمانت نہ لیجاوے گی جو ضمانت پیشکاری کی اوس نے داخل کی ہے وہ بھی کافی ہوگی - اگر کوئی نیا شخص منصرم کار مقرر ہو تو البتہ اوس سے ضمانت لیجاویگی گو کہ منصرم کاری کا زمانہ چھ مہینے سے کم ہو چھ مہینے کی مدت سے مراد یہ ہے کہ ایک دفعہ مین چھ مہینے کی منصرمی منظور ہوئی ہو - اگر تبعاریق مدت بڑھتے بڑھتے چھ مہینے یا زیادہ ہو گئے ہون تو ان کا کچھ لحاظ ضرور نہ ہوگا -

۹ ایسے ملازم کے تبدیلی کے وقت جس کی ضمانت ایک ضلع مین لیجا چکی ہو یا تبدیلی کی تحریر کے وقت ان امور پر کامل لحاظ رکھا جاوے کہ

جائے متبدلہ یعنی ضامن کا مکان یا جائداد واقع نہ ہو - اگر ہو اور اتفاق
سے ایسی ہی ضرورت پیش آجاوے جسمین بلالحاظ اوس کے کسی تبدیلی
کا عمل مین آنا ناگزیر ہو تو ہر افسر جو اپنے حکم سے کسی تبدیلی کا حکم دینے کو واسطے
مجاز ہے کہ اوسکو لازم ہوگا کہ یہ تحریر وجوہ اپنے بالادست محکمہ سے اسکی
منظوری حاصل کرے - اور جو حکم افسیر صادر ہو اسکے بموجب عمل کیا
جاوے بالآخر بعد تبدیلی ضمانت نامہ مع جایداد مکفولہ بشرطیکہ (الف) و
(ج) و (د) ہو صدر خزانہ ضلع متبدلہ پر منتقل ہوجاویگا -

ف ۱۰ اگر کوئی ضامن چاہے کہ اسکو ضمانت سے سبکدوش کیا جاوے
تو اوس کا کام ہے کہ وہ چھ مہینے پیشتر آزادی حاصل کرنے کی درخواست
تعلقدار ضلع متعلقہ ضمانت کے پاس پیش کرے تعلقدار ضلع اس ملازم کو
جسکی ضمانت تھی حکم میعادی دو ماہ کے ساتھ مطلع کرینگے کہ دوسری
ضمانت پیش کرے اور ایک اشتہار بھی جاری کردیا جاوے گا - جس کا
مضمون یہ ہوگا کہ اس قسم کی درخواست پیش ہوئی ہے اگر کسیکو کچھ
عذر ہو تو دو مہینے کے اندر پیش کرے تاریخ اطلاع سے معاد دو ماہ کے
اندر اگر دوسری ضمانت داخل نہ ہوگی تو سمجھ لیا جاویگا کہ اس ملازم نے
ضمانت داخل نہین کی اور چھ مہینے کی مدت ختم ہونے پر اس طرح عمل
ہوگا جسطرح بحالت نہ داخل ہونے ضمانت کے ہوتا جسکی صراحت فقرہ
ذیل مین ہے اور درخواست گزار کی ضمانت فسخ کردیجاوے گی - مال مکفولہ
اگر از قسم (الف) و (ج) و (د) ہو تو بالخد رسید ضامن کو واپس

دیا جاوے گا۔

ف ۱ اگر کوئی ملازم جسکی ملازمت کے لیے ضمانت داخل کرنا شرط ہے ضمانت داخل کرے تو چھ مہینے کی مہلت دینے کے بعد اسکے ماہوار کا چوتھا حصہ تا ادخال ضمانت سرکار مین امانت رہے گا اسوقت تک جب تک کہ بقدر معدآ ضمانت رقم جمع ہو جاوے۔ جسکے بعد حصہ مذکور وضع ہوگا اور ضمانت کے داخل ہونے یا اُس خدمت سے سبکدوش ہونے کے بعد جسکے لیے ضمانت درکار تھی ہر ایسی رقم مجتمعہ ملازم مذکور کو واپس ہو جا سکے گی۔

(۱) اضلاع میں حاکم صدر خزانہ کو اور بلدہ مین مہتمم خزانہ عامرہ کو ہوگا بشرطیکہ رقم مذکور کا اخیر حصہ جمع ہوکہ پانچ سال سے زیادہ عرصہ نگذرا ہو۔

(۲) اور پانچ سال سے زیادہ اور دس سال تک ایسی واپسی کا صوبہ داران کو اور بلدہ مین کمشنر صاحب کروڑگیری۔

(۳) دس سال سے زیادہ عرصہ کے لیے سرکار کی منظوری اس دفتر کے ذریعہ سے حاصل کیجاوے گی۔

ف ۲ جن لوگون کی ضمانت مین زر نقد جمع ہے خواہ بوضع تنخواہ دوسرے طور سے انکو اختیار ہوگا کہ جب چاہین اُس رقم سے پرامیسری نوٹس یا سرکار عالی کی ٹریزری بانڈ (حصص ریلوے کے حصہ خرید کرکے جمع کردین اور ایسی حالت مین اور نیز اُس حالت مین بھی جبکہ پہلے سے اُنہین کاغذات کی ضمانت داخل ہوئی ہو جو منافع وصول ہوگا وہ ضامنون کو ملتا رہیگا۔

دفعہ ۲۲۶ ۔ منصب کی کفالت ایسی ضمانتون مین بلا منظوری

سرکار کسی طرح جائز نہ ہوگی۔

دفعہ ۲۲۷ — رسید زر امانتی بینک ضمانت مین نہ لیجاوے گی زر امانت بینک کی رسید کی اکسی ضمانت مین نہ قبول کیجاوے تاوقتیکہ رسید زر امانت سرکار یا اوس محکمہ کے نام جو کہ ضمانت کا حکم دے رہا ہے نہ کرائی جاوے۔

دفعہ ۲۲۸ — بیوپاریون وغیرہ سے مال قیمت کی ضمانت سادہ کاغذ پر لیجاوے مہور کاغذ کی ضرورت نہین ہے۔

دفعہ ۲۲۹ — ضمانت کی تصدیق سررشتہ مال کے عہدہ دارون کی ہونی چاہیے۔

دفعہ ۲۳۰ — سررشتہ کروڑگیری مین تعہد سیندہی شراب و گلہو تاڑ وغیرہ کا دیا جاتا ہے تو مستاجرون سے اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم ہو تو کل تعداد مندرجہ فہرست پر رسوم مشخص ہوگی اور اگر معاملہ کی میعاد ایک سال سے کم نہو اور تین سال سے زاید نہو تو رسوم اسٹامپ بلحاظ تعداد رقم اوسط سالانہ کی لیجاوے گی۔ جسکی صراحت قانون اسٹامپ نمبر (۱) ملہ (۸) مین ہوئی ہے حسب تفصیل ذیل رقم تعداد اسٹامپ تبلائی جاتی ہے —

رقم	اسٹامپ
(۱) قبولیت زاید از عہ روپیہ نہ ہو ...	۲/
(۲) زاید از عہ روپیہ پچاس سے زاید نہ ہو ...	۴/
(۳) زاید از عہ روپیہ لیکن یکسو سے زاید نہ ہو ...	۸/
(۴) زاید از سو روپیہ تا پانسو روپیہ نہ زاید از سو یا اوسکے ہر ایک جزو کو ...	۸/

(۵) جایداد تا ایک ہزار روپیہ یا سو یا اس سے کم . . . . . عاین

گشتی نشان ۱۹ سنہ ۱۳۱۲ ف ۳۰ اسفندار — **دفعہ ۲۳۱** — مقدمات تغلب و ہراج تعہد و غیرہ و نگہداشت مال منضبطہ بعلت تغلب جو ضمانت داخل ہو اسکی تنقیح کرنی چاہیے کہ ضابطہ کے

فقرہ (۲) مطابق مرتب ہے یا نہین اور کوئی امر فرو گذاشت تو نہین ہوا ہے بصورت تکمیل عہدہ دار متعلقہ بذات خود ضمانت و جایداد محولہ کی تصدیق کرے تا وصول رقومات مین کوئی دشواری پیش نہ آوے ۔

فقرہ (۳) **ف ۱** کوئی مال مثل چاندی یا پارچہ و سنیاری سامان سواے جانورون کے جو بعلت تغلب گرفتار کیا گیا ہو وہ آیندہ سے ضمانت پر رہا نہ کیا جاوے اور تا تصفیہ آخر اس سررشتہ کے قبضہ مین رکھا جائے اگر بیوپاری کو مال متعلقہ کی ضرورت ہو تو اس کی قیمت بہ دریافت نرخ بازار نقد سکہ حالی مین لیکر امانت جمع کردیجائے ۔ بہرحال مال منضبطہ کسی ضمانت پر رہا نہ کیا جائے ۔

فقرہ (۴) **ف ۲** مویشی اگر علت تغلب مین گرفتار ہون تو اونکو بموجب صراحت بالا ضمانت معتبر لیکر چھوڑ سکتے ہین ۔

فقرہ (۵) **ف ۳** مقدمات مرافعہ مین محکمہ ہذا سے التوائے تعمیل کا حکم صادر ہووے تو اس کا یہ منشاء نہین ہے کہ مال منضبطہ واپس دیدیا جائے جیسا کہ عہدہ داران ورنگل نے نافہمی سے مال متعلقہ بعمل ضمانت پر واپس دیدیا جسکی کارروائی جاری ہے بلکہ التوائے تعمیل سے یہ مراد ہے کہ صرف کارروائی ہراج مال مذکور تا صدور حکم آخر محکمہ مرافعہ ملتوی کردیجاوے اور مال بدستور ضبط رکھا جاوے ۔

فقرہ (۶) **ف ۴** صراحت بالا کے خلاف اگر کسی عہدہ دار سے غفلت و عدم تعمیل

ثابت ہو یا وصول رقم مین دشواری عاید ہو تو عہدہ دار متعلقہ پر اسکی ذمہ داری ہوگی لہذا نہایت بیدار مغزی کے ساتھ اسکی تعمیل کیجاوے —

دفعہ ۲۳۲ — (صراحت اقتدار واپسی رقوم ضمانت بابتہ مقدمات تغلب کروڑگیری) مقدمات تغلب وغیرہ کروڑگیری مین جو ضمانتین داخل ہوتی ہین بعد تصفیہ مقدمہ اُن کی واپسی کے متعلق عہدہ داران کروڑگیری کو کیا اقتدار حاصل ہے۔ سرکار کا ارشاد فرماتے ہین کہ جو عہدہ دار مقدمہ متعلقہ کا قطعی یعنے آخری فیصلہ کرے وہی مجاز واپسی ضمانت ہوگا — (مراسلہ نشان ۴۶ مورخہ ۱۲ اسفندار ۱۳۳۵ ف)

بابتہ دورہ و اخراجات و کرایہ ریل و مقامات وغیرہ

۱ — احکامات دورہ

دفعہ ۲۳۳ — مہتمم دورہ پر جاتے وقت محصولخانہ کے کام کا بندوبست رکھنے کے لیے سررشتہ دار کو حکم دیا کرے — (قلمبندی فقرہ ۲۲۱ ذیلی فقرہ ۳)

دفعہ ۲۳۴ — مہتمم دورہ پر جانے کے بعد سررشتہ دار حسب مندرجہ فقرہ (۵۱۹) کل کام کا بندوبست رکھکر حسابی کاغذات مدت مقررہ پر روانہ کیا کرین — (ایضاً ۲۲۲، ایضاً (۱))

دفعہ ۲۳۵ — دورہ سے جو مراسلت کی جاتی ہے ان پر نام مقام (اگر چوکی ہو تو بصراحت پیشہ) التزاماً درج ہوا کرے — (گشتی نشان ۱۶ مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۲۰ ف)

دفعہ ۲۳۶ — ایصال تنخواہ ملازمان کروڑگیری بدستخط نگران کار مہتمم بزمانہ دورہ کمشنر صاحب کروڑگیری سرکار عالی نے بذریعہ مراسلہ نشان ۲۲۷ یکم امرداد ۱۳۳۰ ف یہ تحریر پیش کی تھی کہ مہتمان کروڑگیری کے دورہ سے (مسلہ صدر محاسبی نشان ۹۴۶ مورخہ ۱۸ آبان ۱۳۳۰ ف)

زمانہ مین جبکہ سررشتہ دار بحیثیت نگران کاری دفتر کے کل کام کو انجام دیا کرتے ہین تو منظوری برآورد ات تنخواہ معمولی و ایصال تنخواہ عملہ مصولخانہ و بیلہ جات کے لیے بھی سررشتہ دارون کو اختیار ہونا چاہیے ورنہ ایصال تنخواہ ملازمین مین بہت کچھ تعویق واقع ہوگی -

۱ - بشرطیکہ مہتمم کروڑگیری سررشتہ دار صاحب کی نگران کاری کی اطلاع قبل ازقبل دفتر صدر محاسبی کو دین -

گشتی نشان ۲۱ - ۳ خورداد ۱۳۱۳ ف

دفعہ ۲۳۷ - جو ملازم علاقہ شاہی کا علاقہ لوکلفنڈ مین منتقل ہو اور پھر اوسکا علاقہ شاہی مین تبادلہ ہو تو شخص متبدلہ کو کس علاقہ سے بہتہ دیا جائیگا سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ اس صورت مین بہتہ کا بار علاقہ لوکلفنڈ پر پڑنا چاہیے کیونکہ علاقہ لوکلفنڈ اس کے خدمت سے متمتع ہو چکی ہے پس بوقت ضرورت حسبہ عمل ہوگا -

گشتی نشان ۴۱ - سوم خورداد ۲ تیر ۱۳۱۳ ف

دفعہ ۲۳۸ - تختہ مقامات مین اوقات روانگی و قیام درج ہوا کرین - تختہ مقامات حسب نمونہ منسلکہ مرتب و منظور ہوا کرین - اور نیز تختہ مقامات مین وقت مقام روانگی اور مقام وقت قیام درج ہوا کرین

گشتی نشان (۸) - ۷ تیر ۱۳۱۲ ف

دفعہ ۲۳۹ - ایصال کرایہ ریل و بہتہ عہدہ داران اضلاع و تعلقہ جات و مرہٹواڑی بصورت تبادلہ امین کو خدمت مہتمی سے منصرم انجام دینے کا موقع ملے اور اسوقت سطے منازل کی ضرورت ہو تو اوس کا کرایہ ریل یا بہتہ بلحاظ عہدہ امین حاصل کیا کرین اور نیز عہدہ دار تلنگانہ مرہٹواڑی مین تبدیل ہو نیا بالعکس تو مرہٹواڑی کا بہتہ دینا لازم آئے گا کیونکہ سرکار نے

صاف فرمایا ہے کہ صورت اول و دوم مین بہتہ یعنی شرح سو الیمان جاکری
جسکی مقدار اقل ہو ۔ اور ہر ایک افسر متعلقہ کو اسکا لحاظ رہے ۔ کرایہ کے نسبت
صراحت گشتی فینانس نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۲ ف حسب ذیل ہے ۔

۱ ۔ یہ کہ جب ایک عہدہ دار دوسرے عہدہ دار رخصت یاب خاص کی جگہہ
منصرم کیا جائے تو منصرم کو اخذ جائزہ کے لیے جب طے مسافت کی ضرورت
ہو تو اسکو بہتہ یا کرایہ ریل بلحاظ خدمت اصلی دیا جائیگا یا بلحاظ خدمت منصرمی

۲ ۔ عہدہ دار تلنگانہ متبدلہ مرہٹواڑی یا عہدہ دار مرہٹواڑی متبدلہ تلنگانہ
کے مقررہ نرخ سے دیا جائیگا ۔ یا مرہٹواڑی کے ۔

دفعہ ۲۴۰ ۔ تختہ مقامات پر عبارت تصدیقی حسب ذیل درج ہوکر جریدہ جلد ۳۰

تصدیقی عبارت ۔ مورخہ ۱۱ امر

مین اقرار کرتا ہون کہ ہر ایک مقام بذریعہ سواری مندرجہ تختہ ہذا طے کیا گیا ہے خورداد ۱۳۲۳ ف
اور اس تختہ مین جس درجہ کا کرایہ ریل شریک ہے اسی درجہ مین سفر کیا
گیا ہے اور منازل بار برداری مین سرکاری سامان از قسم خیمہ وغیرہ ہی رکھا
گیا تھا اور کوئی سامان یا آدمی میرا ذاتی نہ تھا ۔

دفعہ ۲۴۱ ۔ ایک روز مین ریلوے کرایہ اور بہتہ دونون نہین ملیگا ۔ گشتی فینانس
بہتہ یا ریل کرایہ کوئی ایک (جسکی مقدار زیادہ ہو) ملازمان جن کو درجہ دوم بابتہ ۱۳۲۳ ف نشان ۸
کا کرایہ ملتا ہے ملے گا ۔

دفعہ ۲۴۲ ۔ جن ملازمین کو درجہ اول اور درجہ دوم کا کرایہ ملتا ہے گشتی نافذ اراشتان
اُن کو دو چند کرایہ ملے گا بحسب شرح منظورہ تختہ کرایہ ریل ۔ [illegible]

گشتی فینانس ۹ — ۲۳ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۱۳ھ

دفعہ ۲۴۳ — جن ملازمین کو درجہ اعلیٰ اور دوم کا کرایہ ریل ملتا ہے اُن کو خدمت گار وغیرہ کے اخراجات کے لیے دوچند کرایہ دیا کرین خدمتگار وغیرہ کے متعلق کرایہ درجہ سوم شریک کر کے نہ لیا جائے۔

گشتی مہتممان ۵۱ مورخہ ۱۱ — ۱۳ مرداد سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ ۲۴۴ — جن عہدہ داران سرکاری کو درجہ اول کا کرایہ ریل ملتا ہے ہمراہ صرف ایک ملازم خانگی بلا ادائی محصول کشتی پر لیجانا چاہیے - سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ جن عہدہ داران سرکاری کو اعلیٰ درجہ کا کرایہ ریل ملتا ہے اونکو اپنے ہمراہ کشتی پر صرف ایک ملازم خانگی بلا ادائی محصول لیجانے کی اجازت دیجاتی ہے - ایک سے زیادہ اگر وہ لیجانا چاہے تو اُن کو محصول کشتی ادا کرنا ہوگا

دفعہ ۲۴۵ — اگر کوئی عہدہ دار ایک مقام پر فروکش رہکر دیہات متصلہ کے دیکھنے کے لیے جائے اور بعد معاینہ اُسی روز اپنے فرودگاہ پر واپس آجائے - گو اس آمد و رفت مین ۲۰ میل کی مسافت طے کیجائے تاہم اُس کو کرایہ سواری تیز رفتار نہین دیا جائے گا۔

۱ — عہدہ داران مقتدر منظوری کرایہ سواری تیز رفتار پر لازم ہے کہ ایسی منظوری دینے کے وقت اس امر کا کامل طور پر اطمینان حاصل کر لیا کرین کہ تیز رفتار سواری پر جو سفر کیا گیا وہ فی الواقع باغراض سرکاری ضرور تھا۔

۱۵۱ گشتی فینانس ۲۶ جمادی ...

دفعہ ۲۴۶ — جن کو بھتہ گھوڑا یا خرچ اسپ مقرر ہے اُن کو سواری تیز رفتار کا کوئی علحدہ کرایہ نہین دیا جائے گا۔

گشتی فینانس نشان ۱۴

دفعہ ۲۴۷ — ممانعت ایصال بھتہ سواری تیز رفتار بابت سفر بذریعہ موٹر کار — کرایہ سواری تیز رفتار اور بھتہ کے احکام وقتاً فوقتاً بصراحت نافذ

یکم اردی بہشت ۱۳۴۱ ف

ہو چکے ہین لیکن اُن احکام مین اس امر کی تصریح نہین کی گئی کہ اگر کسی سرکاری سواری تیز رفتار کے ذریعہ سے باغراض سرکاری سفر کیا جائے تو آیا سواری تیز رفتار کا بھتہ بحساب مسافت دیا جائے گا یا نہین - چونکہ اب سرکاری موٹر کار کے ذریعہ سے اکثر عہدہ دارون کو بہ ضرورت سرکاری دورہ کرنا پڑتا ہے لہذا سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ اگر کوئی عہدہ دار سرکاری موٹر کار کے ذریعہ سے باغراض سرکاری سفر کرے تو عہدہ دار دورہ کنندہ کو صرف اُسکا روزانہ مقررہ بھتہ ایصال ہوگا - سواری تیز رفتاری کا کوئی بھتہ بحساب مسافت نہین دیا جائے گا -

مراسلہ ۱۰۱۳ مشتملہ سررشتہ ۲۹ - شہریور

دفعہ ۲۴۸ - سرکاری مکانات مین کوئی افسر یا اہلکار کروڑگیری سکونت رکھے تو اُن سے کرایہ لینا ضرور نہین ہے -

۱ - جو شخص سرکاری کچہری مین ذاتی سکونت اختیار کرے وہ اپنے مسکونہ حصہ عمارت کا کرایہ اپنی ذات سے ادا کرے -

۲ - جس مکان مین سرکاری دفتر اور کچہری یا خزانہ وغیرہ ہے کسی عہدہ دار یا اہلکار کو جائز نہین ہے کہ اوسکے حصہ مین باوجودیکہ سرکاری ضرورت کے لیے وہ حصہ کار آمد ہے اپنی ذاتی سکونت اختیار کرے -

گشتی مذکورہ بالا فقرہ (۵)

دفعہ ۲۴۹ - جن سررشتون مین یا جن ملازم کے ساتھ سرکاری مکانات و سرکاری کچہریات مین قیام رکھنے کی خاص ضرورتین واقع ہین اور خاص احکام کی رو سے اُن کو اجازت دی گئی ہے وہ اس گشتی کے اثر سے محفوظ ہین -

۲ — وقت دورہ و روزنامچہ

دفعہ ۲۵۰ — مہتمان محصولخانہ جات اضلاع بعد ختم ہونے والی کے دورہ کرنے کے نسبت گشتی نشان ۴۰ بابتہ ۱۲۹۲ف کی جاری ہوئی ہے مگر باوجود گذر جانے ایک مہینے کے نہ کسی مہتمم کے دورہ کرنے کی اطلاع ہوئی اور نہ کوئی ڈپٹی کمشنر صاحب دورہ پر روانہ ہوئے لہذا یہ حکم بھیجتے ہی دورہ پر روانہ ہونے کی تاریخ سے اور وقت معینہ پر نہ جانے کی سبب سے اطلاع دیجائے — دورہ کے لئے مہتمم بعد دیوالی نکلا کرے اور ریلوے مہتمم سال میں تین وقت بلا قید ماہ دورہ کیا کرے —

دفعہ ۲۵۱ — دورہ میں بوقت تنقیح کیا کیا مقام ظاہر ہوئے — مقدمہ گرفت ہوا ہو تو کس طرح ضروری معاملات کی مختصر صراحت کر کے روزنامچہ مہتمم کمشنر کروڑگیری میں اور اپنے مہتمم کے پاس بھیجا کرے ہر روزنامچہ روزانہ بھیجا کرے اور ہر عہدہ دار ہر تاریخ کا روزنامچہ اپنے روبرو لکھوا کر دستخط کیا کرے —

دفعہ ۲۵۲ — روزنامچہ مندرجہ دفعہ ۲۵۱ ہر روز روانہ ہوا کرے — اور ہر ایک عہدہ دار کو لازم ہے کہ ہر ایک تاریخ کے متعلق روزنامچہ یا اشتہار لکھا کر دستخط کیا کرے — اور ماہ آخر کے روزنامچہ میں دورہ کتنے مہینہ کا ہوا دفتر تنقیح کتنے ناکون کی ہوئی اور باقی کسقدر رہیں اور کتنے بدر برآمد ہوئے اور طے مسافت کتنے کوس کی ہوئی وغیرہ تفصیل درج ہوا کرے —

دفعہ ۲۵۳ — ترمیم فقرہ (۴۰) مندرجہ دورہ امینان بیٹھ جات روزانہ ڈائری — مہتمم صاحب کے پاس روانہ کریں اور بعد تنقیح مہتمم بعد جواب

مراسلہ انگلریزی نشان ۴۵۶ واقع ۲۴ فروردی ۱۳۰۲ف

گشتی نشان ۱۲ واقع ۲۷ اسفندار ۱۳۰۲ف

گشتی نشان ۳ واقع ۲۷ اسفندار ۱۳۰۲ف

گشتی نشان ۱۳۱۱ف واقع ۳۱ خورداد

ڈپٹی کمشنر صاحب پاس دوسرے مہینے کے ۱۰ تاریخ تک روانہ کرین—

۳ — مقامات

دفعہ ۲۵۴ — ایام دورہ مین ایک جگہ سات روز سے زیادہ مقام نہ کرے۔ سات روز سے زیادہ مقام کرنے کی ضرورت ہو تو منظوری لینی چاہیے۔ بلا منظوری مقام کیے جائین تو بھتہ نہین ملے گا— (گشتی نشان ۲۳ — ۲ امرداد ۱۲۹۴ ف)

دفعہ ۲۵۵ — ایام تعطیل مین جبکہ ایک ہفتہ کی ہے اوس مین اگر کوئی یوم تعطیل کے آجاوین تو وہ تعطیل کا بھی بھتہ ملے گا— (گشتی نشان ۳ — ۲۹ آذر [illegible])

۴ — بھتہ

دفعہ ۲۵۶ — بھتہ مقامات دورہ جو بذریعہ ریل سفر کرین۔ بروے عام قواعد مجریہ سابق متعلق بھتہ ملازمین کروڑگیری کو بھی مثل عام ملازمین سرکار بھتہ یوم قیام دیا جائے اسکے نسبت سرکار سے جدید منظوری لینے کی ضرورت نہین ہے— (مراسلہ [illegible] نشان ۵۵ — ۱۳ آبان ۱۳۰۲ ف)

دفعہ ۲۵۷ — بلا منظوری تخنہ مقامات دورہ بھتہ خرچ لکھکر نہ لینا چاہیے جسکو مقامات منظور کرنے کا اختیار ہو اوس کی منظوری آنے کے بعد خرچ لکھا جائے— (گشتی نشان ۸ — یکم بہمن ۱۳۰۳ ف)

دفعہ ۲۵۸ — ضرورت عطائے اختیار مہتمم نسبت عملہ محصولخانہ و تحت جب کہ محصولخانہ کو عملہ محصولخانہ و عملہ ماتحت کے مقامات کی منظوری کا اختیار عطا ہوچکا ہے تو جوانان جو داخلہ دال کے ساتھ بلدہ مین جایا کرتے ہین ان کے مقامات کی منظوری بھی اپنے اختیار سے دیسکتے ہین— (گشتی نشان ۴۵ — [illegible] شہریور ۱۳۰۶ ف)

گشتی نشانی ۳۲
۲۰-۱-امرداد
۱۳۳۵ ف

دفعہ ۲۵۹ - عہدہ داران سرکار عالی کو جبکہ بحالت رخصت خاص اُن کا انتظاماً تبادلہ ہوتا ہے تو طے منازل متبادلہ کا بھتہ نہین دیا جاتا ہے چونکہ یہ عمل درآمد کسی حکم سرکار پر مبنی نہین ہے اور اتفاقاً ایسے بھتہ کا دیا جانا مناسب ہے نظر برآن حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ نفاذ گشتی ہذا سے جب کسی عہدہ دار کا تبادلہ انتظاماً بحالت رخصت خاص عمل مین آئے تو عہدہ دار متبادلہ کا بھتہ طے مسافت جائے متبادلہ خواہ اُس مقام سے محسوب کیا جائے گا جہان سے تبادلہ ہوا ہے یا اُس مقام سے جہان حکم تبادلہ اُس عہدہ دار کو وصول ہوا ہو دونون صورتون مین سے جس صورت مین بھتہ کی رقم قلیل ہوگی وہی صورت اختیار کی جاوے گی ـــ

گشتی فینانس
نشان (۲۳)
۱۸-آذر ۱۳۳۵ ف

دفعہ ۲۶۰ - قرارداد بھتہ ملازمین - ملازمین درجہ ادنے کو مختلف طریقہ پر بھتہ ایصال ہوا کرتا ہے یعنی کسی سررشتہ مین بحساب فیصدی (۵) اور کسی محکمہ مین بحساب مقررہ یومیہ - چونکہ ملازمین درجہ ادنے اور بعض ملازمین درجہ اعلیٰ کو جن کی ماہوار ۵۰ روپیہ تک ہے موجودہ طریقہ سے جو بھتہ دیا جاتا ہے وہ بالکل ناکافی ہے لہذا سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ ملازمین مندرجہ ذیل کو حسب شرح ذیل بھتہ دیا جایا کرے -

(۱) ملازمین ماہوار یاب زاید از ۵ یا کم از دس روپیہ فی یوم ۲/
(۲) ملازمین ماہوار یاب زاید از ۱۰ یا پندرہ فی یوم ۲/۸
(۳) ملازمین ماہوار یاب زاید از پندرہ روپیہ تا ۲۵ فی یوم ۳/
(۴) ملازمین ماہوار یاب زاید از ۲۵ تا تیس روپیہ فی یوم ۵/

دفعہ ۲۶۱ — ایام دورہ مین کمشنر کروڑگیری کو بہتہ روزانہ (عـہ ۵)
روپیہ —

دفعہ ۲۶۲ — مہتمم محصول خانہ جات کو دورہ کے زمانہ مین بہتہ
روزانہ تین روپیہ ملیگا —

دفعہ ۲۶۳ — قرارداد شرح بہتہ بوقت سفر ریزیڈنسی ٹون یا ہل اسٹیشن
عہدہ داران سرکار جو بضرورت سرکاری برٹش انڈیا کے کسی ریزیڈنسی
ٹون یا کسی ہل اسٹیشن کو جاتے ہین تو اون کو مقررہ و معمولی بہتہ دیا جاتا ہے
چونکہ ایسے مقامات پر جہان اشیاء خورد و نوش اور ہوٹل چارج زیادہ ہوتے ہین
مقررہ و معمولی بہتہ کافی نہین ہوتا اور علاقہ سرکار عالی مین بحالات بالا زائد
بہتہ ایصال کرنے کیلئے کوئی قاعدہ موجود نہین ہے — لہذا سرکار ارشاد
فرماتے ہین کہ عہدہ داران و ملازمین علاقہ سرکار عالی جب سرکاری ضرورت
سے کسی ریزیڈنسی یعنی بمبئی کلکتہ یا مدراس یا کسی ہل اسٹیشن یعنے
شملہ — اوٹی کمنڈ یا مہابلیشور کو جاوین تو اونکو بشرح ذیل بہتہ ایصال کیا
جائے —

(۱) گزیٹیڈ عہدہ داران (یعنی وہ عہدہ دار جنکے تقررات وغیرہ کا درج جریدہ اعلامیہ سرکار عالی ہوتے ہین) جنکی تنخواہ ایک ہزار سے زائد ہو — } عـہ ۵ سکہ کلدار —

(۲) دیگر گزیٹیڈ عہدہ داران { دوچند بہتہ معمولی لاکن اس کی انتہا بمقدار یومیہ آٹھ روپیہ سکہ عثمانیہ سے زیادہ نہ ہوگی —

۶۹ فرمان مبارک نشان سلطانی مورخہ ۲۵ جمادی الاول ... سررشتہ مالگذاری ... بابتہ ۱۲۹۲ ... ۱۶ ... گشتی فینانس ... ۱۳۱۷ ... ۱۴ آبان ...

(۳) نان گزیٹیڈ عہدہ داران یعنیون عملہ	دو چند بھتہ معمولی لاکن اس کی انتہا مقدار یومیہ پانچ روپیہ سکہ عثمانیہ سے زیادہ نہوگی۔
(۴) ملازمان درجہ ادنےٰ	دو چند بھتہ معمولی لاکن اسکی انتہائی مقدار آٹھ آنہ سکہ عثمانیہ روزانہ سے زائد نہ ہوگی۔

پس حسبہ آیندہ عمل ہوا کرے ۔

گشتی فینانس نشان (۸) مورخہ ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۱۲ف

دفعہ ۴۶۳ – ایصال بھتہ وکرایہ ریل عہدہ داران وعملہ جات قیام بلدہ اسکے نسبت اوائل ۱۲۹۵ف اور پھر ۱۳۰۵ف اور اوسکے بعد ۱۳۰۹ف مین جو احکام جاری ہوئے ہین اُن کی اشتی علاقہ مال مین مجلس مالگذاری سوائے عہدہ دارون کے بھتہ منظور کرنے کی مجاز کی گئی ہے اور دوسرے علاقون مین نواب مدار المہام سرکار عالی کی منظوری ضرور ہے ۔

الف - اب بلحاظ تحریک نواب معین المہام بہادر علاقہ عدالت وغیرہ احکام سابقہ کی ترمیم کیجاتی ہے کہ ارباب مجلس مالگذاری اور وزراے صیغہ جات اُن عہدہ داران اضلاع کا جن کے تقرر وبحالی کا اِن کو اختیار حاصل ہے ۔ سرکاری ضرورت پر بلدہ بلاوین یا حاضر ہونے کی اجازت دین تو اُن کا بھتہ بابت قیام بلدہ منظور کر سکین گے - ان کے ایسے بھتہ کے لئے سرکاری منظوری ضرور نہوگی —

ب -ایسا قیام دو ہفتہ سے زیادہ نہوگا اگر زیادہ کی ضرورت ہو تو نواب مدار المہام سرکار عالی کو بذریعہ دفتر فنانس اسکی اطلاع دیجاوے گی —

ج -بھتہ اس قدر ملیگا جو دستور العمل بھتہ کی رو سے جائز ہے —

ف ۴ - ایسا عہدہ دارون کے لئے جنکی بحالی برطرفی مجلس مالگذاری اور وزرا سے
ضیغہ جات کو اختیار نہین ہے - نواب مدار المہام سرکار عالی کی منظوری لازمی ہوگی

۵ - کرایہ ریل سواری تیز رفتار

دفعہ ۲۶۵ - جب کسی واقع ضرورت پر باغراض سرکاری بذریعہ سواری تیز رفتار سفر کرنا پڑے بشرطیکہ ایک دن مین ۲۰ میل سے کم مسافت طے نہ کیجائے سفر خرچ بشرح ذیل دیا جائیگا - (گشتی نشان ۲۶ - ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ ف)

(۱) جن عہدہ دارون کو دو چند کرایہ ریل درجہ اول کا ملتا ہے بحساب فی میل ۸ ؍
(۲) جن عہدہ دارون کو دو چند کرایہ ریل درجہ دوم ملتا ہے فی میل ۴ ؍
(۳) دوسرے عہدہ دارونکو جنکو دو چند کرایہ ریل نہین ملتا بحساب فی میل ۲ ؍

ف ۱ - شرط یہ ہے کہ جن عہدہ دارون کو بتہ مدامی یا خرچ اسپ مقرر ہے اونکو تیز رفتار سواری کا کوئی علحدہ کرایہ نہین دیا جائیگا -

۶ - کرایہ مکان

دفعہ ۲۶۶ - جن عہدہ دارون کے نزدیک خیمہ رہتا ہے وہ اگر کبھی بحالت دورہ کسی مسافر بنگلہ مین قیام کرین تو کرایہ دیا جا سکتا ہے - بشرطیکہ بحالت دورہ اخراجات باربرداری خیام کا مطالبہ نہ کرے - (گشتی نشان ۱ - ۱۶ دے سنہ ۱۳۳۱ ف)

۷ - کرایہ باربرداری

دفعہ ۲۶۷ - صراحت منظوری بنڈیان باربرداری عہدہ داران مال - عہدہ داران مال کے دورہ مین حسب ذیل بنڈیان رہین گی اور انکا کرایہ منظور ہوا کریگا - (مراسلہ صدر محاسبی نشان ۱۱ سررشتہ ... ۲۰ اسفندار)

امین کروڑگیری	مہتمم کروڑگیری	ڈپٹی کمشنر کروڑگیری	کمشنر کروڑگیری
ایک بنڈی	۲ بنڈیان	۴ بنڈیان	پانچ بنڈیان

گشتی مالگزاری نشان ۱۲ نمبر مقصد ۹۹ سنہ ۱۳ھ

دفعہ ۲۶۸ - ایام دورہ مین بیگار وغیرہ کس حساب سے دینا چاہیئے اُس کی تفصیل حسب ذیل ہے -

(۱) بیگار ہر شخص کو ہر کوس کے لئے (۳) فلوس دیا کرے بوجھ بارہ سیر

(۲) گھوڑے کے لئے ہر کوس کو (۱ر) ایک آنہ -

(۳) بھوئی ہر کوس کے لیے ہر شخص کو ایک آنہ -

(۴) بیل ہر کوس کے لئے ۲ر -

(۵) بنڈی بلا بیل ہر کوس کے لئے دو آنہ ۲ر -

(۶) بنڈی مع بیل ہر کوس کے لیے چار آنہ ۴ر -

(۷) کھاچر حسب صدر ہر کوس کے لئے تین آنہ ۳ر -

(۸) بنڈی کرایہ ایام مقامات مین روزانہ چہار آنہ -

گشتی نمبر ۹ نشان ۲ اردلی پیشی سنہ ۱۳۱۳ ف

دفعہ ۲۶۹ - پیشگی مدامی حسب ذیل دیجاتی ہے اسکے بعد کسی عہدہ دار کو کوئی اور رقم پیشگی نہ دیجاویگی اس مدامی پیشگیات سے عہدہ داران اپنے اخراجات باربرداری ادا کرینگے اور وقت مناسب مین بل معہ اسناد پیش کرکے رقم صرف شدہ کی بھرتی کر لیا کرینگے -

نام	عہدہ دار	مقدار پیشگی
(۱) سررشتہ دار	مہتمم کوتوالی ضلع	۱۵ روپے
(۲) سررشتہ تعمیرات	سپرنٹنڈنگ انجنیر سلخ عام و اپاشی ہر ایک	۱۰۰ روپے

مقدار پیشگی	عہدہ	نام
عا ر	مددگار صدر محاسب	(۳) سررشتہ فینانس
عا ر	انسپکٹران مدارس	(۴) تعلیمات
عا ر	صوبہ داران	(۵) مال
عا صہ	اول تعلقداران	(۶) مال
عا صہ	دوم وسوم تعلقداران	(۷) مال
صہ	تحصیلداران	(۸) مال
عا صہ	ناظم جنگلات	(۹) سررشتہ جنگلات
عہ صہ	ناظم مددگار جنگلات	(۱۰) مددگار
عہ	نائب مددگار	(۱۱) مددگار جنگلات
عا ر	کمشنر کروڑگیری	(۱۲) سررشتہ کروڑگیری
عا صہ	ڈپٹی کمشنر	(۱۳) ״
ضہ	مہتمان داخلی ریلوے	(۱۴) ״
عہ	امنا کروڑگیری سرحدی	(۱۵) ״
عا ر	مہتمم بندوبست	(۱۶) سررشتہ پیمائش بندوبست
عہ صہ	مددگار مہتمم ״	(۱۷) ״
صہ	نائب مددگار مہتمم بندوبست	(۱۸) ״

دفعہ ۳ — تعین خیمہ جات عہدہ داران مال — چونکہ عہدہ داران سرکار عالی کے لئے خیموں کا تعین نہیں تھا حسب لحاظ ضرورت اونکے رکھے جاتے (?) [illegible]

اسلئے پیشگاہ سرکار سے ذریعہ مراسلہ فینانس نشان (۱۶۱) مواقع ۱۰-دسمبر ۱۳۲۶ف

عہدہ داران سررشتہ کروڑگیری کے لئے حسب تفصیل ذیل خیام کی شرح منظور فرمائی گئی ہے -

(۱) ڈپٹی کمشنر کروڑگیری (دو) عدد بل ٹنٹ ۱۴×۱۴ دو عدد راوٹی ۱۲×۱۲
۲ سرونٹ پال - ایک عدد بیت الخلا -

(۲) مہتمم کروڑگیری ایک بل ٹنٹ ۱۲×۱۲ ۲ راوٹی ۱۲×۱۲
ایک سرونٹ پال ۱۲×۱۲ ایک بیت الخلا "

(۳) امدادیان انسپکٹر کروڑگیری ایک راوٹی ۱۲×۱۲

نوٹ - ڈپٹی کمشنر کروڑگیری کو خیام دیجانے کی صورت مین کمشنر صاحب کروڑگیری کو جداگانہ خیام دینے کی ضرورت نہین ہے کیونکہ ان کو ریلوے لائن سے دور کبھی سفر کرنا نہین پڑتا -

۸ - تنقیح

قلمبندی فقرہ (۲۲۱) ذیلی فقرہ (۱) گشتی مالگزاری نشان ۴۹ ۳۴۴ تیر شش ۱۳۳۰ف

دفعہ ۲۷۱ - سرحدی محصولخانہ جات کے مہتمم اپنے محصولخانہ کا دورہ دفتر امین - صدر داروغہ - داروغہ - اور چوکیات کی تنقیح کرے اور گنجایش ملے تو پوسٹ آفس کی بھی تنقیح کیا کرین -

دفعہ ۲۷۲ - ہر دفتر کی تنقیح ماہانہ ہونی چاہئے بلکہ عہدہ دار ماتوق کے زمانہ دورہ مین تنقیح ہوتی ہے اوسمین جو سقم برآمد ہون وہ عہدہ دار دورہ کنندہ کو لازم ہے کہ جو استقامی دفتر مین ہون اونکے لئے جو جو ہدایت سے اوس معائنہ کنندہ کا درس حالت کا ایک رجسٹر

مین جو حسب ذیل مرتب کیا گیا ہے درج کرے ۔

نمونہ تختہ استقام

نمبر نشان مسل	تاریخ پیشی مسل	نام اہلکار جس کو مسل تفویض ہوئی	تاریخ [illegible] تنقیح	استقام جو آمد ہوئے	تاریخ تکمیل استقام	تاریخ اطلاع [illegible] / نام مشتغلین	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

مگر اس حکم کی تعمیل احتیاط اور جانچ کے ساتھ ہوا کرے ۔

دفعہ ۲۷۳ ـــ کسی اہلکار کی غفلت یا سستی سے مفوضہ کام ملتوی رہے تو اس کی تنخواہ ضبط کیجائے گی اور دوسرے شخص کو مامور کر کے اس سے کام کی تکمیل کرلیجائے گی بلکہ اس حکم کا اثر عہدہ دار اور عملہ سررشتہ دار محاسب وغیرہ پر بھی پڑے گا ۔ گشتی مال نمبر ۳ [illegible] سنہ ۱۲۹۱ھ

دفعہ ۲۷۴ ـ صوبہ دار صاحب بیدر نے پیٹھ اولاآباد کے دفتر کی تنقیح فرما کر خوشنودی ظاہر کی ہے ـ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اپنے اپنے دفتر نہایت عمدگی کے ساتھ رکھے جائیں ـ ۳۰ ؍؍ ؍؍ ۱۲ شہریور سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ ۲۷۵ ـــ رپورٹ دورہ وغیرہ مین غیر ضروری امور کا اندراج ہوا کرے اکثر رپورٹ مین غیر ضروری امور سے بحث کر کے فضول طوالت گشتی [illegible] نمبر ۲ [illegible] سنہ ۱۳۱۵ف ۳۱ خرداد

دیجاتی ہے کہ اُس کی فروگزاشت سے کوئی ہرج و نقص انتظام نہین ہے
اور جن امور کا اظہار لازمی ہے وہ نظر انداز کئے جاتے ہین - رپورٹ سے
یہہ مراد نہین ہے کہ فضول بحث کرکے رپورٹ کا حجم بڑہایا جاوے کہ جس مین
ریمارکس کے لیے دفتر بالا مین ایک دقت و دشواری پیدا ہو پس آیندہ سے
رپورٹ مین مختصر و ضروری اہم کیفیت ہوا کرے - اگر اسکے خلاف عمل ہوگا تو
اس گشتی و اطلاع کے بعد وہ قابل نوٹ خیال کیا جائے گا -

حاضری و صول و کارنامہ ملازمت و وظیفہ وغیرہ کا مرتب کرنا

(الف) کارنامہ

گشتی فینانس نشان ۳ سنہ ۱۳۰۸ف

دفعہ ۲۷۶ - ہر ملازم جو کسی مستقل خدمت پر مامور ہو اپنی ملازمت
کے نسبت کارنامہ رکھنا چاہیے اور اسمین ہمیشہ اپنی ملازمت مین جو ردوبدل
ہوگی اُس کا داخلہ افسر دفتر کے دستخط سے درج کیا کرے خود افسر کا ذاتی
کارنامہ ہو تو اُس کی تصدیق افسر بالادست کے دستخط سے ہوا کرے -

نشان ۱ بابتہ سنہ ۱۳۰۸ف

دفعہ ۲۷۷ - ملازمین مندرجہ ذیل کارنامہ سے مستثنیٰ
کئے گئے ہین -
(۱) جوانان ناکجات چوکیات کروڑگیری -

گشتی نشان ۶ بابتہ سنہ ۱۳۰۵ف

دفعہ ۲۷۸ - جن ملازمین کی تاریخ ولادت کی اطلاع دفتر فینانس کو
ہوچکی ہے اُس کا ردوبدل بغیر منظوری فنانس ہو نہین سکتا -
دفعہ ۲۷۹ - جس ملازم کا کارنامہ مرتب و مکمل نہین ہوا ہے تا تکمیل
کارنامہ اُسکی تنخواہ ربع برآیندہ رکھی جائے -

(ب) وظیفہ یا انعام

دفعہ ۲۸۰ - ایسے شخص کو وظیفہ دینا لازمی ہوگا جس کو بوجہ بدچلنی یا نالایقی ملازمت سے علحدہ کرنا مقصود ہو۔ — گشتی نمبر ۹ آبان ۱۳۲۰ ف

دفعہ ۲۸۱ - سرکار عالی کو اختیار ہے کہ اگر کوئی وظیفہ خوار کسی سنگین جرم یا سنگین بدچلنی کی حالت میں مجرم قرار پایا ہو اسکے وظیفہ کو میعاد معین کے لیے یا قطعاً بند کردے۔ — گشتی صدر فقرہ (۷)

(ج) اقسام وظائف

دفعہ ۲۸۲ - اگر کوئی شخص کسی ہنگامی خدمت پر یا منصرمانہ کسی خدمت پر مامور ہو تو اس کی مدت ملازمت محسوب ہوگی - الا اس صورت میں جبکہ بالآخر وہ ہنگامی خدمت مستقل ہو جائے یا یہ کہ ایسے ملازم کے منصرمی کا سلسلہ استقلال پر ختم ہو۔ — گشتی صدر فقرہ (۱۴)

دفعہ ۲۸۳ - وظائف چار قسم کے ہوں گے۔ — ،، ،،

(۱) وظیفہ پیرانہ سالی — ،، (۱۲۲)

(۲) ،، معذوری

(۳) ،، معاوضہ

(۴) ،، استحقاق

(د) شرح وظیفہ و انعام برائے ملازمت درجہ اعلیٰ

دفعہ ۲۸۴ - درجہ اعلیٰ کے لئے وظیفہ اور انعام کی شرح حسب ذیل ہوگی۔ — ،، (۲۸)

الف - پندرہ سال سے کم کی ملازمت کے لیے ہر سال کامل ملازمت کے بابت ایک مہینے کی تنخواہ اس شرح سے جو کہ بروقت عطائی انعام ملتی ہو بطور انعام عطا ہوگی -

ب - پندرہ سال سے زیادہ ملازمت کے لیے مقدار وظیفہ کا تعین حسب قاعدہ ذیل کیا جائے گا -

قاعدہ - اوسط تنخواہ کو تعداد سنین بابت ملازمت میں ضرب دیکر ساٹھ پر تقسیم کیا جائے - خارج قسمت مقدار وظیفہ کی ہوگی -

گشتی فینانس نشان ۳۱ مورخہ ۱۳۱۵ف

دفعہ ۲۸۵ - پیشہ ور ملازمین سرکار وظائف یا انعام کے مستحق نہ ہونگے تاوقتیکہ اُن کی ملازمت مستقل ہونے کی نسبت بذریعہ دفتر فینانس سرکار کی منظوری حاصل نہ کیجائے - اگر کوئی پیشہ ور شخص جسکی تفصیل درج ذیل ہے سرکاری ملازمت میں مامور کیا جائے تو اُس کی ملازمت ہنگامی تصور ہوگی اور وہ مستحق وظیفہ وانعام کا نہ ہوگا - باستثنائے اُس شخص کے جسکے لیئے تاریخ تقرر سے ۳ ماہ کے اندر بذریعہ دفتر فینانس سرکار کی منظوری اس امر کے نسبت حاصل کیجائے کہ اس کی ملازمت مستقل اور قابل الوظیفہ سمجھی جائے گی -

الف - پیشہ ور ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے -

۱ کوچوان ۲ سائیس ۳ گھانس کاٹنے والے ۴ باورچی ۵ خدمتگار
۶ بھشتی ۷ خاکروب ۸ بڑھئی ۹ لوہار ۱۰ سنار ۱۱ موچی و چمار
۱۲ مالی ۱۳ بھوئی ۱۴ دایہ ۱۵ نعلبند ۱۶ حجام ۱۷ دھوبی

۱۸ غلاسی ۱۹ گھوڑوں میں کام کرنے والے ۲۰ کاماٹی ۲۱ معمار ۲۲ چھاپہ ساز
کاغذتراش کاغذ انداز کاغذ شمار سیاہی ساز مزدور

دفعہ ۳۸۶ - ملازمین درجہ ادنیٰ جسکی ملازمت استحقاق وظیفہ یا انعام کو پھونچے ہے اگر وہ حق وظیفہ یا انعام کا چھوڑدیکر اپنے ورثہ کو نوکری دینے کی درخواست پیش کر سکتے ہیں ایسی درخواست پیش کرنے میں ایسی درخواستین منظور ہو کہ ورثہ کو نوکری دیجائیگی۔ — گشتی خفیناں نشان ۱۱ شہریور ۱۳۰۸ ف

حصہ سوم

۱- محصول و معافیات و کارخانہ جات مجلس وغیرہ

(الف) دستور العمل سائر وزراعت جات نشان (۱) و نشان ۲ وغیرہ

دفعہ ۳۸۷ - علاقہ سرکار عالی میں بلدہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد میں ایک محصولخانہ مقرر و سپرد علاقہ داران کروڑگیری بلدہ مذکور و سوائے محصولخانہ جات دیگر جا در گھاٹ و چھاؤنیات سکندرآباد و الوال در دیل کروڑگیری مذکور مقرر و سپرد یا اشخاص ماموره سرکار ممدوح گردیدہ محصول سائر بر شیاء و اموال کہ از علاقہ جات سرکار عظمت مدار و یا از تعلقات ممالک محروسہ سرکار عالی در بازارات علاقہ بلدہ مذکور و یا در گھاٹ و چھاؤنیات سکندرآباد و الوال خواہد برد و یا در جا در گھاٹ و چھاؤنیات مذکور پیدا و مصنوع خواہد گردید در محصولخانہ جات مرقومہ بالا گرفتہ خواہد شد۔ — فقرہ (۱)

فقره (۲) دفعه ۲۸۸ — مالیکه از علاقه سرکار عظمت مدار سوائے بلده و چادرگھاٹ
و چھاؤنیات سکندرآباد و الوال متذکره دفعه (۱) و چھاؤنیات اورنگ آباد و
وغیره مندرجه دفعه ۲ بدیگر علاقه جات سرکار عالی درآمد خواهد شد محصول آن
در محصولخانه جات و یا بر چوکیات واقع سرحد متذکره دفعه ۵ گرفته خواهد شد

فقره (۳) دفعه ۲۸۹ — رقم محصول بجمیع اشیا و اموال بموجب شرح مندرجه فهرست
محوله هذا صرف ایک بار بدون رعایت و معافی و تخفیف بهیچگونه علاقه داران
محصولخانجات و چوکیات مقرره سرکار عالی خواهند گرفت —

" (۷) دفعه ۲۹۰ — در ممالک محروسه سرکار عالی در تعلقات صرف خاص و
علاقه جات دیوانی و پائیگاه و علاقه جات جاگیرداران و مقطعه داران وغیره
مال و اجناس همگی اقسام که پیدا و مصنوع شده در چھاؤنیات متذکره صدر
دفعه (۱) و یا در کدام یکجائے واقع اندرون ممالک محروسه سرکار عالی سوائے
بازارات واقع مقامات مندرجه دفعه اول فروخت خواهد گردید و یا به مصرف
خواهد رسید و یا در ممالک محروسه سرکار ممدوح از یک جائے بجائے دیگر
درآمد خواهد گردید تمامی محصول آن بابت سائر و یا راه داری و یا حقداری
وغیره بوقت درآمد یا برآمد ایک جائے بجائے دیگر یکلی معاف و موقوف
نموده شد بنابران تعلقداران و یا نائبان و یا جاگیرداران و یا مقطعه داران
و یا زمینداران و یا مقدمان و پٹواریان و یا کلکرنیان و یا درنگی لینگی وغیره
بوقت درآمد و برآمد مال از تعلقات و دیهات و یا بوقت صرف شدن آن
در تعلقات و دیهات محصول سائر یا راهداری یا حقداری وغیره از بیوپاریان

وغیرہ علاقہ جات سرکار عظمت مدار و سرکار عالی بحسب جا ملیح وجہ طالب مخواہند
شد الا بموجب مندرجہ دفعہ اول بر مال پیداوارشی و مصنوعی علاقہ جات سرکار
عالی در محصول خانجات واقع بلدہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد و بلاد رگھاٹ و چھاؤنیات
سکندرآباد و والوال علاقہ داران کروڑگیری سرکار عالی محصول مقررہ خواہد
گرفت —

فقرہ (۹) دفعہ ۲۹۱ — مال پیداوارشی و مصنوعی ممالک محروسہ سرکار عالی کہ بہ علاقہ
جات سرکار عظمت مدار روانہ خواہد شد محصول آن بموجب فہرست مقررہ سرکار
متذکرہ دفعہ (۳) یکدام ایک از محصول خانجات و چکیات مالیع سرحد گرفتہ
رسیدان بموجب نمونہ علیحدہ ثبتہ نشان (۳) دادہ خواہد شد —

گشتی نشان ۲۹ [illegible] ۱۹ و ۲۳ فروری [illegible]

نوٹ — مصنوعات ملک سرکار عالی سرکار عظمت مدار
میں برآمد ہو تو محصول معاف —

فقرہ (۱۳) دفعہ ۲۹۲ — گرفتن محصول بموجب فہرست مقررہ سرکار سکہ عثمانیہ
مروجہ ممالک محروسہ سرکار عالی مقرر یافتہ است لیکن اشیاء بلکہ محصول آن
بر فیصدی روپیہ رقم قیمت مندرجہ بیجک گرفتنی است درصورتیکہ رقم قیمت
سکہ انگریزی باشد بٹاون بحساب فیصدی شانزدہ روپیہ سکہ عثمانیہ اضافہ
نمودہ برجملہ رقم اصل و بٹاون رقم مقررہ محصول سکہ عثمانیہ گرفتہ خواہد شد
ف بٹاون کا نرخ سرکار سے جس وقت جیسا مقرر ہوگا اوس کے بموجب عمل ہوا کرے

,, (۱۴) دفعہ ۲۹۳ — بسبب قلت و گرانی غلہ محصول جمیع نوع بر غلہ ہائی اقسام
در ممالک محروسہ سرکار عالی معاف کردہ است و ہر قدر غلہ کہ از علاقہ جات

واقعہ بیرون سرحد در علاقجات سرکار عالی خواہد رسید محصول آن ہم بکلی معاف خواہد بود لیکن غلہ کدامی قسم اگر از ملک سرکار عالی بیرون سرحد خواہد رفت محصول آن فی راس ہشت آنہ بموجب مندرجہ فہرست مقررہ علاقہ داران محصولخانجات و یا چوکیات واقع سرحد خواہند گرفت —

دفعہ ۲۹۴ — اگر کسے بیوپاری مال خود کہ محصول ان بر فی راس در فہرست مقررہ سرکار مندرج شدہ است زاید از یک راس و یا از یک پلہ یعنے یکصد و بست آثار پختہ بار خواہد نمود از روے وزن کشتی ہر قدر کہ مال زائد خواہد بود محصول آن زیادہ گرفتہ خواہد شد — فقرہ (۱۲)

دفعہ ۲۹۵ — محصول شراب و سیندہی و گلمہوہ و گانجہ و بھنگ وغیرہ اشیاء مسکرات کہ تعلق از بدعت — 〃 (۴)

دفعہ ۲۹۶ — نمک سرحدی ناکجات پر وصول ہوتے ہی محصول وصول کرکے جمع کیا جائے — نشان (ا) و (ب) کا داخلہ نہ دیا جائے — 〃 (۴۴)

دفعہ ۲۹۷ — سرکار عالی کے علاقہ کا مال علاقہ سرکار عظمت مدار مین برآمد ہونے کے لئے سرحدی ناکجات پر آوے تو اوسکے ہمراہ جس گانون مین مال بھرتی کیا گیا ہے وہان کے پٹیل پٹواری کا داخلہ بھرتی کا رہے گا بلحاظ جنس داخلہ مال کا مقابلہ کرکے برابر ہونے کی صورت مین وصول کروڑگیری وصول کرکے مال چھوڑ دیا جائے — 〃 (۳۴) مدذیلی (۱۳)

دفعہ ۲۹۸ — جو داخلہ مال کے نسبت اجرا ہونگے اون کے نقولات بذریعہ تحصیلدار ختم ماہ پر مہتممان محصولخانجات متعلقہ کے دفتر پر پہونچیگی — ضمیمہ کا فقرہ (۴) (۳۴) ذیلی

اس کا مقابلہ ناکجات کے رجسٹر اوتارہ سے جو بیٹھ جات کے ذریعہ داخل ہوگا
فوراً ہوا کرے اور مقابلہ مین بدر برآمد ہو تو اوس کا تصفیہ بذریعہ ایمن متعلقہ
جلد کیا جائے — فقرہ ۱۲۷

دفعہ ۲۹۹ — چھٹھی بھرتی داخلہ جات سرکاری طور پر دے جائینگی داخل کنندہ ذیل (۲)
سے پٹیل پٹواری کوئی پیسہ طلب نہین کرین گے اگر داخلہ دینے مین کسی قسم کی
مزاحمت یا تکلیف یا نقصان پہونچے تو مہتمم صاحب کی خدمت مین درخواست
پیش کیجائے —

دفعہ ۳۰۰ — ایسے مال کے لیے جو ریلوے کے ذریعہ ایک مقام سے ذریکل آرک
دوسرے مقام کو لایا یا لیجایا جاوے اور جس کی قیمت عـــہ ۵ روپیہ یا اوس نشان ۱۲۱ پتیر
زائد نہو بلا اخذ ضمانت داخلہ دیا جاوے زائد از عـــہ ۵ روپیہ کے مال کے سنہ ۱۳۱۲ ف
متعلق محصول کی ضمانت لیکر داخلہ دیا جائے اور بعد پہونچ وصول ہونے کی
صورت مین محصول وصول کر کے جمع ہوا کرے —

دفعہ ۳۰۱ — پٹیل و پٹواری جو داخلہ جات چھٹھی بھرتی اجرا کرتے ہین اون قلمبندی دفعہ ۳۰
داخلون مین نام مالک مال - تعداد قیمت مال برآمد ہوتا ہے مقام برآمد شدنی ذیلی د ۳
کن لوگون سے خریدا گیا یا ذات کا ہے صراحت ہونی چاہیے — چھٹھی بھرتی کی
پیٹھی پر جو گواہی لکھائی جاتی ہے اوسکے ساتھ حسب تفصیل ذیل تصدیقی عبارت
ہونی چاہئے (ہم تصدیق کرتے ہین کہ مال مندرجہ چھٹھی ہذا کو ہمنے دیکھا شخص
مندرجہ خانہ چھٹھی ہذا اسی مال کو برآمد کر رہا ہے) —

دفعہ ۳۰۲ — چھٹھی بھرتی کے داخلہ مین جس ناکہ کا نام درج ہوتا ہے مال اوس گشتی نشان ۷۶

ناکہ پر نہ جاکر دوسرے ناکہ یا دوسرے بیٹھ یا دوسرے محصولخانہ کے کسی اور ناکہ کو (۱۲ بابت سال ۱۳۰۱)
فیصلہ کے لیے آوے تو مال مذکور کا فیصلہ کر کے نقل داخلہ اور اوتارہ رجسٹر متعلقہ
فیصلہ ابتدائی داخلہ میں جس ناکہ کا نام درج ہے اوس کے پاس بہ توسط قسمر
بیٹھ بھیجدیں وہاں بعد مقابلہ شرح نقل بھرتی درج ہوا کرے —

دفعہ ۳۰۳ — کاشتکاران یا پائیکاران کا مال فیصلہ کے لئے آوے تو بیوپاری (گشتی نشان ۳۹)
سے داخلہ وہی حاصل کرنے کے بعد ناکہ و چوکیات کے ملازمین فیصلہ کیا کریں —

دفعہ ۳۰۴ — ممالک محروسہ سرکار عالی کا مال حیدرآباد و سکندرآباد — (گشتی نشان)
چادرگھاٹ - انوال کو جانے کے لیے سرحد ریلوے اسٹیشن ناکجات پر آوے
تو اوسکو نشان کا داخلہ دے کر داخلہ کا اوتارہ فوراً مال سوا اگلی مقام پر
بھیجدیا جایا کرے —

دفعہ ۳۰۵ — اگر کدام یک بیوپاری چھٹی داخلہ بموجب مندرجہ دستور العمل (فقرہ (۱۰))
دفعہ (۸) از محصول خانہ یا چوکی واقع سرحد حاصل ساختہ مال در محصولخانہ
مقام مندرجہ چھٹی مذکور نہ بردہ در اثنائے راہ براہ تغلب بدون ادائی
محصول مقررہ سرکار خواہد فروخت سزائے قصور تغلب بگرفتن جرمانہ دیا
قیمتیکہ سرکار مناسب خواہد نمود تعمیل خواہد آمد —

دفعہ ۳۰۶ — سرحدی و ریلوے ناکجات پر مال بذریعہ داخلہ نشان (۱) (قلمبندی قلم (۲۴))
روانہ ہونے والا آوے اور داخلہ گیرندہ کی پہچانت اور اطمینان نہو اور
مال کی قیمت اندرون ایکصد روپیہ ہے تو اوس سے محصول وصول کر کے
جمع کیا جائے - اگر مال کی قیمت اندرون ایکصد روپیہ ہو تو مالک مال سے

ضمانت لیکر نشان (۱) کا داخلہ دیا جائے - اور داخلہ مذکور کی پہونچ وصول نہونے کی صورت مین ضمانت دار سے محصول وصول اور جمع کیا جائے -

دفعہ ۷۰۳۲ - قدیم سکہ جات بغرض ادخال خزاین سرکار بلدہ حیدرآباد درآمد ہون تو چنگی نہ لیجاوے جو سکہ جات قدیم ممالک محروسہ سرکار عالی سے حیدرآباد و سکندرآباد کو درآمد کئے جاوین اُس پر چنگی معاف رہے - اور جو سکہ جات قدیم بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی درآمد ہون تو اُس کے ساتھ محکمہ فینانس سرکار عالی کا پاس رہے سرحدات پر علاقہ داران کروڑگیری کو لازم ہے کہ بعد ملاحظہ پاس حسب ضابطہ نشان (۱) کا داخلہ دیکر محصولخانجات بلدہ و سکندرآباد روانہ کردیا جائے کہ ہر دو محصولخانون مین دارالضرب کی مشخصہ قیمت پر بحساب فیصد پانچ روپیہ محصول لیا جاوے گا - بلا پاس محکمۂ فینانس سکہ جات قدیم خواہ بلدہ و سکندرآباد کو اضلاع سے درآمد ہون تو روک کر فوراً محکمہ ہذا کو اطلاع دیجاوے -

دفعہ ۸۰۳۲ - رعایائے انگریزی کے ساتھ جو بغرض آبادی آتے ہین - مویشی ہون اور وہ فروخت ہون تو اونکا محصول حسب شرائط مندرجہ ذیل وصول ہو سکتا ہے -

۱ - مویشی داخلی تاریخ سے ایک سال کے اندر فروخت ہو جائے تو محصول وصول ہونا چاہیئے -

۲ - بعد گزرنے ایک سال کے محصول وصول نہونا چاہیئے -

۳ - اندرون ایک سال جانور فروخت کئے جائین تو اس کا محصول اداکر

گشتی نشان ۴۵ مورخہ ...

نسبت اقرارنامہ لیا جائے۔

گشتی نشان ۴۹ سنہ ۱۳۰۹ف ۱۵ اسفندار — دفعہ ۳۰۹ — جانوران چرائی اگر بعد پیدائش بچہ ختم مدت پر واپس آوینتو
تواونکے بچونکا محصول وصول کیا جاوے۔

گشتی نشان ۴۳ — ۱۵ امرداد سنہ ۱۳۱۰ف — دفعہ ۳۱۰ — سیندھی وغیرہ مسکرات علاقہ سرکار عظمت مدار سے بہ عبور
ملک سرکار عالی علاقہ عظمت مدار مین جاوے تو اونکو داخلہ نشان (۵) بہ توثیقہ
داخلہ پٹیل پٹواری دیا جاوے اور جو مال علاقہ سرکار عالی کے علاقہ سے سرکار
عالی کے علاقہ مین ایک مقام سے دوسرے مقام پر جاوے اوسکو بہ توثیقہ
داخلہ پٹیل پٹواری داخلہ دیکہ بہیج طلب کر لیا کرے۔ اور پٹیل پٹواری کے
داخلہ کی نقل دفتر مین رکھی جاکر اصل داخلہ اپس دیدیا کرے۔

مراسلہ مال نشان ۲۱۲ مورخہ ۳۰ ... — دفعہ ۳۱۱ — بنجارون کے سقط شدہ جانورون کی دریافت پٹیل پٹواری سے ہونی
چاہیئے بنجارون کو چاہیے کہ آئندہ جو جانور سقط یا فوت ہو جائے تو جس موضع
یا علاقہ مین فوت ہون وہان کے افسر مثل پٹیل پٹواری کا صداقت نامہ معہ نقشہ
حلیہ جانور حاصل کر لیا کرین۔ ورنہ سقط شدہ جانور کا محصول لیا جائے گا

گشتی نشان ... — دفعہ ۳۱۲ — اخذ محصول اسپان علاقہ کوتوالی کے جمعدارون کے
گھوڑون کا محصول وصول کیا جائے۔

دفعہ ۳۱۳ — وصول محصول بہ سامان ریلوے پولیس وصل المحصول
پارسل انسپکٹر ریلوے پولیس۔ سکندرآباد ورائچور کے متعلق کارروائی کی
گئی تھی اور اب صاحب عالیشان بہادر کے ذریعہ سے یہ تصفیہ ہوچکا ہے
کہ آئندہ ریلوے پولیس کے سامان پر محصول کروڑگیری لیا جاوے

لہذا ہر ایک پیشہ جات وچوکیات متعلقہ اسٹیشن ہائے ریلوے کو چاہیے کہ حسب ضابطہ وصول محصول کا پورا انتظام کرین۔

دفعہ ۳۱۴ - وصول محصول سامان معلوم عہدہ داران وظیفہ یاب سرکار عالی سرکار سے حکم صادر ہوا ہے کہ جن ملازمون کے ساتھ بوقت ملازمت جو معافی محصول کی رعایت کیجاتی ہے وہ محض بہ حیثیت وتعلق ملازمت سرکاری ہے نہ کہ شخصی وذاتی کے لحاظ سے پس جبکہ ملازمت سے سبکدوش یا علیحدہ ہوجاوے تو گو وہ علیحدگی کے باعث سے ہوئی ہو معافی محصول کا کو استحقاق نہین ہوسکتا۔ اور نہ ہونا چاہیے۔ پس آئندہ بحکم سرکار وظیفہ یاب عہدہ دار کے مطلوبہ مال کا محصول حسب ضابطہ وصول کیا جاوے۔ گشتی نشان ۳۱ ۱۰ فروردی ۱۳۱۳ف

دفعہ ۳۱۵ - باردانہ کہنہ جو بغرض تجارت درآمد ہوتا ہے اُس کا محصول لے لیا جائے تو پھر اُسی باردانہ پر مکرر محصول وصول کرنا خلاف ہے۔ ۵ نشان ۳۴ ۳ خورداد ۱۳۱۳ف

دفعہ ۳۱۶ - مستعملہ زیورات کا محصول نہ لیا جائے زیورات مستعملہ ہمراہی یا بذریعہ بہنگی یا پارسل درآمد کئے جائین تو اُس کا محصول نہین لینا چاہیے۔ بشرطیکہ وہ خرید وفروخت کی غرض سے درآمد یا برآمد نہ کئے جائین۔ مراسلہ مال نشان ۱۸۵ مورخہ ۱۰ بہمن ۱۳۱۳ف

دفعہ ۳۱۷ - مسافرین کے ہمراہ کسی بکس یا تھیلے مین جو زیورات مستعملہ حسب گشتی نشان ۴۳ واقع ۲۸ شہریور ۱۳۱۳ف رہین وہ محصول سے مستثنےٰ کئے جائین۔ نیا زیور اگر تھیلے یا بکس مین ہوگا تو اُس کا محصول حسب ضابطہ وصول کیا جاوے۔ جسم پر جو زیور رہوں وہ حسب گشتی سابق محصول سے مستثنےٰ رہے۔ گشتی نشان ۵۴ ۲۹ مہر ۱۳۱۴ف

گشتی نشان ۵ مجریہ ۱۳۱۰ ف ۱۹ شہریور

دفعہ ۳۱۸ — قرارداد محصول چاندی بحساب فیصدی پانچ روپیہ بجاے چند فیصدی دس روپیہ درآمد چاندی پر تا حکم ثانی فیصدی پانچ روپیہ محصول وصول ہوا کرے —

مراسلہ ال نشان ۳۶۳ ۱۷ دے ۱۳۱۲ ف

دفعہ ۳۱۹ — تحریک صاحب عالیشان بہادر نسبت عطاے لیسن بہ جی۔آئی۔پی۔ ریلوے کمپنی براے فروخت شراب بمسافرین ریل بمبئی گورنمنٹ نے ۔جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے کو ہمہ قسم کی ولایتی شراب اپنی ٹرین مین فروخت کرنے کا دوامی لیسن عطا فرمایا ہے اور سرکار عالی کے حقوق کے متعلق صاحب عالیشان بہادر کے ذریعہ سے ایک سالانہ رقم بھی مقرر پائی ہے جسکو سرکار منظور فرماکے یہہ حکم صادر فرماتے ہین کہ (گورنمنٹ آف بمبئی کی جانب سے جو لیسن عطا کیا جائے گا اوسکو تسلیم کرلیں اور آئندہ اسکام مین کسی قسم کی مزاحمت نکرین) لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جی۔آئی۔پی ریلوے کی ٹرین مین جو شراب فروخت ہوا کرے اوسپر کسی قسم کی مزاحمت نہ کی جاوے —

گشتی نشان ۱۰۴ یکم دے ۱۳۱۲ ف

دفعہ ۳۲۰ — محبس کے تیار شدہ مال کا محصول لینا — بذریعہ گشتی نشان ۱۰۴ — ۲۴ آبان ۱۳۱۲ ف حسب قاعدہ کروڑگیری محصول وصول کرنے کا حکم دیا گیا ہے — گشتی مین جہان دوسرا مقام لکھا گیا ہے اس سے یہ مراد نہین ہے کہ حیدرآباد و سکندرآباد کے دوسرے کسی مقام اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی پر اوس مال کا محصول لیا جائے جو سرکار عالی ہی کے علاقہ سے نہ بھیجا گیا ہو — دوسرے مقام سے مراد سرکار عظمت مدار

یا ملک غیر ہے۔ محبس کا تیار شدہ مال اگر ممالک ممدوح میں جاوے تو اوس کا
محصول سرحد پر وصول کیا جا سکتا ہے سلسلہ گشتی نشان ۱۰۲ بابتہ [illegible]ف

مراسلہ مال دفعہ ۳۲۱ — محصول کروڑگیری بابتہ الات مطلوبہ کارخانجات محبس
نشان ۸۲۷ سررشتہ محبس جو نفع حاصل کرنے کی غرض سے اشیاء تجارتی تیار کرتا ہے
۱۵ شہریور محصول کروڑگیری سے مستثنے ہونا چاہیے۔ مگر محصول کروڑگیری کی رقم
سلسلہ [illegible]ف بذریعہ عمل جمع خرچ کاغذات کے وصول کیجا سکتی ہے۔ جیسا کہ خیمہ جات وغیرہ
محبس سے خرید ہو کر اوس کا جمع خرچ کیا جاتا ہے اور نقد رقم نہیں دی جا[illegible]
اگر محبس کوئی مشتری درآمد کرے تو وہ محصول منظوری سرکار محصول کروڑ[illegible]
سے معاف ہو سکتا ہے جیسا کہ دوسرے بیوپاریوں کو معاف ہوتا ہے۔

گشتی نشان دفعہ ۳۲۲ — حیدرآباد و سکندرآباد و گلبرگہ شریف و رائچور وغیرہ [illegible]
۵ افرور[illegible] کو [illegible] میں تیار شدہ [illegible] وغیرہ درآمد و برآمد ہو تو [illegible]
[illegible] محصول لیا جاوے لیکن [illegible] سرکار عالی میں کسی مقام پر [illegible] ہو جا[illegible]
تو محصول کروڑگیری نہ لیا جائے۔

مراسلہ مال دفعہ ۳۲۳ — واپسی محصول مال سوختہ بعلاقہ ریلوے [illegible] محصول
نشان ۵۲۵ کروڑگیری لینے کے بعد علاقہ ریلوے میں مال کے جل جانے سے واپسی محصول [illegible]
[illegible] خورداد حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور یہ عام اصول ہے کہ محصول [illegible] شدہ [illegible]
کسی خاص قانون یا قاعدہ کے واپس نہیں ہو سکتا۔

گشتی نشان ۶۲ دفعہ ۳۲۴ — سرحد کی طرف سے جاگیرات و میلون [illegible] جو مال
[illegible] ۲۰ خورداد ممالک غیر سے آتا ہے [illegible] محصول فروخت شدہ مال پر لیا جاوے [illegible]

30196

واپس شدہ مال کا محصول مسترد کیا جاوے۔

گشتی نشان ۲ مورخہ بہمن ۹۳ ف — دفعہ ۳۲۵ — بھنگیات درآمد شدہ از پٹہ جات علاقہ قیصریہ بذریعہ پٹہ خانجات سرکار عالی تقسیم ہوا کرتے ہیں اور پٹہ جات سرکار عالی کے بھنگیات بذریعہ پٹہ خانجات علاقہ انگریزی تقسیم ہوتے ہیں اون بھنگیات کا محصول کروڑگیری با رصول ہوا کرے۔

مراسلہ مال نشان ۳ مورخہ ۱۵ آذر ۱۳ ف — دفعہ ۳۲۶ — طلب پوست خشخاش۔ پوست خشخاش بغیر اجازت نامہ مالوہ سے درآمد نہیں ہو سکتا لہذا مال درآمد شدہ پوست خشخاش کا محصول کروڑگیری وصول کرنے کے بعد سررشتہ آبکاری صیغہ افیون میں بھیجدیا جایا کرے۔

مراسلہ مال نشان ۴۳۵ مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳ ف — دفعہ ۳۲۷ — اخذ محصول پٹانہ۔ سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ خشک پٹانہ جو درآمد ہوتا ہے وہ داخل غلہ ہے اور جبکہ عموماً درآمد غلہ کا محصول معاف ہے تو اوس کا بھی محصول معاف ہونا چاہیئے۔ لیکن اس حکم کی معافی میں وہ پٹانہ شامل نہ ہوگا جو ٹین اور ڈبوں یا شیشوں باہر سے درآمد ہوتا ہے یا باغات میں پیدا ہو کے سبز اور تازہ فروخت ہوتا ہے۔

ورنگل اوک نشان ۱۴۷۱ ۱۷ تیر ۱۳ فصلی — دفعہ ۳۲۸ — چرم بغرض دریس کارخانجات درآمد ہو تو اوسکا فیصلہ سرحدی ناکہ جات پر بوقت درآمد نہو بلکہ ضمانت نامہ بابتہ محصول مالک مال سے لیا جاوے اور جب دریس ہو کر وہ ایس برآمد ہو اوسوقت محصول وصول کر کے ضمانت واپس دیدیجاوے۔

مراسلہ مال نشان ۵۲۴ مورخہ ۲۸ بہمن ۱۳۱۷ — دفعہ ۳۲۹ — اخذ محصول کروڑگیری بوقت درآمد سوتی کار موٹو رکار کمک درآمد بلدہ حیدرآباد و اضلاع میں کثرت سے ہو رہی ہے درآمد کنندہ تجار

بیوپاری سے محصول کروڑگیری لیا جاتا ہے مگر امرا و اعزا معمولی معافی دار اشخاص ہیبی وغیرہ سے خرید کر اپنے نام درآمد اور بوثیقہ معافی واگذاشت کے خواہان ہوتے ہین اس بارہ مین محکمہ مالگذاری سرکار عالی سے بحوالہ فرمان آقدس و اعلیٰ حکم وصول ہوا ہے کہ موٹر کار کا محصول وصول کیا جاوے موٹر کار پر کسی کو بھی محصول کروڑگیری معاف کرنے کی ضرورت نہین موٹر خرید لینے والے اس شرط سے موٹر منگا سکتے ہین کہ خود فروخت کرنے والا محصول کروڑ گیری خود ادا کرے گا - چنانچہ اسی شرط سے خود سرکار نے بھی موٹر کار منگائی تھین سرکار یا سرکاری کام پر جو موٹر کار منگائے جاتے ہین ان کے سوا اور طور پر جو موٹر کار منگائی جائے اسپر محصول کروڑگیری برابر وصول کیا جائے -

گشتی نشان ۳۰ [illegible]

دفعہ ۳۳۰ - ریلوے ناکہ جات کا جو داخلہ دیا جاتا تھا اوسکی نقل [illegible] کمشنر صاحب پاس بھاتی تھی اب آیندہ سے وہ نقل مہتمم صاحب حیدرآباد کے پاس روانہ کیجاوے گی -

(۳) حدود محصول خانہ جات وغیرہ

(الف) حدود محصولخانجات و اوقات فیصلہ

فقرہ (۵)

دفعہ ۳۳۱ - علاقہ سرکار عالی مین سرحدات ریلوے محصولخانجات کروڑگیری حسب تفصیل ذیل مقرر و مفوض بہ اہتمام ماسورہ سرکار [illegible] ہین -

(۱) سرحد محصولخانجات - ۱ جالنہ پور - ۲ عثمان آباد - ۳ انتگسگورہ - ۴ [illegible]

رائچور ۵ -

(۲) ریلوے محصولخانجات و گلبرگہ - ورنگل - گوداوری - ریلوے -

(۳) بلدہ حیدرآباد - چھاؤنی سکندرآباد -

گشتی نشان ۳۹
۹-امرداد ۱۳۱۲ف

دفعہ ۱۳۱۳ - قرارداد اوقات فیصلہ اموال درآمد برآمد حسب تفصیل ذیل ہر ایک مقام پر عمل کیا جائے -

(۱) محصولخانجات ریلوے حسب عمل درآمد سررشتہ ہذا مین چھوٹے چھوٹے ناکجات اسٹیشنہائے ریلوے پر ریلوے کے اوقات کے ساتھ کارکنان سررشتہ کروڑگیری محصول کا فیصلہ کیا کرتے ہین جو درست ہے آیندہ بھی یہی طریقہ جاری رہے -

(۲) بڑے بڑے آمدنی کے مقامات پر مثل بلدہ و سکندرآباد و ورنگل و کھمم و ناندور و رائچور و گلبرگہ و نظام آباد و ناندیڑ و پربھنی و جالنہ و اورنگ آباد وغیرہ مہتمم و امین اور داروغون کی باضابطہ کچہریان موجود ہیں گیارہ بجے سے پانچ تک کچہری کرکے مال تصفیہ ہوا کرے -

(۳) با مسجرون کے ہمراہی سامان اور ضروری پارچہ و میوہ جات و (؟) البتہ حسب رواج وقت آمد و رفت شریک ہوا کرے -

(۴) محصولخانجات سرحدات محصولخانجات کی کچہری مین اور جہان کے مقام پر امینون کی کچہریون مین جہان فیصلہ کا کام ہوا ہو کچہری کے اوقات وہی سے پانچ تک برابر رکھنا چاہئے اور کچہری کے کام سے علاوہ جہان پر مال کا فیصلہ کیا جاتا ہے وہان پر اوقات مقررہ (؟)

کام بھی کیا جایا کرے۔

(۵) سرحدات کے چھوٹے چھوٹے چوکیات و ناکہ جات پر حسب عملدرآمد جسوقت سرحد سے مال آتا ہے اور جاتا ہے؛ وسیوقت فیصلہ کیا جائے اسلئے کہ ناکہ دار ہمیشہ اپنے ناکہ پر اسی کام کے لئے سکونت پذیر ہیں۔

(ب) چھڑتی و حفاظت؛ مواخذ وغیرہ

دفعہ ۳۳۲ - عہدہ داران و معزز صاحبان اپنے ہمراہ محصولی مال نہ ہونا بیان کریں تو چھڑتی دینے کا عہدہ داران کروڑگیری کو حکم ہے لیکن عہدہ داران کروڑگیری کو عام طور پر اختیار ملنا چاہیئے کہ خواہ مال کسی شخص کا ہو بغیر کھولے اور دیکھنے کے واگزاشت نہ کریں لیکن یہ لازم ہوگا کہ خواہ مخواہ ہر اعلیٰ و ادنیٰ شخص کا سامان جو تاجر پیشہ نہو اور جن کا بیان قابل اعتبار ہو اور جن کے نسبت شبہ کرنے کی وجہ نہو کہ وہ محصولی مال لاتے ہیں تو بھی کھول کر انکو حیران کیا جائے۔ جسطرح اہلیان کروڑگیری تلاشی مال کے مجاز ہیں اوسی طرح عہدہ داران کروڑگیری کو یہ بھی اختیار ہونا چاہیئے کہ جن عہدہ داران و معزز صاحبون کے نسبت عہدہ داران کروڑگیری باور کرلیں کہ اون کے پاس محصولی مال ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اور نہ اون سے یہ امید ہے کہ وہ دروغ کہینگے تو بغیر معائنہ کرنے چھوڑ دیں۔ مراسلہ عالی نشان ۹۹ مورخہ ۴ آبان سنہ ۱۳۳۰ ف

دفعہ ۳۳۳ - مسافرین جو بذریعہ ریلوے سفر کرتے ہیں اون کے ہمراہی مال وغیرہ کی تنقیح اور تلاش کے لئے ملازمین کروڑگیری ریلوے پلاٹ فارم گشتی نشان ۱۹ مورخہ ۲۳ آذر سنہ ۱۳۳۰ ف

پر حاضر رہ سکتے ہین -

دفعہ ۳۳۴ - کرایہ دار یا مالک مال اگر انگریزی سے آوے یا جاوے تو انکی چہرٹی سررشتہ کروڑگیری کے ناکہ پر لینی چاہیے بیجک وغیرہ کاغذ نکلین تو اونکی کارروائی نہ کیجائے اور بغیر کسی فریاد وغیرہ کے چہرٹی بھی نہ لیجاوے -

دفعہ ۳۳۵ - سرکاری کاغذات و اشتلہ کے بہنگیات کھولکر دیکھنے کی ضرورت نہین ہے محصولخانہ بلدہ مین چونکہ بہنگیات کے انتظام پر خاص عملہ مقرر ہے اور بلدہ کے نسبت کوئی شکایت بھی نہین ہے لہذا وہان بدستور جاریہ عمل رہے اور ایسی بہنگیون پر الفاظ بہنگی اشتلہ سرکاری لکھدیا جایا کرے -

دفعہ ۳۳۶ - سررشتہ کروڑگیری مین مال داخل ہونے کے بعد اوس کی حفاظت ملازمان کروڑگیری کے ذمہ ہے اگر مال کی چوری اور بیوپاری کا نقصان ہوجائے تو بعد دریافت اوس مقام کے جملہ اہلکارون سے وہ نقصان ادا کیا جائے گا -

دفعہ ۳۳۷ - مستعملہ سامان کے پارسل اسٹیشن پر سے چہوڑ دینا - مستعملہ سامان کے پارسلات بعد معائنہ اسٹیشن ہی پر چہوڑ دینا مناسب ہے -

دفعہ ۳۳۸ - ملازمان سررشتہ کروڑگیری کا فرض ہے کہ سرکاری سلاک اور دفتر وغیرہ کی حفاظت کرین بخلاف اس کے اگر سلاک کی چوری ہوجائے اوس کی ذات سے وصول ہونے کے علاوہ مناسب تجویز بھی کیجاویگی -

ج - بیجک

دفعہ ۳۳۹ - آیندہ سے حسب نمونہ منسلکہ بیوپاریون سے بیجک

جایا کرے - یہ بیجک اردو - تلنگی - مرہٹی اور انگریزی مین مطبع مشیر دکن کی — ۱۰ شہریور
مطبوعہ ہوگی - — ف ۱۳۰۳ ہدایات

دفعہ ۳۴۰ - بیجک بدستخط مالک مال منیم یا گماشتہ پیش ہونی چاہیئے — گشتی نشان ۳۴
بدستخط ہنڈیکار فیصلہ ہوا کرے - بصورت خلاف ورزی مہتمم - سررشتہ دار — ۲۳ شہریور
اول کارکن - فیصل نویس - و تنقیح کنندہ وغیرہ ذمہ دار سمجھے جاوینگے — ۱۳۰۳ ہدایات

دفعہ ۳۴۱ - مالک مال کسی دوسرے مقام پر ہو اور ہنڈیکار بجانب — ایضاً
بیوپاری بحیثیت ایجنٹ اگر مال روانہ کرے تو بیجک مین صراحت او بدستخط
افسر متعلقہ فیصلہ ہوا کرے -

دفعہ ۳۴۲ - بیجک قیمت اصل کی پیش ہونے چاہیئے اوس مین کسی — گشتی نشان ۱۲
قسم کے اخراجات کی وضعات نہونی چاہیئے جیسا کہ انگریزی مین اخراجات — ۳۰ بہمن
جہاز وغیرہ شریک کرکے محصول لیا جاتا ہے - — ۱۳۰۳ ہدایات

دفعہ ۳۴۳ - وصول محصول مال مندرجہ بیجک جسکی قیمت بعد مین گھٹ — مراسلہ نشان
جاوے بیجک پر کل اشیا کا فیصلہ نہین ہوسکتا - مثلاً اگر کوئی شخص ایک — وزیر ۱۰
سال پہلے مال خریدے اور اپنے پاس ڈال رکھے بعد ایک سال کے مال کی — خورداد
کی قیمت زیادہ ہوجاوے تو قدیم بیجک ہی کے لحاظ سے فیصلہ ہونا ممکن — ۱۳۰۳
ہے البتہ اگر مال دوسرے مقام کا خریدا ہوا ہو تو مقام مذکور کی قیمت مندرجہ
بیجک پر محصول لینا چاہیئے -

دفعہ ۳۴۴ - مال کی بیجک کی قیمت کی پیش ہو تو اسکی نسبت حسب — مراسلہ دفتر
ہدایات ذیل عمل کیا جاوے - — عدالت الہام

۲۶۷ مال نشان
۱۱ جمادی الاولی
سنہ ۱۲۹۰ ف
ملفوفہ مراسلہ
کروڑگیری
نشان ۴۷
مورخہ ۷ صفر
سنہ ۱۲۹۱ف

ف ۱ از تحریر تعہدداران کروڑگیری واقع سرحد سرکار عالی و بلدہ وغیرہ واضح گردید کہ بعض اوقات آرندگان مال پارچہ وغیرہ از علاقہ جات سرکار عظمت مدار قیمت مال کم نمودہ نقصان محصول مے سازند لہذا تعہداران مستدعی اند کہ بہ دستور العمل خرید نمودن ہمچو مال مشتبہ القیمت از آرندگان تجویز شدہ چونکہ درین باب در دستور العمل کروڑگیری در فقرہ دوازدہم[12] مندرجہ حاشیہ ہذا برائے مزاحمت مال و اطلاع آن بہ سرکار نوشتہ شدہ است و دربارۂ گرفتن ہمچو مال کدامی کہ شرح زر مقرر نیست لہٰذا بنظر بر آن دستور العمل گرفتن مال مذکور بدرج فقرات ذیل بہ مراد منظوری گزارش مے شود – امید کہ بموجب ذیل بجا عمل آوری تعہدداران ایماکردہ خواہد شد –

ف ۲ پارچہ جملہ قسم سوتی و ریشمی و پشمی وغیرہ کہ بر محصولخانجات بلدہ و چھاونی چادرگھاٹ و سکندرآباد و آلوان برائے فیصلہ محصول رسد بوقوع اشتباہ در قیمت علاقہ داران محصولخانجات مذکور بحساب فی روپیہ ہشت آنہ سکہ چلنی اضافہ دادہ مال خرید کردن مے توانند یعنی مال قیمتی یکصد روپیہ سکہ کمپنی را یکصد و پنجاہ روپیہ سکہ چلنی بگیرند در نیولا نرخ ہنڈاون سکہ کمپنی ... زائد شدہ است ازین بسبب از خریدی مال بموجب مذکور الصدر نقصان ... خواہد شد لہذا مناسب مے نماید کہ ہنڈاون سکہ کمپنی بموجب دستور العمل کروڑگیری بابتہ گرفتن محصول فیصد شانزدہ روپیہ قرار دادہ شدہ بحساب سکہ چلنی بست و ہفت روپیہ ہشت آنہ مقرر شدہ ہر قدر نرخ کہ زائد از آن باشد آن قدر قسم ہنڈاون بر قیمت مال فیصد اضافہ دادہ آید یعنی اگر نرخ ہنڈاون ... فیصدی

سی روپیه سکه چلنی باشد خریدی مال بحساب شش سوتری نموده بر آن دو و نیم روپیه
اضافه بابته هنڈاون داده آمد یعنے مال قیمت یکصد روپیه سکه کمپنی را یکصد و
پنجاه و دو روپیه هشت آنه سکه چلنی داده مال گرفته میشود —

ف ۳ در محصولخانجات بلده و چهاؤنی جا در گهاٹ و سکندر آباد و آلوال وغیره
جمیع مال متفرق سوای پارچه همه قسم یعنے شیشه و آلات و منیاری و شراب
ولایتی وغیره برسد بوجوهات صادر در صورت خریدی آن باضافه فیصده هفتاد
و پنج روپیه سکه چلنی بر قیمت خریدی باید گرفت چراکه اخراجات باربرداری همین
مال به نسبت پارچه زایدے شود لیکن در صورت زائد بودن نرخ هنڈاون
از بیست و هفت روپیه هشت آنه هر قدر که زیاده باشد بموجب مندرجه فقره
دوم باید داد —

۵۴ — بر محصول خانه جات واقع سرحد جمیع مال متفرقات
سوای پارچه همه قسم شیشه و الات و ظروف منیاری و شراب
ولایتی و چوبی وغیره هم خواهد رسید خریدی آن بسبب
مرقوم الذکر ضرور نماید علاقه داران محصول خانه جات سرحد
فی صد باضافه پنجاه روپیه سکه حالی گرفتن سے نتوانید یعنے
مال خریدی یک صد روپیه سکه کمپنی به یکصد و پنجاه روپیه
سکه حالی گرفته آید —

ف بعض اشیای آهنی و ظروف چینی و سنگ وغیره که خریدی آن خیلے
کم بوده اخراجات باربرداری آن زایدے شود در صورت گرفتن آن بموجب

فقرات صدر نقصان آئندہ متصور نیست مناسب است کہ درصورت وقوع
تکرار تحصیل مقدمہ کیفیت آن اجارہ داران دفتر کمشنری رجوع سازند کہ بعد
دریافت ازین دفتر تجویز مناسب شدہ ایما دادہ خواہد شد لہذا بموجبش
عمل آوری از تعہد داران شود لیکن درخلوت وقوع ہیچ تکرار مزاحمت
مال کردن نامناسب است برطانیت گذاشتہ شدہ باشد۔

ف دستور العمل مذکور محض بمراد حزم و نقصان محصول درصورت کمی نوسیا
شیدن خریدی مال بیوپاریان تجویز شدہ است لہذا علاقہ داران محصولخانجات
را احتیاط درین معنی ضرور است فقط درصورت اشتباہ کمی رقم خریدی
مال بموجب مندرجہ فقرات مذکورگرفتن سے توانند وہر قدر مال کہ بران شبہ
کمی قیمت باشد تمامی گرفتن ضرور خواہد افتاد نہ اینکہ شمہ آن حسب خواہش
گرفتہ بقیہ واگذاشت گردد۔

دفعہ ۳۴۵ — جو مال محصول ادا کرنے کے لیے محصول خانہ مین داخل مراسلہ مال الیات
ہوتا ہے وہ مال ملازمین کروڑگیری بغرض فائدہ ذاتی خرید نہ کرین افسران ۱۴-۲۱-۱ء
مقامی کو بھی اس کی نگرانی کرنا چاہیئے۔ کہ سرکار کے حکم کے خلاف کوئی عمل نہو آذر ۱۳۰۷ ف

دفعہ ۳۴۶ — نصف محصول مال بیوپاریان بر جائیکہ اصل بیجک
برآمدہ مال کی بیجک مشتبہ ہو تو اوس کے فیصلہ کا طریقہ بتلایا گیا ہے ،، نشان ۱۱۲
لیکن اگر برآمد مال کی بیجک مشتبہ ہو تو اسکے لئے کوئی حکم نہین ہے لہذا مورخہ ۱۷ ۱ء
برآمد مال کے بیجک مین شبہ ہو تو قیمت مندرجہ بیجک مع خرچ باربرداری اسفندار ۱۳۱۲ ف
بحساب فی بنڈی فی کوس چار آنہ روز فیصد نفع ایک روپیہ دیکر سررشتہ

کروڑگیری مین مال خرید لینا چاہیئے کہ درآمد مال کے قیمت کی تشخیص تخمین و خوانان مین رہ بر آمد مال مین جہین اور اس قسم کا بہت کم اتفاق ہوتا ہے تاہم بیو پاریون کے تخویف سے لیئے سرکار ارشاد فرماتے ہین کہ درآمد برآمد دونون مال کے لئے ایک ہی طریقہ مناسب ہے ۔

(د) چٹھی متعلقہ اموال

گشتی نشان ۳۰ مشمولہ سرہ فشان — دفعہ ۳۴۷ ۔ سررشتہ کروڑگیری مین چٹھی ناکجات پر درآمد برآمد مال کی چٹھی حسب نمونہ ہوا کرے ۔

" " — دفعہ ۳۴۸ ۔ چٹھی آتارہ ہر ماہ ہر ہفتہ ختم ہوتے ہی جبیہ متعلقہ مین روانہ ہوا کرے اور چٹھی مین بوقت مقابلہ بدر درآمد ہو تو جمع کرنے حکم دین ۔

" " — دفعہ ۳۴۹ ۔ اگر چٹھی بدر زاید رقم کی ہو تو مہتمم متعلقہ مناسب تصفیہ کرین ۔

" " — دفعہ ۳۵۰ ۔ بغرض چٹھی مال کی روک ہونا نچاہیئے فوراً چٹھی دیکر رہا کیا جاوے ۔

" نشان ۱۰ سرہ فشان ۱۲۹۸ — دفعہ ۳۵۱ ۔ رجسٹر چٹھی مین دو خانہ بڑہائے جاوین ۔ ایک مین مالک مال یا گماشتہ یا کرایہ دار کی دستخط معہ سکونت تعلقہ و ضلع اور دوسرے مین دو گواہون کی دستخط معہ سکونت تعلقہ و ضلع وغیرہ لی جایا کرے ۔

" نشان ۱۴۱ — دفعہ ۳۵۲ ۔ درآمد برآمد مال کے علحدہ علحدہ رجسٹر رکھے جاوین اور برآمد مال کی چٹھی ورقہ تعلیمی کی جلد پر اور درآمد مال کی چٹھی فیصلہ کی چٹھی پر ہوا کرے ۔

مرسلہ لال نشان ۳۴ — ۱۰ امرداد ۱۳۳۴ف

دفعہ ۳۵۳ — تلف کاغذات چیپ از نمارہ — جو چیپ از نمارہ ناکجات سے پیٹہ متعلقہ مین داخل ہوتے ہین وہ بعد گذرنے تین سال تلف کیے جاوین —

(۴) اجازت نامجات

قلمبندی ۱۳۳۰ف — گشتی نشان ۳۰ — ۵ مرداد ۱۳۳۰ف

دفعہ ۳۵۴ — علاقہ سرکار عالی کا جو بینہ بغرض روانگی بہ علاقہ غیر ناکجات سرحدی یا ریلوے اسٹیشنون پر آوے تو بغیر اجازت نامہ سررشتہ جو بینہ محصول کا فیصلہ نہو اگر سے اگر علاقہ جاگیر کا جو بینہ ہو تو اجازت نامہ جاگیر ضرور ہے —

۱ — کل محصول خانجات ممالک محروسہ سرکار عالی کے چوکیات اور ناکہ جات پر جاگیرات مقطعہ جات وغیرہ کے جو بینہ اور ان اشیاء صحرائی کی کی جنکے ساتھ مطبوعہ اجازت نامہ رہنے کی شرط ہے قبل داخل ہونے اندرون حدود اسٹیشن تنقیح کیجاوے بصورت عدم موجودگی اجازت نامہ مال روک دیا جاکر علاقہ داران سررشتہ جنگلات کو جو قریب ہون اطلاع دیجاوے

مرسلہ ناظم صاحب ۱۳۰ نشان — ۱۳ بہمن ۱۳۳۰ف

دفعہ ۳۵۵ — جو بینہ کے ہمراہ جو اجازت نامجات داخل ہون وہ ختم ماہ پر بدفتر ناظم صاحب جنگلات روانہ کیے جائین دفتر کمشنری پر بھیجنے کی ضرورت نہین ہے —

۱ — چٹھیات جو بینہ جو دفتر کمشنری مین بھیجدے جاتے ہین وہ حسب تحریر ناظم صاحب جنگلات داروغہ کے پاس ارسال کرین ۔

مرسلہ لال نشان ۳۹

دفعہ ۳۵۶ — افیون اندور مالوہ سے بذریعہ پاسپورٹ آوے

تو بعد وصول محصول چھوڑ دیجائے اگر بلا پاسپورٹ درآمد ہو تو سپرد عدالت کرکے صدر کروڑگیری مین اطلاع دیجائے پانچ تولہ افیون بلا پاسپورٹ درآمد ہو تو چھوڑ دیجائے ۔ [illegible] محرم [illegible]

دفعہ ۳۵۷ - گلھوہ کے پاسپورٹ کے لئے یہ عذر کیا جاتا ہے کہ مقام سکونتی ست ضلع سانگھہ شکر کوٹہرا کے فاصلہ پر ہوتا ہے اگر پٹیل پٹواری یا تحصیلدار کا پاسپورٹ لانے کی اجازت ہو تو مناسب ہے ورنہ کروڑگیری کے محصول کا تعہد ناممکن ہے ۔ لہذا تحصیلدارون کی پاسپورٹ حاصل کرنیکی اجازت دی جاتی ہے ۔ [illegible]

دفعہ ۳۵۸ - شکایت بنسبت درآمد گلھوہ از ممالک غیر بوصول مراسلہ دفتر سرکار نشان (۵۴۱۹) مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۱۵ ف نگارش ہے کہ جو گلھوہ حدود غیر سے بلا اجازت محکمہ آبکاری درآمد ہوگا تو وہ ضبط کرکے دفتر ہذا اطلاع دیجاوے ایسا گلھوہ بغیر اجازت چھوڑا نہین جاسکتا ۔ مراسلہ کمشنری نشان [illegible]

(د) خلاصہ اوزان وغیرہ

دفعہ ۳۵۹ - سرحدی محصولخانہ جات پر ہوسار وغیرہ مال بنڈیون وغیرہ کے ذریعہ درآمد برآمد ہو تو اس کا وزن حسب صراحت ذیل کرکے محصول وصول ہوا کرے ۔ [illegible]

۱ - محصولخانہ مدہیرہ مین بنڈی پر مال آوے تو آٹھہ راس اور لوہے کی آکھہ کے کھاچر پر چھہ راس اور چوبینہ کے آکھہ کے کھاچر پر پانچ راس ۔

۲ محصولخانہ عثمان آباد - جالنہ پور - لنگسگور - رائچور مین فی بنڈی چھہ راس

۳ - سوائے محصول خانہ مدہیرہ کے کل محصولخانجات مین فی کھاچہ چار راس -

۴ - نرگا نون (بیل) پر ایک راس -

۵ - مرکب پر اسی آثار -

دفعہ ۳۶۰ - اونٹ پر دو راس -

دفعہ ۳۶۱ - بنڈی وڈیواڈان پر تین راس -

ف ۱ - مال نمک کی سالم بنڈی کشی ہونی چاہیئے -

دفعہ ۳۶۲ - ہاتھی پر مال آوے تو کل مال وزن کرکے جو وزن ہو فیصلہ کیا جائے - ۶۲ ״

دفعہ ۳۶۳ - حسب مندرجہ دفعات بالا اگر مال بنڈسی یا کھاچہ پر وزن مقررہ سے زاید ہو تو زاید وزن کا محصول لیا جائے لیکن وزن مقررہ سے کمی کا فیصلہ بالکل ہونا چاہیئے - قلبندی دفعہ ۶۶ ذیلی دفعہ ۸

دفعہ ۳۶۴ - غلہ کی بنڈسی مین دیگر اجناس یعنے رام تلی و گوڑ وغیرہ مال ہو تو ہر ایک مال کا جداگانہ وزن کرکے محصول لیا جائے ״ ״

۱ - نمک کی بنڈسی مین کرانہ مال ہو تو ہر ایک مال کا جداگانہ وزن کرکے محصول لیا جائے - ״ ״

دفعہ ۳۶۵ - کوئی شخص اخراجات خانگی کے لئے جز و نمک یا بھوسا کے مال سر پر لاوے تو اسکا محصول وزن کرکے لیا جائے - گشتی صدمہ ذیلی (۱۰)

دفعہ ۳۶۶ - ایک سے زاید بنڈیان یا کھاچہ پر مال درآمد برآمد ہو گشتی نشان ۱۳

بحسب مندرجہ دفعات صدر بھر راس کے حساب سے محصول لیا جاوے — ۲۰ صفر ۱۳۲۲ھ
اگر دوسری قسم کا مال ہو تو اُس کا بھی محصول حسب صراحت صدر وصول ہووے

دفعہ ۳۶۷ - وصول محصول مال تل و السی وغیرہ محولہ بنڈیان وزن کشی میں دیر ہونے سے ہرج ہوتا ہے بلحاظ رفع شکایت یہ حکم دیا گیا ہو گا کہ فی بنڈی ہشت و شش پلہ کا محصول لیا جاوے اگر بیوپاری کو اُس میں عذر ہو تو بعد وزن کشی محصول لیا جائے - اگر بیوپاری وزن کشی کی خواہش نکرے تو وزن معینہ صدر کے لحاظ سے بلا وزن کشی محصول لینا چاہیئے - — مراسلہ مال نشان ۶۱۰ واقع ۱۱ خورداد ۱۳۰۵ف

دفعہ ۳۶۸ - اجناس جنکا محصول بھر راس پر لیا جاتا ہے غلہ ہمہ قسم تل - السی - رام تلی - کرٹر - ولایتی مونگ - آرنڈی - برگ تنبول میوہ جات ہمہ قسم - انبہ - جام - لیمون - موز - نئی شکر وغیرہ ان تمام اجناس کو بہ ہر راس کا فیصلہ ہوا کرے - — گشتی نشان ۵۱ ۲۶ اسفندار ۱۳۰۵ف

دفعہ ۳۶۹ - غلہ ہمہ قسم و کرانہ وغیرہ بذریعہ ریل در آمد بر آمد ہو تو اُس کا محصول ریلوے وزن پر لیا جائے اگر بمقابلہ وزن ریلوے بیجک وزن زیادہ ہو تو بموجب بیجک فیصلہ کیا جاوے - — ورنگل چاکو نشان ۱۹۰ خورداد ۱۳۱۲ف

دفعہ ۳۷۰ - ناریل کے ۴۰۰ عدد کا ایک راس شمار کر کے فیصلہ کیا جاتا ہے یہ خلاف اصول ہے مثل دیگر اجناس مال کا وزن کر کے وزن پر محصول وصول ہوا کرے - — مراسلہ نشان ۶۶۷ مورخہ فروردی ۱۳۲۶ف

دفعہ ۳۷۱ - مطابقت وزن سیر با وزن ریلوے سیر چونکہ مجلس وضع — مراسلہ مال

قوانین سے قانون اوزان نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۱ف مرتب اور سرکار — مال نشان ۹۳۳
سے منظور ہوکر جریدہ علامیہ سرکار عالی جزو ثالث صفحہ (۲۹۵) پر طبع — واقع ۱۲ ماہ
ہوچکا ہے قانون مذکور کے دفعہ (۴) میں اوزان کی تفصیل مندرج ہے — تیر ۱۳۱۱ف
حالیہ سیر مندرجہ قانون مذکور ریلوے کے وزنی سیر سے مطابقت رکھتا
ہے مناسب ہے حسب قانون منظورہ تعمیل ہو۔

دفعہ ۳۷۲ ایک ہنڈرویٹ سے مراد (۵۴) آثار۔ — ؍؍ ؍؍

دفعہ ۳۷۳۔ سامان بنیاری وغیرہ کے ڈزن وگرس کی تفصیل — ؍؍ ؍؍
حسب ذیل ہے۔

۱۔ بیس عدد کی ایک کوڑی۔ ۲۔ بارا عدد کا ایک ڈزن۔
۳۔ بارہ ڈزن کا ایک گرس ہے جسکے عدد ایک سو چوالیس (۱۴۴) ہوتے ہیں

محصول وتعہد

(الف) محصول

دفعہ ۳۷۴۔ طریقہ تصفیہ محصول میوہ جات برآمدہ علاقہ سرکار عالی — ۳۲ گشتی نشان
جو میوہ تر معہ انبہ ملک سرکار عالی کا ہو دو سیر محصول فی راس آٹھ آنہ — بہشت ۲۴ امرداد
وصول ہوا کرے اور جو میوہ ملک قیصریہ سے درآمد ہو وہ کسی قسم کا — ۱۳۱۶ف
کیوں نہ ہو بہ قیمت واجبی بحساب فیصدی پانچ روپیہ محصول لیا جاوے
قیمت کی جانچ بدرستی لازم ہے۔

دفعہ ۳۷۵۔ قرارداد محصول چاندی۔ کوٹھہ پر فیصدی پانچ روپیہ — ۵۲ ؍؍ نشان ۱۳۱۶ف
محصول لیا جاتا ہے کوٹھہ میں اشیاء ذیل داخل ہیں اشیاء و مصالحہ فیصدی — ۲۹ امرداد

پانچروپیہ محصول لیا جاوے ۔
ٹکی ۔ گوکھرو ۔ کنگنی ۔ سلمہ ۔ پٹرملہ ۔ چمکی ۔ کلابتو ۔ کٹوری ۔ قیمت
بادلہ ۔ لیس ۔ ڈوری گوکھرو پھیلے ۔

دفعہ ۶ ۷ ۳۴ ۔ رائی ۔ گوند ۔ اجوان ۔ درآمد برآمد پیداوار ازبار دانہ کہنہ درآمد پر فیصدی پانچروپیہ محصول مقرر کیا گیا ہے آیندہ سے حسب محصول وصول ہوا کرے ۔ (حکم سرکار عالی نشان ۱۱ ۔ اسفندار ۔ ۔ ۔)

دفعہ ۷ ۷ ۳۴ ۔ بہاونٹ سکٹری کا ناپ سے برآمد جو بینہ کے وقت اسکو ونٹ سمجھکر ونٹ کے بموجب اس کا محصول وصول ہوا کرے کیونکہ ملک سرکار عالی مین بہاونٹ پیدا نہین ہوتا ہے ۔ (گشتی نشان ۳۹ بابتہ ۱۳۱۰ ف)

دفعہ ۸ ۷ ۳۴ ۔ بھنگیات تقسیم شدہ اضلاع کے محصول کے تخمینہ جات عاملان پٹہ خانجات مہتمان محصولخانجات کے پاس راست بہیجا کرین گے مہتمان محصولخانجات اس کی تصدیق کرلین ۔ (" نشان ۸ اردیبہشت ۱۳۱۰ ف)

دفعہ ۹ ۷ ۳۴ ۔ نمک جو جھرشے کو لگانے کیلیے آتا ہے اسکی قیمت بھی بہت کم ہوتی ہے اس لئے اس کا محصول فی راس ایک پیسہ کے حساب سے وصول ہوا کرے ۔ (" نشان ۲۰ ۹ صفر ۱۳۲۹ھ)

دفعہ ۸۰ ۳۴ ۔ جو چوبینہ سرکار قیصریہ کے علاقہ سے برآمد ہو اس کا محصول قیمت پر فیصدی پانچروپیہ کے حساب سے لیا جاوے ۔ (" نشان ۱۲۶ ۔ ۱۳۱۰ ف ۲۰ شہریور)

دفعہ ۸۱ ۳۴ ۔ معدنی کوئلہ کا محصول قیمت پر فیصدی پانچروپیہ لیا جاوے ۔ (" نشان ۱۴۳ ۱۳۱۰ ف ۱۹ شہریور)

نمبر سلسلہ نشان ۵۵۶ واقع ۱۲ اردیبہشت ۱۳۱۲ف

دفعہ ۳۸۲ — اخذ محصول معدنی کوئلہ کی راکھ کا جو غیر ملک سے آوے
معدنی کوئلہ علاقہ سرکارعالی کی راکھ کا محصول نہ لیا جاوے اور غیر ملک کے
معدنی کوئلہ کی راکھ کا محصول حسب ضابطہ وصول کیا جاوے —

نمبر سلسلہ صدر محاسبی نشان ۱۳۱۷ ۱۶ فروردی ۱۳۱۲ف

دفعہ ۳۸۳ — محصول مرادی سکہ عثمانیہ بوجہ عدم میسری سکہ عثمانیہ
سرحدی ناکجات پر سکہ کلدار کے مرادی کے وصول کا طریقہ یہ ہے و [illegible]
اگر مرادی سکہ حالی میسر نہ ہو تو حسب نرخ بازار وصول کیجاوے اہالیان
کروڑگیری کا فرض ہے کہ مرادی ایک روپیہ سے زائد سلک میں نہ رکھیں
اگر مرادی خزانہ میں جمع ہے تو جس شخص سے محصول وصول کیا جاتا ہے
اوس سے مرادی نہ لیکر روپیہ لیں اور مرادی اُسکو واپس کریں ہر حالت
میں مرادی ایک روپیہ سے زاید مقدار کی خزانہ میں سلک نہ رکھی جاوے
اور یہ بھی احتیاط رہے کہ جسوقت مرادی سکہ عثمانیہ مل سکے مرادی کلدار نہ
لیا جاوے اگر بخلاف اس کے عمل ہوگا تو وہ اُس کا ذمہ دار سمجھا جائیگا

نمبر سلسلہ نشان ۱۳۰۴ سلسلہ ۱۳۱۲ف واقع ۔ تیر

دفعہ ۳۸۴ — اگر کوئی شخص محصول میں بجائے مرادی سکے سکہ
نقروی دوآنی چوانی یا اٹھنی داخل کریں تو لے لیجایا کریں اور ارسالی میں
بھیجدیجایا کریں —

نمبر سلسلہ نشان ۱۳۰۲ مورخہ ۳۰ اردیبہشت ۱۶ ۱۳۱۲ف

دفعہ ۳۸۵ — استجازت اجرائی چٹھیات نشان (۳ و ۴) بابتہ فیصلہ
اموال درآمد برآمد — بذریعہ گشتی نشان (۱۰۶) ۱۵ - آبان سنہ ۱۳۱۲ف حکم
دیا گیا تھا کہ بمعاوضہ چٹھیات نشان (۳ و ۴) چک جاری کئے جاویں
اور حسبہ عمل جاری رہے چونکہ چک بک میں مال کی تفصیل کی حاجت نہیں

ہو سکتی اور تنقیح کے لئے دشواری اور اطمینان نہیں ہو سکتا ہے - لہذا محصول خانجات سرحدی میں چک بک کا طریقہ موقوف اور نشان ۳ و ۴ کا عمل کیا جاوے اور بجا وضع چک بک نشان ۳ و ۴ چٹھیات مطبوعہ استعمال کئے جاویں - محصولخانہ بلدہ و سکندرآباد میں بجا وضع سرخط بھی علی حالہ چک بک کا استعمال جاری رہے -

دفعہ ۴۸۶ ـــ فہرست گرفتن محصول سائر بر اشیاء و اموال کہ از علاقجات سرکار عظمت مدار در علاقہ جات سرکار عالی و از علاقہ جات سرکار عالی بہ بلدہ حیدرآباد و چھاؤنیات سکندرآباد و الوال و بازارات چادرگھاٹ خواہد آمد و از علاقہ جات سرکار عالی بہ علاقہ جات سرکار عظمت مدار روانہ خواہد شد مقررہ سرکار عالی حسب تفصیل ذیل محصول خواہند گرفت -

ب ج - احکام نسبت نرخ محصول

فہرست عام نرخ محصول دیگر اشیاء

دفعہ ۸۷ سا - رقم محصول بموجب نرخ مقررہ کے تفصیل فہرست ذیل میں درج ہے صرف ایکبار بغیر رعایت اور تخفیف کے لیجاوے گی - فقرہ دستور العمل ۸ سنہ ۱۲ھ

فہرست اقسام مال اور مقدار محصول ہر ایک مال کی ذیل میں درج ہے

نشان سلسلہ	نام شئے	نرخ	محصول	نشان سلسلہ	نام شئے	نرخ	محصول
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
صنف اول - اشیاء اصل مصنوعی جنگلی پیدائش کھیتوں اور باغوں اور جنگلوں سے متعلق ہے سات قسم ہیں -				دوسری قسم جس میں میوے اور مغزیات وغیرہ شامل ہیں -			
قسم اول				۲	آلو خشک	فی ارہا	سے ر
۱	ہر قسم کا غلہ جو سرکار عالی کے ملک سے باہر جاتا ہو -	فی ارہا	۸ ر	۳	اخروٹ	"	سے ر
				۴	بادام	"	سے ر
				۵	بیل پھل	"	عسہ ر ۸
				۶	املی[۵]	"	۶ ر

۵ بذریعہ اوکٹ کمشنری نشان ۶۶ - ۵ محرم سنہ ۱۲۹۳ ہجری یہ صراحت ہوئی ہے کہ کچی املی کا بھی محصول وصول ہوا کرے -

۷	خرما و میوہ کھجور	فی راس	عا
۸	سنگھاڑا	"	عا
۹	عناب سوکھی بیر	"	سے ر
۱۰	کشمش	"	سے ر
۱۱	منقی	"	عا
۱۲	ناریل خشک	"	عصہ ر
۱۳	" تر	"	۱۲ ر
۱۴	مغز فندق پستہ	"	۱۲ ر
۱۵	میوہ ترسہ آم	"	۱۰ ر
۱۶	کھوپرہ	"	عا ۸ ر
۱۷	مغز پستہ	"	[illegible]

تیسری قسم جسمیں روغندار تخم اور روغن شامل ہے۔

۱۸	السی	فی راس	۱۲ ر
۱۹	رام تل	"	۱۲ ر
۲۰	تل	"	۱۲ ر
۲۱	ارنڈی کا تیل	"	عصہ ر ۸ ر
۲۲	کھوپرے کا تیل	فی راس	سے ر
۲۳	مہوہ کا تیل	"	عا
۲۴	میٹھا تیل	"	عا
۲۵	کٹ	"	۸ ر
۲۶	کرڑی کا تیل	"	عا
۲۷	کنجارہ	"	۶ ر

چوتھی قسم جسمیں کپڑا وغیرہ بننے کی چیزیں شامل ہیں۔

۲۸	کپڑا ریشمی و سوتی و ریشمی	فی صد روپیہ	[illegible]
۲۹	روئی	فی راس	عا ۸ ر
۳۰	ٹاٹ پٹی	"	عا ۸ ر

پانچویں قسم جسمیں مصالح اور دوائیں اور رنگ اور خوشبودار چیزیں شامل ہیں۔

۳۱	الاچی قسم اول	فی سیر	۸ ر
۳۲	" " دوم	"	۵/۶ ر
۳۳	لونگ ثابت	فی راس	سے ر

[illegible] ذریعہ گشتی کمشنری [illegible] ۲۱ ماہ شعبان ۱۲۸۵ ہجری بہ حکم ہوا ہے۔

۳۴	لونگ چورہ	فی آس	عاں ۴ر	۵۳	بچھ	فی رب	عصہ ر
۳۵	جوشتری	"	عہ	۵۴	پان	"	۸ ر
۳۶	جوز	"	لعہ ر	۵۵	بہیداش	"	بیہ
۳۷	داچینی	"	اعہ ۲ر	۵۶	پیپلا سور	"	لعہ ر
۳۸	کالی مرچ	"	سے ر	۵۷	پوست املتاس	"	۴ ر
۳۹	زنجبیل	"	عصہ ر	۵۸	تیاری زنگ کی	"	عصہ ر
۴۰	" خشک	"	سے ر	۰	چیزیں -	۰	۰
۴۱	زیرہ سفید	"	عہ ر	۵۹	ہتنگ کی لکڑی	"	عہ ر
۴۲	" سیاہ	"	عہ ر	۶۰	سرنج کی لکڑی	"	عہ ر
۴۳	دھنیا سوکھا	"	۱۲ ر	۶۱	ہدی کا چھلکا	"	۸ ر
۴۴	ہلدی	"	عاں	۶۲	تیزپات	"	عصہ ر
۴۵	آنب ہلدی	"	عصہ ۱۲ر	۶۳	ماجوپھل	"	عہ ر
۴۶	زعفران	فی سیر	عاں ۱۲ر	۶۴	بہیلی	"	لعہ ر
۴۷	پوست خشخاش	فی رب	عصہ ۸ر	۶۵	طباشیر	فی سیر	۴ ر
۴۸	خشخاش	"	عصہ ۴ر	۶۶	تما تو ہر قسم کا	فی ر	ثابت
۴۹	انیسون یعنی کوکم	"	۸ ر	۰	ثابت	۰	۰
۵۰	بارتنگ	"	عاں ۸ر	۶۷	تمباکو " چورہ	"	۸ ر
۵۱	بادیخی	"	۸ ر	۶۸	ناس	فی چھٹانک	عہ ر
۵۲	بائی بہرنگ	"	۱۲ ر	۶۹	گوندا کو	فی رب	عصہ ۸ر

۷۰	چائے	فی روپیہ	عہ ر	۸۵	چہرک ستے تہین		
۷۱	قہوہ	″	عہ ر	۸۶	عطر وغیرہ	فی روپیہ	عہ ر
۷۲	چرائتہ ۱؎	فی من	۱۲ ر	۸۷	عود	فی من	لعہ ر
۷۳	سنائے مکی	″	عا ن	۸۸	گلاب کی کلیان	″	عا ن
۷۴	چرونجی خالص	″	عا ن	۸۹	کاجو	″	عا ن
۷۵	چرونجی بہلاوان	″	عسہ ر	۹۰	کاسنی	″	عا ن
۷۶	خوب کلان	″	۱۲ ر	۹۱	کافور	″	۸ ر
۷۷	ڈیکا مالی	″	عا ن	۹۲	کافور ولایتی	فی روپیہ	عہ ر
۷۸	ریوند چینی	″	۱۲ ر	۹۳	کاہو	فی من	عا ن
۷۹	ملٹھی	″	عا ن	۹۴	کباب چینی	″	عا ن
۸۰	سپستان	″	عسہ ر	۹۵	کیور کچری	″	عا ن
۸۱	سلارس	″	۸ ر		چھٹی قسم مختلف چیزین خوردنی وغیرہ		
۸۲	سکاکائی	″	عسہ ر	۹۶	کتہ سفید	″	۸ ر
۸۳	ایلوہ	″	عسہ ر	۹۷	″ سیاہ	″	لعہ ر
۸۴	جبیر خوشبودار	″	۱۲ ر	۹۸	گوشت	″	عا ن
۸۵	″ بغیر خوشبو جو سپاہی پر	″	عسہ ر	۹۹	سپاری سبرڈی	″	لعہ ر
				۱۰۰	″ چھالیہ	″	عا ن

نوٹ ۱؎ احکام سرکار نشان (۳۹) یکم ذیحجہ ۱۳۱۸ ہجری

٭ مراسلہ کمشنری نشان (۱۷۷) مورخہ ۱۰ – اردی بہشت ۱۳۱۳ فصلی

۱۰۱	سپاری چکنی	فی راس	۱ے/	۱۱۷	لکڑی واسطے میانکی	فی راس	[illegible]
۱۰۲	ایضاً نیم چکنی	″	۸/	۱۱۸	صندل سرخ	″	[illegible]
۱۰۳	گلال	″	۱ے/	۱۱۹	″ سفید	″	۱ے/
۱۰۴	گشنیم	″	۱۲/		**ساتویں قسم اجناس متفرقات وغیرہ**		
۱۰۵	گندہ فیروزہ	″	[illegible]				
۱۰۶	گوگل	″	۱۲/	۱۲۰	کوئیلے باروت	″	۴/
۱۰۷	بیدہ لکڑی	″	[illegible]	۰	تیار کرنے کے	۰	۰
۱۰۸	ناگر موتھہ	″	۴/	۱۲۱	کوئیلے آگ روشن کرنے کے	″	۸/
۱۰۹	نیل قسم اول	″	[illegible]	۱۲۲	بنولے	″	[illegible]
۱۱۰	″ دوم	″	[illegible]	۱۲۳	شراب ولایتی	فیصدی روپیہ	۸/
۱۱۱	″ ٹیلی	فیصدی	۸/	۰	ہر قسم کی	فیصدی روپیہ	۸/
۱۱۲	ہار سنگار	فی راس	[illegible]	۱۲۴	گڑہ	فی راس	[illegible]
۱۱۳	بالون	″	۱۲/	۱۲۵	کاغذ سادہ	فیصدی روپیہ	۸/
۱۱۴	بال ہڑرہ	″	[illegible]	۱۲۶	لاکھ کی پتی اور	فی راس	۱ے/
۱۱۵	ہڑرہ چاری	″	۱۲/	۰	دانے	۰	۰
۱۱۶	بچھناک	″	[illegible] ۸/	۱۲۷	مصری	″	[illegible]

۵۱ گشتی کمشنری نشان (۴۴) ۸ سر شوال سنہ ۱۲۹۲ھ

۵۲ احکام سرکار نشان ۱۹ یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۸۱ھ ۵۳ گشتی کمشنری ۲۶ — ۷ — ۲ سردسے سنہ ۱۳۰۹ ف

صنف دوم - جانوران و محاصل آنہا

۱۲۸	ہاتھی اور گھوڑے اور اونٹ وغیرہ	فیصدی روپیہ	[illegible]
۱۲۹	بکریان	فیصدی گوسفند	[illegible]
۱۳۰	چھیلے وغیرہ	فیصدی روپیہ	[illegible]
۱۳۱	گھی	فی راس	[illegible]
۱۳۲	چربی	؍؍	عال
۱۳۳	ریشم قسم اول	؍؍	۵
۱۳۴	؍؍ ؍؍ دوم	؍؍	۵
۱۳۵	؍؍ ؍؍ سوم	؍؍	۵
۱۳۶	؍؍ ؍؍ چہارم	؍؍	[illegible]
۱۳۷	سریش	؍؍	۱۲/
۱۳۸	شہد	؍؍	عال
۱۳۹	جوتے	فیصدی روپیہ	[illegible]
۱۴۰	شاخ	فی سیر	۵
۱۴۱	موم	فی راس	[illegible]

۱۴۲	پیتل تانبے اور پیتل کے	فیصدی روپیہ	[illegible]
۱۴۳	لوہا	فی راس	[illegible]
۱۴۴	ہیرا کسیس	؍؍	[illegible]
۱۴۵	ہتھیاروں کا اسباب پنسل قینچی چاقو اور تقفل وغیرہ	فیصدی روپیہ	[illegible]
۱۴۶	ہتھیار	؍؍	[illegible]
۱۴۷	قلعی	فی راس	[illegible]
۱۴۸	سیسا	؍؍	عال
۱۴۹	سپیدہ	؍؍	[illegible]
۱۵۰	سیندور	؍؍	عال
۱۵۱	مردار سنگ	؍؍	[illegible]
۱۵۲	پارہ	؍؍	۵
۱۵۳	ابرک	؍؍	[illegible]
۱۵۴	گندھک	؍؍	عال
۱۵۵	سنکھیا	؍؍	۵
۱۵۶	ہرتال سپید	؍؍	[illegible]
۱۵۷	؍؍ سیاہ	؍؍	۵

صنف سوم - نمو نباتات و ثمرات بیشتر سے آگے۔

سرشتہ گشتی مشتری [illegible] ۱۳ [illegible] دستخط

۱۵۷	چونہ	فی منڈی	۸ ر	۱۷۱	رسکپور	فی روپیہ	۵
۱۵۸	سنگ مرمر مادر	فیصدی روپیہ	عمہ ر	۱۷۲	سنگریزہ سنگ جراحت	"	۵
۰	عمدہ پتھر	۰	۰	۱۷۳	سون گیرو	"	عـ۳ ر
۱۵۹	سنگ پہاڑی	"	عمہ ر	۱۷۴	گیرو	"	۴ ر
۱۶۰	شیلہ تو تھہ	فی راس	للعہ ۸ ر	۱۷۵	شنگرف ڈلی	"	عـ۵
۱۶۱	پاپڑ کھار	"	عا	۱۷۶	" پسی ہوئی	"	اعـ۵
۱۶۲	پھٹکری سفید	"	عـ۱۲ ر	۱۷۷	اینٹ اور کوئلہ	فی منڈی	عمہ ر
۱۶۳	نوسادر	"	عمہ ر	۱۷۸	آتشبازی	فیصدی روپیہ	عمہ ر
۱۶۴	نمک سیاہ	"	عا	۱۷۹	شیشہ آلات	"	عمہ
۱۶۵	" چوڑہ	"	۶ ر	۱۸۰	ہر قسم کا سابون ملکی	فی راس	۸ ر
۱۶۶	" سینڈا	"	عـ۱۲ ر	۱۸۱	" " ولایتی	فیصدی روپیہ	عمہ ر
۱۶۷	" لاہوری	"	عـ۸ ر	۱۸۲	برتن چینی کے	"	عمہ
۱۶۸	" چوڑہ	"	عـ	۱۸۳	سنہری اور روپہلی	"	عمہ ر
۱۶۹	شورہ	"	عا	۰	کلابتون	۰	عمہ ر
۱۷۰	رس سپیدرو	"	۵		۰	۰	۰

× مراسلہ مال نشان ۹۹۲ مورخہ ۲۲ ستمبر سنہ ۱۳۰۶ ف بذریعہ گشتی کمشنری نشان ۹ مورخہ سنہ ۱۲۹۲ یہ صراحت ہوئی ہے کہ چوڑہ نمک چھٹروں میں لگانے کے لیے درآمد ہوتا ہے اوسکا محصول فی راس ایک روپیہ کے حساب سے وصول ہوا کرے گشتی کمشنری نشان ۳۲ مورخہ ۷ بہمن سنہ ۱۳۰۶ ف

سوائے اشیاء مفصلہ صدر و ان اشیاء کے جنکا محصول سرکار سے معاف ہے اور چیزوں کا محصول بحساب فیصد روپیہ قیمت مال کے یا پانچ روپیہ کے حساب سے لیا جاوے گا ۔

علاوہ فہرست بالا کن اشیاء پر شرح سے محصول لیا جاویگا اوسکی فہرست

نمبر شمار	نام اشیاء	شرح	محصول	حوالہ حکم
۱	۲	۳	۴	۵
۱	پوست تروتر پر	فیصد	عہ ر	
۲	درآمد شکر سفید پر	″	عا ل	
″	″ ل گچی	″	سعہ ر ۱۲ ر	″
″	برآمد شکر یعنی پیدائشی کورہ ملک سرکار عالی	″	عا ل	″
″	″ موری	″	سعہ ر ۱۲ ر	″
″	″ مخروطی سرخ	″	سعہ ر	″
۳	چاندی	″	عہ ر	گشتی فینانس نشان ۳۵ مورخہ ۹ شہریور ۱۳۱۵ ف
۴	سینگوں و ہڈیوں کے کھالوں پر محصول	″	عہ ر	مراسلہ مجلس نشان ۱۶ و ۱۹ اسفندار ۱۳۱۷ ف موسومہ کمشنر کروڑگیری و مراسلہ کمشنری نشان ۲۴۶ اسفندار ۱۳۱۰ ف
۵	سرحد یا گیرٹ پہاڑ کا پتھر برآمدگی خانگی میں	″	عہ ر	مراسلہ مجلس نشان ۱۹ اسفندار ۱۳۰۶ ھ موسومہ کمشنر کروڑگیری

۶	شیشہ جو ٹین کے ڈبون مین اور شیشون مین باہر سے آتا ہے	فیصدی	عہ	مراسلہ دفتر معتمد مال نشان ۵۴۳ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۲۶ ف موسومہ کمشنر کروڑ گیری
۷	سن اور انبارہ کا	۔	عہ	حکم سرکار صیغہ مال نشان ۱۰ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۱۶ ف مطبوعہ محبوب [illegible]
۸	موٹر گاڑی کا محصول	۔	عہ	اعلان محکمہ مالگزاری بابت ۱۳۱۶ ف
۹	زیورات مرصع نقرئی پر	۔	[illegible]	گشتی مجلس نشان ۱۹ [illegible] ۱۳۲۰ ف
۔	۔ سادہ ۔	۔	عہ	۔
۱۰	مرغیوں پر محصول	۔	عہ	۔ مال نشان ۳ ۱۳۰۹ ف
۱۱	لوہے کی سامان پر	۔	عہ	مراسلہ معتمد مال نشان ۲۷ ۳ تیر ۱۳۳۰ ف موسومہ کمشنر کروڑ گیری۔
۱۲	کوئلہ اجوائن کا محصول بابت درآمد برآمد۔	۔	عہ	مراسلہ معتمد مال نشان ۳۴۲ ۱-۱۱ اسفندار ۱۳۱۲ ف [illegible]
۔	باردانہ کہنہ پر محصول آمد	۔	عہ	۱۳۱۹ ف
۱۳	میوہ تر مع انبہ محصول آمد	فی بلہ	[illegible]	گشتی کمشنری نشان ۱۰ اردی بہشت
۔	میوہ ہمہ قسم ملک قیصریہ آمد	فیصدی	عہ	
۱۴	گوٹہ وشیا وصالح شل کھچی ـ گوکھرو ـ کنگنی سلمہ ـ ستارہ ـ چکی ـ کلابتون کشوری ـ تیست ـ بادلہ	۔	عہ	گشتی فیناس نشان ۲۹ امرداد ۱۳۱۷ ف

٠	لیس — ڈوری گلوبلے	٠	٠	
۱۵	زرد آلو پر محصول	فی ۱۰۰	سے ر	گشتی کمشنری نشان ۱۹ ۱۴ خورداد ۳۰ بہمن ۱۳۰۳ف
۱۶	اروی پر محصول	فیصدی	۵ ر	مراسلہ کمشنری نشان ۹۹۶ ۱۱ امرداد ۱۳۱۰ف
۱۷	کریجہ کے تیل پر ″	فی ۱۰۰	۱۲ ل	″ نشان ۲۶۸ ۱۸ ذوالحجہ ۱۲۹۹ھ
۱۸	بیضہ مرغ پر محصول	فیصدی	۵ ر	مراسلہ مال نشان (۱۰۴) ۷ خورداد ۱۳۱۰ف
۱۹	کھیرے پر ″	فی ۱۰۰	۸ ر	گشتی کمشنری نشان ۹۹ ۶ مہر ۱۳۰۳ف
۲۰	کھوہ پر ″	فیصدی	۵ ر	مراسلہ ڈپٹی کمشنری نشان ۱۷۹ ۴ امرداد ۱۳۰۳ف
۲۱	سوزکے جھاڑ پر ″	″	۵ ر	کمشنری آوک نشان ۱۶ بابتہ ۱۲۹۹ف
۲۲	تخم کلہوہ پر محصول	فی ۱۰۰	۷ ر	گشتی کمشنری نشان ۳۵ ۱۸ شہریور ۱۳۰۱ف
۲۳	گرہ کے پاک پر ″	″	۱۲ ر	گشتی نشان ۳۳ ۲۷ شوال ۱۲۹۷ھ
۲۴	کلہوہ پر محصول	″	۵ ر	″ کمشنری نشان ۱۳۹ ۷ مہر ۱۳۰۶ف
۲۵	لونا کھار پر ″	″	۸ ر	جاوک ″ نشان ۱۰۴ ۱۷ آبان ۱۲۹۶ف
۲۶	فولاد پر ″	فیصدی	۵ ر	گشتی ″ نشان ۹۶ ۱۵ شہریور ۱۳۰۱ف
۲۷	پھوٹانہ نخود برآمد پر محصول	فی ۱۰۰	۸ ر	″ ″ نشان (۱) ۲ آذر ۱۲۹۹ف
۲۸	بدے ہر قسم و پالش وغیرہ پر محصول —	فیصدی	۵ ر	″ ″ نشان ۳۴ ۲۵ دے ۱۳۰۶ف
٠		٠	٠	٠
۲۹	بول پر ″	فی ۱۰۰	۸ ر	″ ″ نشان ۶۷ ۱۲ مہر ۱۳۰۳ف
۳۰	بوریا سولسے سیندہی کے	فیصدی	۵ ر	″ ″ نشان ۱۸ ۲۹ اسفندار ۱۳۰۲ف
۳۱	ظروف برنجی و مسی کہنہ پر محصول	″	۵ ر	″ ″ نشان ۱۳ ۱۰ فروردی ۱۳۰۵ف

۳۲	ولایتی سونگ پر محصول	فی رس	۶ ر	گشتی کمشنری نشان ۱۱ مورخہ شہریور ۱۳۰۲ ف
۳۳	درآمد پیچ کا محصول	فیصدی	صہ ر	״ ״ نشان مورخہ آبان ۱۳۰۲ ف
۳۴	برآمد سورہ کا ״	فی رس	۸ ر	״ ״ نشان ۲ مورخہ آذر ۱۲۹۹ ف
۳۵	مچھلی سوکھی کا ״	فیصدی	صہ ر	مراسلہ متوسط نشان ۲ مورخہ تیر ۱۳۰۴ ف
۳۶	ریسمان سوتی و ریشمی پر محصول	״	صہ ر	گشتی کمشنری نشان ۱۰ مورخہ آبان ۱۳۰۵ ف
۳۷	رائی پر محصول	״	صہ ر	״ ״ نشان ۱ مورخہ خورداد ۱۳۰۶ ف
۳۸	آہنی پٹیاں جو روئی کے گٹھوں کو باندھنے کے لیے درآمد ہوتی ہیں	״	صہ ر	مراسلہ کمشنری نشان ۱۲ مورخہ مہر ۱۳۱۵ ف
۰	چینی اون پر محصول	۰		
۳۹	لاکھ کے سپل پر ״	״	صہ ر	گشتی کمشنری نشان ۲۸ مورخہ اسفندار [illegible]
۴۰	آہنی سیخ و پٹے پر ״	فی رس	[illegible]	״ ״ نشان ۹ مورخہ فروردی [illegible]
۴۱	سکہ پر محصول	فیصدی	صہ ر	״ ״ نشان ۷ مورخہ شعبان [illegible]
۴۲	شکر کی چیزوں پر ״	״	صہ ر	״ ״ نشان ۱۰ [illegible]
۴۳	سامان سنگ پر ״	״	صہ ر	״ ״ نشان ۱۶ مورخہ فروردی [illegible]
۴۴	سکہ جات نقرئی و طلائی	״	صہ ر	״ ״ نشان ۲۷ [illegible]
۰	غیر مروجہ سرکار ہیں	۰	۰	״ ״ نشان [illegible] اردی بہشت
۴۵	[illegible] پر محصول	״	[illegible]	گشتی کمشنری نشان ۲۸ [illegible]
۴۶	زیور طلائی سادہ پر ״	״	[illegible]	״ ״ نشان ۲ مورخہ اسفندار
۴۷	ظروف و پتیلیاں مرصع [illegible]	״	[illegible]	״ ״ نشان ۱ مورخہ جمادی الاول [illegible]

.	غیر مروجہ پر محصول	.	.	
۴۸	زیور طلائی و نقرہ و مشترکہ	فیصدی	حمہ ر	گشتی کمشنری نشان ۱۲ ۱۱ جمادی الاول ۱۲۹۵ھ
.	پر محصول	.	.	.
۴۹	تار گلبتون نقرہ جس پر طلائی ملمع ہوتا ہے۔	״	حمہ ر	״ ״ نشان ۱۹ ۷ اسفندار ۱۳۱۰ف
.		.	.	
۵۰	سوت تاگ پر محصول	״	حمہ ر	لنگسگور آبکاری کمشنری نشان ۲۱ خورداد ۱۳۰۲ / ۱۲۹۵ف
۵۱	زیورات مرصع طلائی و نقرہ	״	معاف	گشتی کمشنری نشان ۲۲ اسفندار ۱۳۰۲ف
.	وجواہر ہمہ قسم مع مروارید	.	.	.
.	پر محصول	.	.	.
۵۲	زیورات نقرہ و تار کشتی پر محصول	״	حمہ ر	״ ״ نشان ۹۸ ۳ مردے ۱۳۱۶ف
۵۳	گاڑی کے چاک جو بیے کے	״	حمہ ر	״ ״ نشان ۲۲ ۲۳ ربیع الاول ۱۲۹۳ھ
.	پیشہ کے ساتھ برآمد ہوں	.	.	.
.	اون پر محصول۔	.	.	
۵۴	چھوڑ گاز یرہ پر ״	فی [illegible]	للعہ ر	״ ״ نشان ۲۱ ۱۹ جمادی الاول ۱۲۹۶ھ
۵۵	تخم ارنڈی کا ״	״	۸ ر	״ ״ نشان ۹۲ ۹ اسفندار ۱۳۰۶ف
۵۶	ٹسہ کا ״	״	صہ	״ ״ نشان ۲۲ ۱۵ امرداد ۱۲۹۵ف
۵۷	سوت ملکی یعنی تاگہ پر محصول	״	حمہ ر	״ ״ ״ ״ ״
۵۸	نڈی کا محصول فی ملیہ عہ	فیصدی	حمہ ر	״ ״ نشان ۹ ۲۷ آذر ۱۳۰۸ف
.	لگا کر	.	.	.

۵۹	ہر سوزہ کا محصول	فی رس	۱۲/۴ ر	گشتی کمشنری نشان ۲۴ بہمن ۱۲۹۴ ف
۶۰	نقشہ مطبوعہ پر ”	فیصدی	۵/ ر	مراسلہ ” نشان ۹ آذر ۱۳۱۰ ف
۶۱	اوپر محصول لیا جائے گا	”	۵/ ر	” ڈپٹی کمشنری نشان ۱۱ امرداد ۱۳۱۰ ف ۶۹۶
۶۲	چونی کا محصول یعنی چٹی	”	۵/ ر	مراسلہ کمشنری نشان ۳۰ دے ۱۳۱۲ ف
۶۳	ملٹی پر ”	”	۵/ ر	ذریعہ ” نشان ۱۹ شہریور ۱۳۱۱ ف ۱۴۵۲
۔	۔	۔	۔	یہ حکم ہوا ہے کہ فی پلہ ۵ روپیہ
۔	۔	۔	۔	قرار دیکر ۵ روپیہ محصول ہوا کرتا
۶۴	ناریل کی جھاڑو و پودوں پر محصول	”	۵/ ر	اوکمشنری نشان ۱۶۷۹ بابتہ ۱۲۹۹ ف
۶۵	آما جوار وغیرہ پر محصول	فی رس	۸/ ر	” نشان ۱۶۸۰ بابتہ ۱۲۹۹ ف
۶۶	برگ تنبولی پر ”	فیصدی	۵/ ر	مراسلہ ڈپٹی کمشنری نشان ۸ آذر ۱۳۰۷ ف ۳۴
۶۷	برآمد بکری (قسم غلہ) پر ”	فی رس	۸/ ر	مراسلہ کمشنری نشان ۱۰ شہریور ۱۳۱۲ ف ۱۳۱۹
۶۸	چاک (چونا) پر محصول	فیصدی	۵/ ر	” نشان ۱۵ آذر ۱۳۱۲ ف ۴۶
۶۹	شیر (چیتے) پر ”	”	۵/ ر	ذریعہ اوکمشنری نشان ۱۱۹۱ یہ حکم ہوا
۔	۔	۔	۔	کہ اگر شکاری ہو تو فی عدد (عہ)
۔	۔	۔	۔	اور شکاری نہ ہو تو فی عدد (۸)
۔	۔	۔	۔	سے ۱۱ تک قیمت قرار
۔	۔	۔	۔	دیکر محصول وصول ہوا کرے
۷۰	محصول پشم جانوران گاو و گوسفند	فی عدد قیمت	۵/ ر	گشتی کمشنری نشان ۵ [illegible]
۔	قماش شدہ رنگین	۔	۔	۔

•	رنگین چھال تر و خشک	•	•	گشتی کمشنری نشان ۵۳ / ۳ ر ضمیمہ پور سنہ ۱۳۱۴ف
″	ایضاً نمکین	″	۸ ؍	″
″	″ خشک	″	۷ ؍	″
″	چرم نرگاؤ و مادہ گاؤ قماش	″	[illegible] ؍	″
•	شدہ و رنگین چھال تر و خشک			
″	ایضاً نمکین	″	۷ ؍	″
″	″ خشک	″	عا ۸ ؍	″
″	کھال چھیلیاں قماش	″	۱۴ ؍	″
•	شدہ و رنگین چھال تر و خشک	•	•	•
″	ایضاً نمکین	″	۱۲ ؍	″
″	″ خشک	″	۱۰ ؍	″
″	چرم میشی قماش شدہ رنگین	قیمت فی عدد	۸ ؍	″
•	چھال تر و خشک	•	•	•
″	ایضاً نمکین	″	۷ ؍	″
″	″ خشک	″	۶ ؍	″
″	″ شیر	″	[illegible] ؍	گشتی کمشنری نشان ۱۱ / ۱۸ دسمبر سنہ ۱۳۱۶ف
″	″ ترنجیہ	″	[illegible] ؍	″
″	″ بوربچہ	″	[illegible] ؍	″
″	″ لومڑی	″	۸ ؍	″

۔۔	کمہال سانبر	قیمت فی عدد	سیبے ۔۔/	گشتی کمشنری نشان ۱۸ ۱۱ دے سنہ ۱۲۹۲ف
۔۔	۔۔ چیتل	۔۔	عا/	۔۔
۔۔	۔۔ ہرن	۔۔	۸/	۔۔
۱۷	درآمد سوداگری سفید نمبر ۲۰	قیمت فی رتل	۶/	ذریعہ ۔۔ ۔۔ نشان ۳۰ شہریور ۱۲۹۶ف
•	•	•	•	یہ حکم ہوا ہے کہ بموجب تفصیل
•	•	•	•	قیمت تجویز واری لگا کر فیصدی
•	•	•	-	عہ محصول وصول کیا جاوے
۔۔	ایضاً نمبر (۳۰)	۔۔	۷/	۔۔
۔۔	۔۔ ۔۔ (۴۰)	۔۔	۹/	۔۔
۔۔	۔۔ ۔۔ (۵۰)	۔۔	۱۱/	۔۔
۔۔	۔۔ ۔۔ (۶۰)	۔۔	۱۴/	۔۔
۔۔	۔۔ ۔۔ (۸۰)	۔۔	۱عہ/۲	۔۔
۔۔	۔۔ ۔۔ (۱۰۰)	۔۔	۱عہ/۴	۔۔
۔۔	سوت سرخ نمبر (۲۰)	۔۔	۱۲/	۔۔
۔۔	ایضاً نمبر (۳۰)	۔۔	۱۳/	۔۔
۔۔	۔۔ نمبر (۴۰)	۔۔	۱عہ/	۔۔
۔۔	۔۔ ۔۔ (۵۰)	۔۔	۱عہ/۸	۔۔
۔۔	۔۔ ۔۔ (۶۰)	۔۔	۱عہ/۱۰	۔۔
۔۔	سوت رنگ سبز نمبر (۲۰)	۔۔	۸/	۔۔

۷۱	سوت زنگ نگ نمبر ۳۰	قیمت فی رتل	۹/۶/	۳۰ سنہ ۱۳۲۶ف ذریعہ گشتی کمشنری نشان ۳ شہریور یہ حکم ہوا ہے کہ بموجب تفصیل قیمت نمبر واری لگا کر فیصدی (عہ/) محصول وصول کیا جاوے —
"	" " نمبر ۴۰	"	۱۱/	

ذریعہ مسلہ مالگزاری نشان ۷۷۱ — ۸ — امرداد سنہ ۱۳۰۵ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر سوت نمبر ۱۵ و ۲۵ درآمد ہو تو اوسکا فیصلہ بموجب نمبر ۲۰ و ۳۰ کی قیمت قرار دیکر ہوا کرے — سوت نمبر ۸۰ و ۱۰۰ درآمد ہو تو اسکی قیمت کی تحقیقات کر کے قیمت پر فیصدی (عہ/) کے حساب سے محصول وصول ہوا کرے —

۷۲	سنگ فرش مختلف عرض وطول سلم مین انچہ سے دو انچہ تک —	قیمت فیصد	لله	گشتی کمشنری نشان ۵ مہر سنہ ۱۳۱۲ف
"	" دو انچہ سے زاید ۱۲ انچہ تک —	"	عہ/	"
"	سنگ بکس ایک بازو ۳ فٹ دوسرے بازو ۸ سے ۹ انچہ ایک طول ۳ فٹ سلم ایک انچہ سے ۲ انچہ تک	"	۱۵/	"
"	سنگ کارنس عرض ۲ فٹ	"	۵/	"

۲۷	طول ۳ فیٹ سے چار فٹ تک	فیصد فیٹ	۵ ع	گشتی کمشنری نشان ۵ - مہر ۱۳۱۲ ف
۔	مندم ۴ سے ۶ - انچ تک		۔	
″	سنگ پلاٹ فارم عرض	″	۵ ع	″
۔	۲ فٹ طول ۳ فٹ سے	۔	۔	۔
۔	۴ فٹ تک مندم ۴ سے	۔	۔	۔
۔	۹ - انچ تک -	۔	۔	۔
″	سل اور گوینگ کے پتھر	″	۸ عہ	″
۔	عرض ½ فٹ طول ½ فٹ	۔	۔	۔
۔	مندم ۶ - انچ -	۔	۔	۔
″	بلاک اسٹونس یعنے پل	″	۱ ع	″
۔	وغیرہ کے تعمیر کے پتھر	۔	۔	۔
۔	عرض ایک فٹ طول	۔	۔	۔
۔	دو فٹ مندم ۵ سے ۶ انچ تک	۔	۔	۔
″	ایضاً ½ فٹ طول ۳ فٹ مندم ۶ - ۱۵ - انچ تک	″	۵ ع	۔
″	بلاک ½ فٹ طول سے ۳ فٹ	″	۵ عہ	″
۔	مندم ۵ - ۶ - انچ تک	۔	۔	۔
″	ڈور جیلس یعنے دروازہ کی	″	۵ ع	″
۔	چوکھٹ کے لئے عرض ½	۔	۔	۔
۔	فٹ سے ۲ فٹ تک طول	۔	۔	۔

۰	۴ فٹ سے ۶ فٹ تک	۰	۰	
۰	مندم ۱۰ سے ۹ انچہ تک	۰	۰	
۲/۷	ریل اسٹونس یعنی گیڈ	نیم صد نسبت	۳/ ر	گشتی کمشنری نشان ۵ ۵ - مہر ۱۲ ۱۳۱۲ ف
۳/۷	ٹھاونٹ - طول ۷ سے ۱۰ گز	فی عدد کی	۵ عدد	//
۰	عرض ۷ ا سے ۱۰ انچہ موٹائی	محصول	۰	۰
۰	۱۱ سے ۱۲ - ۱ انچہ -	۰	۰	شب ۲۹ ۱۳۱۵ ھ
//	ونٹ طول ۶ سے ۷ گز عرض	//	۱۲ عدد	گشتی // نشان ۲۱ ۴ از دی بہشت
۰	۱۲ سے ۱۴ - انچہ موٹائی ۹ سے	۰	۰	گشتی // نشان - ۶ - تیر ۱۳۱۴ ف
۰	۱۰ - انچہ	۰	۰	ذریعہ // نشان ۳۹ بابتہ ۱۳۱۲ ف
//	ڈھاپٹ طول ۵ سے ۶ گز	//	۱۲ ر	یہ صراحت ہوئی ہے چونکہ ملک
۰	عرض ۱۰ سے ۱۱ - انچہ موٹائی	۰	۰	سرکار عالی مین
۰	۷ سے ۹ - انچہ	۰	۰	
//	سرمندم طول ۵ سے ۵½ گز	//	۷ ر	ٹھاونٹ پیدا نہیں ہوتی لہذا
۰	عرض ۷ سے ۹ - انچہ موٹائی			بموجب ونٹ کے اسکا محصول
۰	۵ سے ۷ - انچہ			وصول ہوا کرے -
//	ڈرڈ لگا طول ۵ گز عرض ۹ انچہ	//	۶ ر	(۱) حسب مندرجہ تختہ جدید
۰	موٹائی ۴ سے ۵ - انچہ تک	۰	۰	محصول لیا جائے اگر کسی لکڑی
//	سوگرا طول ۴ گز عرض ۶ سے	//	۴ ر	کی پیمائش کرنے مین کم و بیشی ہو
۰	۷ انچہ موٹائی ۴ - انچہ -			یعنی سرمندم کی پیمائش کرنے میں

۰	۰	۰	۰	اسکے آخذ درجہ سے کچھ زیادہ پیمایش
۰	۰	۰	۰	ہوجاے تو دا پیٹ سمجھکر دا پیٹ کا محصول
۰	۰	۰	۰	لیا جاوے ـ
۳/۴	سلیپر طول ۳ گز عرض ۸ سے ۹ ـ انچہ موٹائی ۴ سے ۵ انچہ	فی عدد پر محصول	۴ ر	(۲) ساگوان کے علاوہ آبنوس ـ شیشم ـ آسنا ـ ملانڈی ـ سائین ـ بیجا سال ـ
″	پچہ بلو ـ طول ۳ گز عرض ۶ ـ انچہ موٹائی ۴ ـ ۱ انچہ	″	۳ ر	اس قسم کا چوبینہ مدیرہ محصولخانہ سے برآمد ہوتا ہے یہ چوبینہ دستور العمل مین
″	ڈنسٹی	″	۲ ر	شریک نہین ہے لیکن اسکی قیمت
″	کرسی	″	۱ ر	ساگوان سے زیادہ ہے لہذا آبنوس
″	کلچوی	فی بنڈی	۸ ر	چوبینہ برآمد مندرجہ تختہ بالا فی عدد
″	ساگوانی بالش درجہ اول	″	۸ ر	پر فیصلہ ہوا کیے ـ
″	در آمد چوبینہ حسب تفصیل ذیل ـ	فیصدی	۵ ر	(۳) بہنڈاری ایک قسم کی
				لکڑی محصولخانہ مدیرہ سے
				برآمد ہوتی ہے اوسکا اور دیگر
				محصولخانجات مندرجہ قسم بالا
				کے علاوہ جو غیری چوبینہ فیصلہ کے لیے آوے تو اوسکا محصول
				فیصدی پانچ روپیہ وصول ہوا کرے
				ذریعہ چٹھی کمشنری نشان ۲۴۳ ـ ۱۶ آگسٹ ۱۸۹۳ء

چاوک کمشنری نشان ـ ۱۱ ـ ۳ اکتوبر ۱۸۹۹ء

(۱) ناٹ (بیمس) درجہ اول کی قیمت فی فٹ ۵ تا ۵ ہوسکتے ہین لہذا ناٹ مذکور کی قیمت فی فٹ ۵ روپیہ قرار دیگئی ہے بقرار داد اندرون قیمت

۴

[illegible] روپیہ فیصلہ نہ ہوا کرے۔

(۲) ناٹ (بمبس) درجہ دوم بالکل خراب زیادہ سوراخ دار ہوتے ہیں جنکی اصل بیچک خریدی قیمت پر فیصلہ کیا جاوے۔ ناٹ مذکور قیمت [illegible] و [illegible] روپیہ ٹن سے کم نہیں ملتی لہذا زیادہ سوراخ دار ہون تو [illegible] روپیہ سے کم قیمت پر فیصلہ ہونا چاہیئے۔

(۳) کیا ٹلی ہمہ قسم کی لکڑی تراشی ہوئی جسکی قیمت فی ٹن [illegible] روپیہ سے [illegible] روپیہ تک ہوتی ہے لہذا اوسط قیمت [illegible] روپیہ قرار دی گئی ہے۔

(۴) تختہ جات تراشیدہ فی ٹن ([illegible]) روپیہ پر فیصلہ ہوا کرے۔

(۵) بڑے چوڑائی ۱½ انچہ مندم نصف انچہ اوس کی قیمت فی ٹن ([illegible]) ہے

(۶) بڑے چوڑائی ۲½ انچہ مندم نصف انچہ اوس کی قیمت فی ٹن ([illegible]) روپیہ ہے

(۷) ۵۰ گھن فٹ کا ایک کیوبک [illegible]

سرکولر ۳۴۳ [illegible] ف۔ یہ صراحت ہوئی ہے کہ بعض وقت ونٹ اور رایٹ کے ٹکڑے لائے جاتے ہین اون کا عرض مندم تو برابر رہتا ہے۔ لیکن طول مین کمی ہوتی ہے اس لئے اگر ایسی چوبینہ کے ٹکڑے فیصلہ کے لئے آوین تو دو یا تین ٹکڑے ملا کر گشتی مذکور کے موافق ۶ سے ۷ گز طول ہو تو اوسکو ایک ونٹ اور ۵ سے ۶ گز تک طول پایا جاوے تو اوسکو رایٹ شمار کر کے فیصلہ کیا کرین۔

(۴) اشیاء مندرجہ ذیل کی نسبت اجازت نامہ سررشتہ جنگلات کے معائنہ کی ضرورت ہے مابقی کے لیے ضرورت نہین چوبینہ ہمہ قسم ہیمہ سوختنی کوئلہ۔ گھانس۔ برگ تنید و ساگوان پوست درختان ارسال بید۔ گیرو سنگ سیلو۔ سنگ معدن وغیرہ

کمشنری نشان (۱۰) ۹ مہ [illegible]

فٹ اور (۵۰) کیوبک فٹ کا ایک ٹن سمجھا جاوے اور حسب صراحت مندرجہ فقرہ (۵) و (۶) ٹن کی قیمت قرار دیکر محصول وصول ہوا کرے۔

(۸) طول (۲۰) فٹ عرض ۱۸- انچہ سندم (۱.۵) انچہ ان ہرسہ کو ضرب دیا جائے تو حاصل ضرب (۵۴۰۰) ہوا اور اوسکو (۱۴۴) پر تقسیم کرین تو خارج قسمت ۳۷ فٹ ۶ انچہ ہوا لہذا پچاس فٹ کی قیمت بموجب (۵) مد (۵) روپیہ صورتی ہوئی اب اسکو بٹا دن لگایا جاکر محصول وصول ہوا کرے۔

(۹) بیوپاریون کو چاہیئے کہ بیجک مین تعداد ٹن اور صحیح قیمت درج کیا کرین ورنہ بوقت تنقیح کم وبیشی کیحالت مین بوجہ اخفا مستوجب سزا ہون گے۔

(۱۰) اصل بیجک مین یا بوقت تنقیح قیمت کا زیادہ ہونا ظاہر ہوجاوے تو بلحاظ زیادتی قیمت محصول وصول ہوا کرے۔

یہ صراحت ہوئی ہے کہ سنگ سیلو سے مراد شاہ آبادی پتھر ہے جو فرش وغیرہ کے کام پر آتا ہے اور سنگ سیلو معدن سے مراد لوہے کا پتھر ہے جس مین سے لوہا نکالا جاتا ہے۔

ملاحظہ ہو صفحہ ۱۴۲

نمبر	قسم	طول گز	عرض انچه	موٹائی انچه	فی عدد محصول
۱	پھاونٹ	۷ تا ۱۰	۱۷ تا ۱۸	۱۱ تا ۱۲	۵ روپیه
۲	فٹ	۶ تا ۷	۱۲ تا ۱۴	۹ تا ۱۰	۴ ۱۲/
۳	دھاپٹ	۵ تا ۶	۱۰ تا ۱۱	۷ تا ۹	۱۲/
۴	سہرمندم	۵ تا ½۵	۷ تا ۹	۵ تا ۷	۷/
۵	ڈولکا	۵	۶	۴ تا ۵	۶/
۶	موگرا	۴	۶ تا ۷	۴	۴/
۷	سیلیر	۳	۸ تا ۹	۴ تا ۵	۴/
۸	چوپہلو	۳	۶	۴	۳/
۹	ڈنڈٹی	۰	۰	۰	۲/
۱۰	سکڑی	۰	۰	۰	۱/
۱۱	کیلچی	۰	۰	فی بنڈی	۸/

جریدہ مطبوعہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۲۰ف جلد ۳۹ نمبر ۳۸ صفحہ ۳۷۷

دفعہ ۳۸۸ — اخذ محصول کروڑگیری درآمد برآمد سن یا انبارٹہ بحساب فیصدی پانچ روپیہ - آیندہ سے سن اور انبارٹہ کے درآمد برآمد پر فیصدی قیمت پر پانچ روپیہ محصول کروڑگیری وصول کیا جاوے اور ماہانہ تختہ راسبندی مین بصراحت تعداد مال و مقدار محصول ہر محصولخانہ سے مثل دوسرے اشیاء کے عمل کیا جاوے -

مراسلہ ڈپٹی کمشنر ... نشان ۹ ... ۱۳۱۴ف

دفعہ ۳۸۹ — اسٹیشن ماسٹران ریلوے کو محصول کروڑگیری کی معافی نہین ہے اُن کے مال کا محصول وصول موافق اور شخصون کے لیا جاوے -

مراسلہ مال نشان ۶۴۳ ۱۰ مہر ۱۳۲۰ف

دفعہ ۳۹۰ — جو مال کلب خاص کلب کے استعمال کے لیے آوے جس کے محصول کروڑگیری معافی کا حکم ہوا ہے وہ چھوڑ دیا جاوے اور دوسرا مال جو کلب مین آکر ممبران کلب کے ہاتھ فروخت ہوتا ہے اُس کا محصول حسب ضابطہ وصول کیا جاوے -

مراسلہ مال نشان ۱۴۸ مورخہ ۲۴ دی ۱۳۰۵ف

دفعہ ۳۹۱ — محصول صابون ولایتی - فہرست اشیاء محصولی مین جو صابون شریک ہے وہ ملک سرکار عالی کا ساختہ ہے اس کا محصول حسب سابق بحساب فی راس ۸ ر لیا کرین مگر ولایتی صابون کا محصول فیصدی قیمت پر پانچ روپیہ لیا جاوے -

گشتی نشان ۱۶ مورخہ ۲ مہر ۱۳۲۰ف

دفعہ ۳۹۲ — لوہے کے سامان پر محصول لینا - لوہے کے سامان کی قیمت مندرجہ بیجک کی تشخیص کر کے قیمت پر بحساب فیصد پانچ روپیہ محصول وصول کیا جاوے - بناؤ لوہے کا محصول بقرار داد قیمت

فی پلہ تیس روپیہ بحساب فیصد پانچ روپیہ لیا جاوے۔
دفعہ ۳۹۳ - زیورات برآمد ہوں تو محصول لیا جاوے یا نہیں کل مرصع مراسلہ مال نشان ۲۱۲
جواہرات کے زیورات نقرہ وغیرہ پر فیصدی ڈھائی روپیہ اور سادہ مورخہ ۲۶ مہر
زیورات چاندی پر شمول چاندی کے فیصدی پانچ روپیہ محصول لیا جاوے بہمن ۱۳۲۹ ف
مصنوعات ملک سرکار عالی محصول لیا جاوے۔
دفعہ ۳۹۴ - وصول محصول چوبینہ - بعض وقت ونٹ اور واپٹ گشتی نشان ۱
کے ٹکڑے لائے جاتے ہیں ان کا عرض و مندرم تو برابر رہتا ہے ۲۳ اسفندار
لیکن طول میں کمی ہوتی ہے اس لئے اگر ایسے چوبینہ کے ٹکڑے فیصلہ کیلئے سنہ ۱۳۱۳ ف
آویں تو دو یا تین ٹکڑے ملا کر گشتی مذکور کے موافق چھ سے سات گز تک
طول ہو تو اسکو ایک ونٹ اور پانچ سے چھ گز تک طول پایا جاوے تو اسکو
واپٹ شمار کرکے فیصلہ کیا کریں۔
دفعہ ۳۹۵ - قرارداد محصول تخم ارنڈی فی پلہ ۸ ر محصول وصول مراسلہ مال نشان ۱۳۳
ہوا کرے۔ ۱۱ بہمن ۱۳۳۰ ف
دفعہ ۳۹۶ - قرارداد محصول مویشی سے طریقہ موجودہ جو قیمت فیصدی مراسلہ مال نشان ۲۴۶
پانچ روپیہ کے حساب سے محصول لینے کا مرعی ہے وہ درست ہے ۲۴ بہمن
پیمانہ قدوقامت پر محصول کا قرارداد قرین مصلحت نہوگا اس لئے کہ بہت سنہ ۱۳۲۶ ف
سے چھوٹے پالیا ایسے ہونگے جن کی قیمت بیشتر اوقات زائد رہتی ہے
اور بڑے گھوڑوں کی کم - اگر پیمانہ پر مدار او رمعیار رکھا وے
تو سرکاری نقصان کا احتمال ہے۔

۱۲۳ مراسلہ الف نشان — دفعہ ۳۹۷ — محصول نیل رفیق نیل ڈالہ اور ڈھیلے دو قسم کا ہوتا ہے
مورخہ ۲۰ دے — جبکا محصول لا سواری مین ۵ روپیہ اور ۵ روپیہ مقرر ہے وہ تو بدستور جاری
سنہ ۱۳۰۶ ف — رہے اور رفیق نیل کا محصول قیمت پر بحساب فیصدی پانچ روپیہ لیا جاوے ۔

۱۳۳ " " — دفعہ ۳۹۸ — اخذ محصول بانس ۔ فہرست اشیائے محصولی مین (ساگوان
" ۱۲ " — وغیرہ کے بانس) فی بنڈی ۸ ر محصول لینے کا حکم ہے اصل بانس آہین
محسوب نہین ہو سکتا اور چھوٹے بانس یا اُس کے بدلے جو دستور العمل
مین شریک نہین ہے اسلئے ہر قسم کے بانس و بمبو اور اس کے بدلے
محصول فیصدی قیمت پر پانچ روپیہ وصول ہوا کرے ۔

۱ — اخذ محصول سینگ ہائے مویشی ۔ سینگ ہائے مویشی کا محصول
محصولخانجات مین مختلف طور پر لیا جاتا ہے لہذا تمام محصولخانجات مین
ایک سیر قیمت کی پوری تشخیص کر کے بحساب فیصدی پانچ روپیہ
لیا جاوے ۔

۱۲۶ مراسلہ الف نشان — دفعہ ۳۹۹ — اخذ محصول سبد بانس و سبد سیندھی اور
واقع ۴ آذر — تور وغیرہ کی جھاڑ سے جو ٹوکرے بنائے جاتے ہین اُسکا محصول
سنہ ۱۳۰۶ ف — نہین لیا جاتا مگر بانس اور بید کے ٹوکرے جو تیار ہوتے ہین فیصدی قیمت
پر پانچ روپیہ لیا جاوے ۔

۱۳۱ مراسلہ الف نشان — دفعہ ۴۰۰ — موقوفی طریقہ چھاپہ پارچہ ۔ چھاپہ کا طریقہ بدستور جاری
مورخہ ۱۲ امر — رہے جس سے محصول ادا ہوا یا ادا نہین ہوا یہہ معلوم ہو سکتا ہے
داد سنہ ۱۳۰۶ ف — اور دوبارہ محصول نہو سکے گا ۔

دفعہ ۴۰۱ - موقوفی طریقہ ثبت چھاپہ سرخ - سرحدی مقامات پر جو مال بارچہ تیار ہوتا ہے اُس پر امتیاز کے لیئے یہ مال انگریزی علاقہ کا نہین ہے لال چھاپہ کیا جاتا ہے اُس سے اس علاقہ کے ملازمین کی دست اندازی کا احتمال ہو سکتا ہے آیندہ سے لال چھاپہ کرنے کا طریقہ موقوف کر دیا جاوے - (گشتی نشان ۱۵ ف مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۰۰ف)

(ب) محصول تعہد

دفعہ ۴۰۲ - رقم محصول کے نسبت تعہد دینا ہو تو ہراج ہو اگر بغیر جلسہ کے درخواست ایک شخص کی نہ لینا چاہیئے - (مراسلہ مال نشان ۱۲۲۵ مورخہ سوم تیر سنہ ۱۳۰۲ف)

۱ - تعہد سنہ فصلی کے آغاز کو دیا کرے -

۲ - ایک یا تین سال تعہد دینے مین فائدہ ہے نسبت ختم سال کو تین مہینے باقی رہنے کے قبل صدر کروڑگیری کو اطلاع دیکر منظوری اشتہار جاری ہوا کرے -

۳ - حسب صراحت صدر اطلاع دیتے وقت تختہ آمدنی پنجسالہ کا اوسط مین سال روان کے سات ماہ کی آمدنی بھی درج ہوا کرے -

۴ - اشتہار ہراج ختم سال کے چار ماہ قبل جاری ہونا چاہیئے - (گشتی مال نشان ۱۸ مورخہ ۲۵ مہر سنہ ۱۳۰۳ف)

اشتہار

منجانب ضلع

اس ضلع کے معاملات مندرجہ ذیل کی مدت ہراج آخر سال سنہ روان

ختم ہونے والی ہے - لہذا تمامی خواہش مندون کو اطلاع دیجاتی ہے کہ ان معاملات کا ہراج بتاریخ ماہ سنہ م ہلالی ( ) سنہ ( ) روز ( ) محکمہ ( ) بمقام ( ) ہوگا -
پس جس کسی کو خواہش معاملات کے لینے کی ہو وہ تاریخ متذکرہ صدر پر باجلاس ( ) معہ ساری ٹکٹ معتبری خود دستخطی عہدہ دار سرکاری حاضر ہون -

ف - بمجرد ختم ہراج گیرندہ کو دو روپیہ فیصدی بیعانہ داخل کرنا ہوگا - اور بعد اخذ ضروت وضمانت عملدخل کا حکم دیا جائیگا - اگر ہراج گیرندہ رقم بیعانہ یا ضروت یا ضمانت کے داخل کرنے مین عذر وحیلہ کریگا مکرر ہراج ہوکر جو کمی بمقابلہ ہراج سابقہ ہوگی وہ ہراج گیرندہ اول سے وصول کیجاوینگی - باقی شرائط وقیود جو ہراجی معاملات مین مرعی رہے اور مین اون کی تعمیل متاجرون پر لازم ہوگی - اور جلسہ ہراج مین بھی اوسکا اظہار کردیا جائیگا - اگر کسی شخص کو پنجسالہ رقم کا حال معلوم کرنا ہو تو محکمہ ( ) سے معلوم کرسکتا ہے علاوہ اسکے پنجسالہ کا نقشہ درج اشتہار ہوکر مستقر ضلع اور تحصیلات مین آویزان کیا جاوے گا -

بلدہ چھاونی جاوک نشانی ۱۲ ... ۱۳۰۴ف

دفعہ ۴۰۳ - پاسنجر جس مقام پر رات کے وقت مین اترتے ہین اون کے ہمراہ جو نیا مال محصولی ہوگا اوسکا فوراً ہی وقت محصول وصول کرکے چھوڑ دیا جائے - بیوپاری یا اوس قسم کا مال ہو جو اوسی وقت اوسکو فیصلہ نہ ہوسکتا ہو تو دوسرے روز معمولی مال کے ساتھ فیصلہ کیا جاوے

دفعہ ۴۴ ۔ نرخ بٹاون سکہ عثمانیہ و کلدار میں تبدیل یعنی بنظر منظوری سرکار صیغہ فینانس نہ ہوگی ایک ایک تختہ ماہواری اپنے اپنے علاقہ کے نرخ کا ہتمان کے پاس سے راست دفتر کمشنری پر آنا چاہیے ۔ (مراسلہ نشان ۱۶۹ ۲۴ بہمن ۱۳۳۴ف)

معافی اجناس و معافی عہدہ داران وغیرہ

(الف) معافی اجناس

دفعہ ۴۵ ۔ تفصیل اشیاء معافی محصول کروڑگیری ۔۔

(۱) مرچ خشک پیدائشی ملک سرکار عالی

(۲) موصل چوبی ۔

(۳) اسباب ضروری ہمراہی مسافران

(۴) تخم تیچنی ۔

(۵) رسی سن ۔ انبارٹہ ۔ سیندی

ناریل تیار شدہ ۔ از قسم چھال

درخت مع سٹنی ۔ گشتی نشان

(۵) ۱۰ ۔ آبان ۱۳۳۴ف

(۶) راگیکرو ۔

(۷) ریگ ۔

(۸) سبز خشک (سوکھا لہسن)

(۹) ہیمہ سوختنی ۔

(۱۰) جھڑی سنبالو ۔

(۱۱) سکہ طلا و نقرہ مروجہ یعنی عثمانیہ و کلدار

(۱۲) برگ سیندہی

(۱۳) سدب خلہ افشان تیار شدہ بالنسہ وچھری سندی ۔

(۱۴) ناریل خالی برائے حقہ یا مع میر و چلم گلی ۔

(۱۵) تخم خرفہ ۔

(۱۶) چوڑ کھار باریک و بڑا ۔

(۱۷) سنگ تیا پکی معہ پتھر ۔

(۱۸) علمہ مکانات کہنہ ۔

(۱۹) سبد یعنی ٹوکرے —

(۲۰) ڈھولک —

(۲۱) برگ تاڑ —

(۲۲) سنگ مسلسی وگوند عمدہ گشتی نشان ۱۳ مورخہ ۲۶ بہمن سنہ ۱۳۰۳ ف

(۲۳) پلاس پاپڑہ —

(۲۴) تخم کدو —

(۲۵) پھول تازہ —

(۲۶) چاک ہائے بندھیاں پلاپٹہ وآنکھ گشتی نشان (۲۲) بابتہ سال ۱۲۹۱ھ

(۲۷) بوریہ برگ سیندھی تیار شدہ ملک سرکار عالی گشتی نشان ۱۰۶ بابتہ سنہ ۱۳۰۳ ف —

(۲۸) بلاور یعنی بھلاوان —

(۲۹) ترکاری وغیرہ ہر قسم سر تکلڑیاں الوے (بھوٹ تکلڑیاں) گشتی نشان (۹۹) مورخہ ۶ مہر سنہ ۱۳۰۳ ف

(۳۰) خوشہ ہائے مکائی یعنی بھٹے

درآمد حسب گشتی نشان ۱۲ مورخہ ۱۰ محرم ۱۳۱۹ھ —

(۳۱) آلو پیدائشی ملک سرکار عالی —

(۳۲) انجیر —

(۳۳) آلولہ داؤلکی گشتی نشان (۹۲) ۲ امرداد سنہ ۱۳۰۳ ف —

(۳۴) اگربتی — (عود بتی) —

(۳۵) ریشم پیدائشی ملک سرکار عالی (ادنیٰ) —

(۳۶) پیاز —

(۳۷) تخم پیاز —

(۳۸) تخم تربوزہ

(۳۹) تخم خیار —

(۴۰) کتب ونقشہ جات، قلمی وچھاپہ —

(۴۱) پارچہ مستعملہ —

(۴۲) گردوڑہ سوتی —

(۴۳) کوندہ سنگ —

(۴۴) کاغذ ردی —

(۴۵) کوکو —

(۴۶) جاروب —

(۴۷) کوڈی —

(۴۸) تخم خرپوزہ —

(۴۹) کھڑی —

(۵۰) خردہ —

(۵۱) کاہ خشک و سبز و کڑبی —

(۵۲) تخم انباڑہ —

(۵۳) بیتروٹی و ڈھوپے (کشور شے بینون کے) بروے گشتی نشان ۱۲ ۱۶ مہر فروردی ۱۲۹۶ ف

(۵۴) زینہ کردہ —

(۵۵) چھڑدہ (ساختہ و [illegible]) [illegible]

(۵۶) پوست ببول (گشتی نشان

(۵۷) تخم دبریان (پھوٹا سـنی) و برنج بریان (مرمرے) صرف درآمد شدہ بروے گشتی نشان (۲) ۲ آذر ۱۲۹۸ ف

(۵۸) بھوسہ نخود و تور و گندم وغیرہ اقسام مثل کربی و کاہ متعلقہ خوراک جانوران — گشتی نشان (۹۵) مورخہ ۲۶ امرداد ۱۳۰۳ ف

(۵۹) خاک انگشت معدنیات ملک سرکار عالی حسب گشتی نشان ۱۰۱ مورخہ ۲۶ اردی بہشت ۱۳۰۲ ف

(۶۰) دہان بریان (کھلیان دہان) درآمد شدہ بروے آوک نشان ۱۴۴۳ - ۲۹ اسفندار ۱۳۰۳ ف

(۶۱) خاک نیارے (جھاریگران) محکمہ ڈپٹی کمشنری مراسلہ نشان ۹ مورخہ ۸ بہمن ۱۳۰۱ ف

(۶۲) پھل ٹیمرنی (جریدہ اعلامیہ جلد دوم صفحہ ۸۰۶ بابتہ ۱۳۰۱ ف گشتی نشان ۱۱ مورخہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ

(۶۰۰) رتالو - بروے گشتی نشان (۳۳) مورخہ ۱۰ اسروے ۱۲۹۵ف مفصلی

(ب) معافی عہدہ داران وغیرہ

سررشتہ مال نشان ۵۸ مورخہ ۹ مہر ۱۳۰۵ف شہر حیدرآباد

دفعہ ۴۳۶ - کرایہ کی بار برداری جانوروں کا محصول معاف ہے البتہ ایسے اشیاء جو کرایہ کی غرض سے خرید ہو کر درآمد ہوں تو اُنکا ایک وقت محصول لینا کافی ہے بشرطیکہ جدید اور غیر مستعملہ اشیاء کے برآمد کا داخلہ رکھنا محض بے سود ہے بلکہ ناممکن ہوگا اس لئے بنجارے ہوں یا کرایہ در خواہ کرایہ کے بیل ہوں یا بنڈی یا یابو یا گھوڑا یا اونٹ وغیرہ کل اشیاء کا محصول معاف کیا جاتا ہے -

سررشتہ مال نشان ۲۶۷۳۰ مورخہ ۱۹ آبان ۱۳۳۱ف

دفعہ ۴۳۷ - عدم وصول محصول کروڑ گیری بر مولیشی زراعتی و سامان خانہ داری رعایائے درآمدہ از علاقہ سرکار عظمت مدار سرکار عالی نے رعایائے علاقہ عظمت مدار جو سرکار عالی کے ملک میں آکر بستے ہیں اُن کے مولیشی اور سامان خانہ داری بلا قید مدت دوام کے لئے معافی منظور فرمائی گئی ہے حسب عمل کیا جائے اور اسکی بھی احتیاط رہے کہ کوئی تجارتی سامان نہ چھوڑا جائے - مگر انہیں رعایا سے کوئی واپس جاوے تو ہنگام واپسی حسب ضابطہ محصول اشیاء کا وصول کیا جاوے اور ہر ایک محصولخانہ سے سالانہ ایک تختہ بابت درآمد برآمد اطلاعاً محکمہ کمشنری میں بھیجا کرے (حکم سرکار با جلاس کونسل ۹۱/۹۴۳ بسلسلہ مہر ۱۳۱۵ف) رعایائے ممالک جو سرکار عالی کے ملک میں آکر بسیں اُن کے مولیشی اور سامان خانہ داری کے محصول معافی جو دو سال کے لئے مخصوص

کی گئی تھی وہ اب بلا قید مدت دوام کے لئے منظور کیجاتی ہے جس سے
ملک کی آبادی و توفیر زراعت متصور ہے ۔

حکم سرکار عظمت مدار نشان ۱۷۶ مورخہ ۲۰ ابان ۱۳۰۷ف

دفعہ ۴۰۸ ۔ معافی محصول برآمد تھان رنگین و چھیدار غریب بیوپاری
ململ کے تھان جو بمبئی سے درآمد ہوتے ہیں اور جنکا محصول کروڑگیری
ادا ہوچکا ہے اُن کو رنگواتے ہیں اور نیز چھوٹی چھیاں چھاکر علاقہ سرکار
عالی سے بمعافی محصول برآمد کرنا چاہتے ہیں اوس کے نسبت سرکار سے
حکم ہوا ہے کہ جن ململ کے تھانوں کا محصول وقت درآمد وصول ہوتا ہے اور
تھانوں کو رنگوا کر او پر چھوٹی چھیاں چھاکر برآمد کیجاویں تو اونپر وقت برآمد مکرر
محصول کروڑگیری آئندہ سے وصول نہ ہوا کرے ۔

مراسلہ صاحب عالیشان بہادر نشان ۵۵۲ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۸۹۵ع

دفعہ ۴۰۹ ۔ تمامی پوسٹ ماسٹران برٹش گورنمنٹ متعلقہ صیغہ ڈاکخانجات
ملک سرکار عالی پر خانگی اسباب کا محصول کروڑگیری معاف اور تجارتی سامان
کا محصول وصول کرنا حسب تجویز صاحب عالیشان بہادر سرکار نے منظور فرمائی ہے

مراسلہ عالیشان حکم سرکار عظمت مدار مورخہ ۔ آذر ۱۳۱۰ف

دفعہ ۴۱۰ ۔ معافی محصول کروڑگیری پوسٹ ماسٹران صیغہ خانہ انگریزی
ذریعہ گشتی نشان (ز ۷) مورخہ ۹ ۔ خورداد ۱۳۰۶ف پوسٹ ماسٹران محصول
سے مستثنے ہوئے ہیں ۔ لیکن صاحب عالیشان بہادر درخواست کرتے
ہیں کہ صرف پوسٹ ماسٹران ہی نہیں بلکہ تمام عہدہ داران صیغہ ڈاکخانجات
سرکار عظمت مدار جن کا درجہ پوسٹ ماسٹروں سے زیادہ ہے وہ بھی
معافی محصول کروڑگیری سے مستفید ہونا چاہئے ۔ لہذا صرف اونکے
سامان خانگی کا محصول معاف کیا جاتا ہے ۔

۳۹ مراسلہ بالا نشان ۱۴ آذر سنہ ۱۳۰۶ف
انگریزی نشان ۶ آذر سنہ ۱۳۰۶ف

دفعہ ۴۱۱ - معافی محصول اہلکاران رزیڈنسی - صاحب عالیشان بہادر
کی یہ تحریر ہے کہ رزیڈنسی علاقہ کے محرر ایک مدت دراز سے محصول کروڑگیری کا
سرکار عالی نہیں دیتے ہین اور مستثنےٰ چلے آتے ہین اور دوسری ریاستون
مین بھی یہی دستور ہے اسلئے فی الحال جو جو کلارک یعنے اہلکاران عملہ موجودہ ہین
اُن کی فہرست معہ نقل روبکار انگریزی صاحب عالیشان بہادر نشان ۲۱ مورخہ
یکم اپریل سنہ ۱۸۹۹ء مرسل ہے انکی معافی محصول تا وقت ملازمت بحال خود
رہے (نقل فہرست اہلکاران عملہ موجودہ علاقہ رزیڈنسی ملفوفہ مراسلہ
صاحب عالیشان بہادر نشان (۱۲۶۴) ۱۰ - اگست سنہ ۱۸۹۶ء مجموعی التعداد
(۱۳۴) اشخاص کی ہے ملاحظہ ہو فہرست معافی محصول کروڑگیری -
بسلسلہ مراسلہ مسٹر بیمس نشان ۱۳۶۳ مورخہ ۱۰ - اگست سنہ ۱۸۹۶ء
بامید معافی از محصول کروڑگیری تا قیام ملازمت منسلک ہے اب بالفعل
پبلک ورکس حیدرآباد کے ملازم جو یکم جنوری سنہ ۱۸۹۶ء سے پہلے کے ملازم
ہین اُس شمل مین شریک کرلئے جائین -

۱ - ہری پرساد ہیٹی - سپروایزر سکنڈ گریڈ -
۲ - کاسی پرشاد دواوسیر فرسٹ گریڈ -
۳ - مسٹر لال چندر ساکر مدلیار سب اوورسیر سکنڈ گریڈ -
۴ - مسٹر سی بالیا نایڈو کلارک فرسٹ گریڈ
۵ - بالو نایڈو صراف -

سرکار سے حسب درخواست صاحب عالیشان بہادر محصول کروڑگیری کا

کی گئی تھی وہ اب بلا قید مدت دوام کے لیے منظور کیجاتی ہے جس سے ملک کی آبادی و توفیر زراعت متصور ہے —

حکم سرکار نشان ۱۲۶ مال مورخہ ۷ ابان سنہ ۱۳۰۵ ف

دفعہ ۴۰۸ — معافی محصول برآمد تھان رنگین مع چکیدار غریب بیوپاری ململ کے تھان جو بمبئی سے درآمد ہوتے ہیں اور جنکا محصول کروڑگیری ادا ہو چکا ہے اُن کو رنگواتے ہیں اور نیز چھوٹی چھکیان جاکر علاقہ سرکار عالی سے بمعافی محصول برآمد کرنا چاہتے ہیں اوس کے نسبت سرکار سے حکم ہوا ہے کہ جن ململ کے تھانوں کا محصول وقت درآمد وصول ہو چکا ہو اور تھانوں کو رنگوا کر اور نیز چھوٹی چھکیان جاکر برآمد کیا جاوین تو اونپر وقت برآمد مکرر محصول کروڑگیری آیندہ سے وصول نہ ہوا کرے —

مراسلہ صاحب عالیشان بہادر نشان ۵۵۶ مورخہ ۲۰ جولائی سنہ ۱۸۹۵ع

دفعہ ۴۰۹ — تمامی پوسٹ ماسٹران برٹش گورنمنٹ متعلقہ ڈاکخانجات ملک سرکار عالی پر خانگی اسباب کا محصول کروڑگیری معاف اور تجارتی سامان کا محصول وصول کرنا حسب تجویز صاحب عالیشان بہادر سرکار نے منظور فرمائی ہے

[illegible] نشان حکم سرکار [illegible] مورخہ [illegible] آذر ۱۳۱۳ ف

دفعہ ۴۱۰ — معافی محصول کروڑگیری پوسٹ ماسٹران ڈاکخانہ انگریزی ذریعہ گشتی نشان (۷) مورخہ ۹ خورداد سنہ ۱۳۱۳ ف پوسٹ ماسٹران محصول سے مستثنی ہوئے ہیں — لیکن صاحب عالیشان بہادر درخواست کرتے ہیں کہ صرف پوسٹ ماسٹران ہی نہیں بلکہ تمام عہدہ داران ڈاکخانجات سرکار عظمت مدار جن کا درجہ پوسٹ ماسٹروں سے زیادہ ہے وہ بھی معافی محصول کروڑگیری سے مستفید ہونا چاہتے ہیں — لہذا صرف اون کے سامان خانگی کا محصول معاف کیا جاتا ہے —

مراسلہ مالگذاری ۳۹ مورخہ ۱۲ آذر ۱۳۰۶ف
دفتر بخشی رزیڈنسی ۲۰ آذر ۱۳۰۶ف

دفعہ ۴۱۱ - معافی محصول اہلکاران رزیڈنسی - صاحب عالیشان بہادر
کی یہ تحریر ہے کہ رزیڈنسی علاقہ کے محرر ایک مدت دراز سے محصول کروڑگیری
سرکار عالی نہیں دیتے ہیں اور مستثنےٰ چلے آتے ہیں اور دوسری ریاستوں
میں بھی یہی دستور ہے اسلئے فی الحال جو جو کلارک یعنے اہلکاران عملہ موجودہ ہیں
اُن کی فہرست معہ نقل روبکار انگریزی صاحب عالیشان بہادر نشان ۱۲۰۳ مورخہ
یکم اپریل ۱۸۹۹ع مرسل ہے انکی معافی محصول تاوقت ملازمت بحال خود
رہے (نقل فہرست اہلکاران عملہ موجودہ علاقہ رزیڈنسی ملفوفہ مراسلہ
صاحب عالیشان بہادر نشان (۱۲۶۴) ۱۰ - اگست ۱۸۹۶ع مجموعی تعداد
(۱۳۴) اشخاص کی ہے ملاحظہ ہو فہرست معافی محصول کروڑگیری -
بسلسلہ مراسلہ مسٹر ٹیمپس نشان ۱۳۶۳ مورخہ ۱۰ - اگست ۱۸۹۶ع
بامید معافی از محصول کروڑگیری تا قیام ملازمت منسلک ہے اب بالفعل
پبلک ورکس حیدرآباد کے ملازم جو یکم جنوری ۱۸۹۶ع سے پہلے کے ملازم
ہیں اُس مثل میں شریک کرلئے جائیں -

۱ - ہری بہیراس ایچی - سپروائزر سکنڈ گریڈ -
۲ - کاسی پرشاد دوادسیر فرسٹ گریڈ -
۳ - مسٹر لال چندر ساکر مدلیار سب اوورسیر سکنڈ گریڈ -
۴ - مسٹر سی بالیا نائیڈو کلارک فرسٹ گریڈ
۵ - بالو نائیڈو صراف -

سرکار سے حسب درخواست صاحب عالیشان بہادر محصول کروڑگیری

سے مستثنیٰ منظور فرمایا ہے حسبہ تعمیل ہو۔

دفعہ ۴۱۲ — معافی محصول کروڑگیری بہ تارماسٹران صاحب عالیشان بہادر کی استدعا پر پیشگاہ اقدس و اعلیٰ سے فرمان مبارک ۱۳ رمضان ۱۳۱۹ھ گشتی نشان ۱۵ مورخہ ۶ ماہ
شرف صدور پایا ہے کہ (انگریزی تار ماسٹرون کے لئے اس شرط کے ساتھ اردیبہشت
محصول کروڑگیری کی معافی دیجاوے کہ سامان تجارتی محصول سے مستثنیٰ نہ ہوگا صرف ۱۳۱۱ف
خانگی اشیا ر کے لئے دوسرے معافیات بحال رہتے تک محصول نہ لیا جائیگا
لہذا مثل پوسٹ ماسٹران علاقہ انگریزی ٹیلیگراف ماسٹرون کے خانگی سامان
درآمد شدہ کے محصول کی معافی دیجاوے۔ تارماسٹران محکمہ ٹیلیگراف نظام
علاقہ قیصریہ کو خانگی سامان کی معافی دیجاوے۔

دفعہ ۴۱۳ — جو اشخاص کاشت و آبادی کے لئے اپنے ساتھ مویشی ” ” ۵۲
اور سامان خانہ داری جس تعلقہ مین لاوین اوس تعلقہ کے تحصیلدار صاحب ۲۰ شہریور
کا داخلہ اگر اوسکے پاس بموجب گشتی نشان (۴۰) بابتہ ۱۲۹۶ف موجود ہو ۱۳۱۲ف
تو مالگذارون کو چاہیے کہ اوس وثیقہ سے معافی مین چھوڑ دین۔
معلوم ہوتا ہے کہ محصول خانہ مدبرہ مین بکریاں اور بھینڈیان اسطرح
پر بغرض آبادی و کاشت لائی جاتی ہین۔ اون کا محصول لیا جاتا ہے مگر
بموجب گشتی نشان (۵۲) بابتہ ۱۲۹۶ف ایسے اشخاص کے ساتھ جسقدر
مویشی ہون حسب الحکم سرکار معافی مین چھوڑ دئے جائین۔

دفعہ ۴۱۴ — عہدہ داران سرکار عالی یعنے صوبہ دار و اول تعلقدار مراسلہ نظامت ۴۳
و دوم سوم تعلقدار۔ تحصیلدار۔ صدر مددگار عدالت ضلع مددگار وغیرہ کا ۸ آذر ۱۳۱۱ف

خانگی خوراکی و پوشاکی علاقہ انگریزی سے درآمد ہو تو مال درآمد کنندہ عہدہ دار کا
فرد دستخطی بہ تفصیل اشیاء بقید قیمت و تعداد و وزن وغیرہ لیکر بلا اخذ
محصول معافی مین چھوڑ دیا جائے —

مراسلہ مال نشان ۶۱ دفعہ ۴۱۵ — عہدہ داران علاقہ دیوانی کے نسبت جیسے محصول کی
مورخہ ۲۰ معافی جاری ہے ویسے عہدہ داران صرفخاص کے لیے بھی جاری رکھی
آذر ۱۳۰۹ ف جاوے کوئی وجہ دیوانی و صرفخاص کے خصوصیت کی نہین ہے —

۹۶
۱۳۰۹ ف دفعہ ۴۱۶ — کوئی امیدوار یا اتاچی یا کوئی ملازم منصرم تحصیلداری سے
۲۷ آذر یا کسی عہدہ پر جسکو کروڑگیری کے محصول کی معافی دیجاتی ہے مامور ہو تو
منصرم کارونکو بھی معافی دیجائے —

مراسلہ مال نشان ۲۲ دفعہ ۴۱۷ — ڈاکٹرون کا خانگی مال اُن کے نام سے درآمد ہو تو اونکا
۷ ... ۱۲۹۹ ف دستخطی فردمعہ تفصیل مال قیمت وغیرہ لیکر معافی مین چھوڑ دیا جائے - اگر
بیوپاری یا گتہ دار کے ذریعہ سے درآمد ہو تو محصول وصول کیا جاوے -

جریدہ غیر معمولی دفعہ ۴۱۸ — محکمہ جات علاقہ سرکاری اگر کوئی سامان باغراض سرکاری
۲۹ شہریور ۱۲۹۹ ف عہدہ دار کے نام درآمد ہو تو اُس سررشتہ کی سرکاری یادداشت بہ تفصیل
جلد ۳۴ گشتی مال معہ قیمت داخل ہونے پر بلا اخذ محصول معافی مین چھوڑ دیا جائے
۱۱ نشان ... اور جہان اس قسم کا مال واگزاشت ہوا کرتا ہے اُسکے نسبت علحدہ رجسٹر
۲۹ شہریور ۱۲۹۹ رکھا جانا مناسب معلوم ہو تو رکھا جائے ورنہ معافی کے تختہ مین شریک
ہوا کرے —

مراسلہ مال نشان ۲ دفعہ ۴۱۹ — مددگاران ناظم جنگلات بھی دیگر عہدہ داران سرکار عالی

کے موافق محصول کروڑگیری سے مستثنےٰ ہین حسبہ تعمیل کیجاوے ۔ ۱۳۱۶ف آذر مورخہ ۲

دفعہ ۴۲۰ — معافی محصول کروڑگیری بر اشیاء خانگی مطلوبہ اعتماد و ہمہ صاحبان کروڑگیری ۔ چونکہ مہتممان و امینان کروڑگیری کے مدارج دوم سوم تعلقداران و تحصیلداران کے مساوی رکھے گئے ہین اور ان کو محصول کروڑگیری معاف ہے ۔ مرحلہ ال نشان ۶۰۸۵ ۱۳۱۶ف ۵ بہمن

دفعہ ۴۲۱ — معافی محصول کروڑگیری پوسٹ ماسٹران چٹھہ خانجات قیصریہ ۔ پوسٹ ماسٹران انچارج پوسٹ آفس بھی اوسی طرح ادائی محصول کروڑگیری سے مستثنےٰ کئے جاتے ہین جیسا کہ پوسٹ ماسٹران چٹھہ خانجات انگریزی مستثنےٰ کئے گئے ہین حسبہ عمل کیا جاوے ۔ ۱۸۶۴ ، ۱۳۱۶ف ۲۶ تیر

دفعہ ۴۲۲ — محصول گرنی حیدرآباد کے شرائط نامہ فقرہ دوم نقل لتعمیلاً بھیجی جاتی ہے ۔ ۲۹۰۱ ، ، ۱۲۹۵ف ۲۶ مہر

(نقل نقل فقرہ دوم شروط پارچہ بافی کارخانہ حیدرآباد)

دوم آنکہ ہمہ اسباب تیاری اشیاء مذکور و جملہ اشیاء بلکہ برائے گرانیدن اشیاء مثل زغال و روغن و ہیزم وغیرہ درکار باشد محصول آنہا معاف کردہ شدہ ۔

دفعہ ۴۲۳ — محصول گرنی گلبرکہ شرائط نامہ فقرہ چہارم نقل بتعمیلاً بھیجی جاتی ہے ۔ ۲۹۱ ، ، ، ،

(نقل النقل فقرہ چہارم شرائط کمپنی رشتہ و پارچہ بافی)

(۴) — معافی محصول کروڑگیری علی الدوام بابت آلات و اوزار کہ

فقط برائے مصرف کارخانہ مذکور خواہد رسید ونیز ہیزم و زغال و روغن
و اشیاء تعمیر و ترمیم مکان و کارخانہ مذکور لیکن آنچہ کہ اشیاء تیاری مکان یا
مصرفی دیگر از بیوپاریان یا گتہ داران وغیرہ خواہند گرفت محصول آن از
ہمچون بیوپاریان وغیرہ گرفتہ خواہد شد اشیاء فوق الذکر کہ خاص از طرف کمپنی
مذکور آوردہ خواہد شد در معافی شریک خواہد گشت —

۸۳۹۳ سررشتہ مال نشان — دفعہ ۴۲۴ — معافی محصول برآمد مصنوعات ملک سرکار عالی سرکار
مورخہ ۱۵ — عالی نے بنظر سہولت تجارت و آسایش قید محط کی اُٹھا دی ہے اور عام
[illegible] فروردی — طور پر تمام اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی برآمد مصنوعات کا محصول بطور
ہنگامی معاف فرمایا ہے یہ حسب عمل تا حکم ثانی جاری رہے —

سررشتہ فینانس ۱۲۳۱ نشان ۲۵ [illegible] فروردی — دفعہ ۴۲۵ — مسافرین کے ساتھ کا سامان ضروری بلا قید قیمت
چھوڑ دیا جاوے کیونکہ دستور العمل کے فہرست اشیاء معمولی میں لکھا
ہے کہ اسباب ضروری ہمراہی مسافرین معافی چھوڑ دیا جائے —

گشتی نشان ۴۲ — دفعہ ۴۲۶ — سپرنٹنڈنٹ انسپکٹر صاحب بہادر بیشہ خانجات علاقہ
۲۰ ذیقعدہ — قیصریہ سرکار عالی کے علاقہ جات کے بیشہ خانجات علاقہ قیصریہ کی تنقیح کے
۱۲۹۲ھ — لئے آویں اور جاویں تو اُن کی ہمراہی سامان کے محصول کے لیے مزاحمت
نہ ہونا چاہیئے —

نشان [illegible] سررشتہ مال [illegible] ۲۹ ربیع ۱ — دفعہ ۴۲۷ — سمستان سہیا دری پہاڑ (ماہور) کا مال غلہ بکرات
وغیرہ سالانہ قیمتی سما صہ ۵ درآمد برآمد ہو تو بلا اخذ محصول معافی میں
چھوڑ دیا جائے —

دفعہ ۴۲۸ - ادویات کے بہنگیات صدر ڈاکٹر خانہ سے اضلاع کے ڈاکٹر خانہ مین مہر شدہ روانہ کئے جائینگے تو اُن بہنگیون کو بلا معائنہ ملازمان کروڑگیری چھوڑ دیا کرین - مراسلہ مال نشان ۹۵ مورخہ ۵ اسفندار سنہ ۱۳۱۰

دفعہ ۴۲۹ - سمستان پٹن کو راجہ صاحب دہارا در بڑودہ کے جانب سے مال پارچہ درآمد ہو تو بلا اخذ محصول معافی مین چھوڑ دیا جاوے - ۴۱۲ ,, محرم ۱۳۱۲

دفعہ ۴۳۰ - چھاؤنیات عہدہ داران ملٹری و سول کا خانگی مال درآمد شدہ بلا اخذ محصول معافی مین چھوڑ دیا جاوے - گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۱۰ ۲ - آذر

دفعہ ۴۳۱ - چھاؤنی سکندرآباد - بلوارم کے افسران اور مسز ہاروسن کلب ہاوس کانی شاپ بکسیریٹ ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری صاحبان کے نام جو مال درآمد ہو اوسکا دستخطی فرد حسب نمونہ منسلک دینے کے لئے صاحب عالیشان بہادر نے حکم جاری فرمایا ہے لہذا اتباع اُس کے کل چھاؤنیات مین عمل کیا جائے - مراسلہ مال نشان ۴۶ مورخہ ۱۲ آذر سنہ ۱۳۱۰ رقعہ ۲۲۳ ۲۲ ربیع ۱ سنہ ۱۳۱۰ ۲۵۹۳۶

دفعہ ۴۳۲ - معافی سامان ہمراہی سپاہیان جو بغرض بھرتی فوج مقرر ہوئے ہین جو لوگ کہ بغرض انتخاب سپاہیان فوج بمبئی مقرر ہوتے ہین وہ بذریعہ پروانہ جات دفتر مال گزاری ملک سرکار عالی مین بغرض انتخاب سپاہیان جاتے ہین اور اونکو حسب الحکم سرکار ہنگام سفر پول ٹکس اور محصول کروڑگیری محکمے ہمراہی سامان کے متعلق نہ لیا جائے - سنہ ۱۳۱۳ ۲۰ شہریور

دفعہ ۴۳۳ - نظام اسٹیٹ ریلوے علاقہ مین جب مال لاوارثی برآمد ہو تو اوس کا محصول نہ لیا جائے اور یہ احتیاط رکھی جائے کہ حکم مصدرہ ۳۲۹ مراسلہ مال نشان سنہ ۱۳۱۲ ۱۰ اردی بہشت

نظام اسٹیٹ ریلوے کے متعلق ہے جی - آئی - پی ریلوے جو گدوڑ سے
شمری تک وسد - ن مرہٹہ ریلوے جو دو چار اسٹیشن محصول محصولی لینگسگور
مین واقع ہے اس حکم کو کوئی تعلق نہین -

(مراسلہ نشان ۱۰۴ - ۱۶ سنہ ۱۳۱۵ ف - ۲۱ خورداد)
دفعہ ۴۳۴ - چھاؤنی اورنگ آباد کے فوجی سوار اور سپاہی کے خانگی
سامان استعمالی درآمد ہو تو محصول کروڑگیری معاف ہے -

(گشتی مال نشان ۲۷ - ۱ اسفندار ۱۳۰۸ ف)
دفعہ ۴۳۵ - دربارہ طلب فہرست پارسل ہاے سرکاری - جسمیں
مراسلہ صاحب عالیشان بہادر پارسلہاے سرکاری علاقہ قیصریہ کی فہرست
کو طلب کرنے کی ضرورت نہین ہے نقل چٹھی صاحب عالیشان بہادر نشان ۱۹
مورخہ ۶ ستمبر ۱۸۹۸ء - مائی ڈیر نواب وقار الامرا بہادر کے - سی - آئی - ای
چونکہ اس کارروائی مین ایک عرصہ گذرا ہوا ہے اسوجہ سے مسٹر ریڈ مہتمم
خزانہ پتا نہین بتلا سکتے کہ پارسل مین کیا اشیاء تھین اور وہ پارسل
سرکاری تھا ایسے پارسلون پر سرکار عالی کی کروڑگیری کا اثر نہین ہوتا لہذا
بدین وجہ مین آپکی توجہ ان پارسلون کے کارروائی کے طرف منعطف کراتا
ہوں جو بذریعہ بہنگی وصول ہوئی تھی اور جسکے نسبت کارروائی چلکر کروڑگیری سے
ہو چکا جو مورخہ یکم ستمبر ۱۸۹۸ء جاری ہوا بوجوہات صدر مجھے یقین ہے کہ
آپکو غالباً اسکی ضرورت نہ ہوگی کہ پارسل بالا کے نسبت یا آیندہ کوئی کیفیت
طلب کیجاوے اور میری رائے ہے کہ اگر اس معاملہ کی اطلاع مہتمم
کروڑگیری کو کردی جاوے تو آیندہ کی خط وکتابت سے مبرا ہونگے

(مراسلہ نشان ۸۳۰)
دفعہ ۴۳۶ - راجہ صاحب سمستان اناگندی کا سامان درآمد ہو

تو بلا اخذ محصول معافی مین چھوڑ دیا جائے سرکار سے معافی محصول کا حکم ہو گیا ہے

دفعہ ۴۳۷ - تمباکو کی بیڑیان مصنوعات مین داخل ہین - لہذا برآمد کی محصول کروڑگیری معاف ہے -

دفعہ ۴۳۸ - ہنڈی کہنہ علاقہ سرکار عالی بغرض درستی علاقہ انگریزی مین لیجاوے اور بعد درستی واپس علاقہ سرکار عالی مین لائی جائین تو بلا اخذ محصول چھوڑ دی جائے -

دفعہ ۴۳۹ - گرودوارۂ نانڈیڑ کے لئے جو سامان خیراتی بطور نذر چڑہانے کے لئے آوے تو اُس کا محصول معاف ہے بلا اخذ محصول مال مذکور چھوڑ دیا جائے -

دفعہ ۴۴۰ - (معافی محصول موٹر کار) صاحب عالیشان بہادر او افسران فوج سرکار عظمت مدار ادائی محصول موٹر کار سے مستثنے رہین گے یا نہین - یہ مسئلہ مزید صراحت کے لئے پیشگاہ خداوندی مین گذرانا گیا تھا اب حضرت اقدس و اعلیٰ کے پیشگاہ سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان مرقومہ ۱۲ ارج سنہ ۱۳۲۲ف حکم شرف صدور پایا ہے کہ موٹرکارون کے متعلق محصول کروڑگیری دینے سے زیدنٹ صاحب اور انکا اسٹاف اور انگریزی فوج کے عہدہ داران بالفعل معاف کئے جائین پس حسبہ تعمیل رہے -

دفعہ ۴۴۱ - عہدہ داران قدیم ریلوے جو اب مستثنے ہین اُس وقت تک کہ تمام موجودہ معافی موقوف ہوئی محصول نہین لیا جائیگا افسران گوداوری ریلوے بھی ادائی کروڑگیری محصول سے مستثنے قرار

قدیم ریلوے مستثنے رہینگے فہرست عہدہ داران نظام اسٹیٹ ریلوے
ڈبلیو پنڈلبری ایجنٹ اینڈ منیجر - سی بی ڈنلاپ چیف انجنیر - جی ٹی مارٹن
ڈسٹرکٹ انجنیر - جی بن ٹیلر پرنسل اسسٹنٹ چیف انجنیر - آر - اے
انچارج ڈسٹرکٹ انجنیر - لیفٹ - سی گرافرڈ سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس
سی - پی - جارج کیارج سپرنٹنڈنٹ - اے - ایف ہسکین اسسٹنٹ ڈپٹی
سی - پی ہینٹ ہیڈ نیکل افسر - ڈبلیو سگے ڈپٹی ٹرافک مینجر
پی - ڈمی پرز اسسٹنٹ انجنیر - آر رائیس اسٹور کیپر - سید احمد اکبر
پے ماسٹر - پی - ایچ ڈاور چیف اکونٹنٹ اڈیٹر - سی ڈبلیو کیادیک
اسسٹنٹ اڈیٹر - یم - آئی رنا سوامی مدلیار - ڈٹو ایضاً

ج - کرایہ کوٹھہ کا

١٠ گشتی نشان سنہ ف
دفعہ ۴۴۳ - ناکہ جات وچوکیات پرمال داخل ہوتے ہی محصول کا فیصلہ ہوناچاہیئے - اگر کسی وجہ سے بغیر فیصلہ مال ناکہ میں رہجائے توحسب نمونہ منسلکہ رجسٹر رکھاجاکر فوراً کھتاؤنی ہواکرے - جس سے بوقت تنقیح معلوم ہوگا کہ کوٹھہ کرایہ بروقت وصول اور جمع ہواکرتا ہے اور رجسٹر مذکور میں تنقیح کنندہ عہدہ داروں کی دستخط بھی ہواکرے -

۶۹۶ مراسلہ مال گذاری نشان مورخہ ۲۲ - آبان سنہ ف
دفعہ ۴۴۴ - جومال کروڑگیری میں داخل ہوگا وہ (۲۴) گھنٹے سے زیادہ رکھا نہ جائے بشرطیکہ خود بیوپاری کی جانب سے تعویق ہو اگر کوئی بیوپاری بروقت حاضر ہوکر اپنا مال نہ لیجائے توحسب دستور چالیہ تین روز کے بعد فی ڈاک ایک آنہ محصول یعنے کرایہ کوٹھہ لیا جائے گا -

انتظام ٹپہ وغیرہ

دفعہ ۴۴۴ - روانگی و تقسیم لفافجات سرکار عالی بغیر ادائی محصول ملک سرکار عالی عظمت مدار فیما بین عہدہ داران ٹپہ سرکارین یہ امر طے ہوچکا ہے کہ جو لفافہ جات سرکاری علاقہ سرکار عظمت مدار (برٹش انڈیا) سے سرکار عالی کے ٹپہ خانہ جات مین بغرض تقسیم اندرون ممالک محروسہ سرکار وصول ہون اور نیز جو لفافہ جات سرکار عالی حدود سرکار عالی سے علاقہ سرکار عظمت مدار مین بغرض تقسیم روانہ کئے جائین وہ آیندہ ہر سال مین بلا طلبی محصول ٹپہ یعنے سرکاری مین تقسیم کئے جائین پس اس کے متعلق اور ٹپہ جاتجات سرکار عالی عمل کیا کرین -

(گشتی ٹپہ خانہ نمبر ۱۰ مورخہ ۴ بہمن ۱۳۲۰ف)

دفعہ ۴۴۵ - لفافہ جات پر الفاظ "بکار سرکار نظام" کا استعمال حسب معمول لفافہ جات سرکاری ٹپہ خانہ سرکار عالی کے ذریعہ سے روانہ ہوتے ہین - اگر کسی شدید ضرورت پر بذریعہ ٹپہ خانہ قیصری روانہ کرنیکا موقع دامی ہو تو حسب نمونہ ذیل لکھا جاکر عہدہ دار یا اہلکار مجاز کی دستخط ثبت ہونے کی صورت مین لفافجات سرکاری بلا ادائی محصول پہونچائے جائینگے -

(نشان ۱۳ مسلسلات مورخہ ۴ بہمن)

روبکار سرکار نظام خدمت ازدفتر دستخط عہدہ دار

دفعہ ۴۴۶ - سرکاری لفافہ جات پر صیغہ متعلقہ کے خود افسر سررشتہ دار میر منشی - پیشکاران تحصیل وکروڑگیری - محاسب - محافظ - ناظر تنقیح ساز - نائب سررشتہ دار - ہیڈ کارکن کروڑگیری کر سکتے ہین -

(سرکاری ٹپہ خانہ نشان ۹ - ۲۰)

ف - سرکاری لفافہ پر نام اور عہدہ کھلے حرف مین لکھا کرین -

۲ - لفافجات تلنگانہ مین تلنگی اور اُردو اور مرہٹواڑی مین مرہٹی اور
اُردو پتہ لکھدیا کرین - اور لفافہ بند کرتے وقت اندر کے کاغذات کو گوند
نہ لگا کرے - اور کاغذ لفافہ کا پائیدار ہوا کرے -
۳ - موسم بارش مین سرکاری کاغذات موم جامہ کے لفافہ مین روانہ
ہوا کرین اور بعد ختم بارش یہ طریقہ بند کردیا جائے -
۴ - مخبرون کے نام کے لفافہ جات بطور سرکاری جاری ہوا کرین
آیندہ حسب تعمیل ہوا کرے -
دفعہ ۴۴۷ - بہنگیات کاغذات صیغہ حساب وغیرہ چلی قلم سے (کاغذات صیغہ حساب) اور ضروری لکھا کرے - گشتی نشان ۴ سنہ ۱۲۹۹ ۲۵ صفر

کرد و خزانہ و سلاک

دفعہ ۴۴۸ - کردہی سائر - صدو بیج نمک - بدعت - علیحدہ علیحدہ رکھنے ضرورت نہین ہے ایک کردہی رکھکر اُس مین سائر و نمک وبدعت کی آمدنی بمد علیحدہ علیحدہ جمع کیا کرین - اور شام کو کردی بند کرکے اپنے دستخط کرین اور اپنے افسر کے بھی دستخط لیا کرین - مراسلہ نشان ۱۰۸۷ ۵ - آبان سنہ ۱۳۱۴ ف

دفعہ ۴۴۹ - کردی مین ہر روزہ کسرات جو جمع ہوا کرے اُسکی تفصیل حسب ذیل تبلائی جاے کہ مرادی روز گزشتہ کنندہ فلان روز مذکور فلان جملہ گنڈے منجملہ اسکے عین گنڈے وضعات باقی گنڈے کی کسرات لکھی جایا کرے - گشتی صدر قلمبندی دفعہ ۹۴ -

دفعہ ۴۵۰ - ناکجات وبیلیٹہ جات کے خزانہ مین زائد رقم سلاک نکلکر مراسلہ فنانس

وقت بوقت متعلقہ خزانہ سرکار مین ارسال کرنے کے لئے بارہا ہدایت ہو چکی ہے اور اب مکرر تاکیدی حکم دیا جاتا ہے کہ علاقہ داران کروڑگیری پابندی احکام مجریہ سابق وہدایت دفتر صدر محاسب سرکار عالی اپنے اپنے متعلقہ خزانہ مین بے ضرور زیادہ رقم سلک نہ رکھا کرین اور آئندہ وقت بوقت سرکاری خزانہ مین داخل کردیا کرین - بصورت خلاف تدارک سخت کیا جائے گا -

دفعہ ۴۵۱ - کوئی رقم بلا احتیاج کردی اہل کار اپنے پاس ڈال نہ رکھے - گشتی نشان ۶۹ ۹ امرداد سنہ ۱۳۰۹ ف

دفعہ ۴۵۲ - طلب رقم پٹیہ جات وچوکیات اور ناکہ جات کے خزانہ مین زاید رقم سلک رہتی ہے جو خلاف حکم سرکار ہے لہذا اپنے اپنے متعلقہ خزانہ مین بے ضرورت زیادہ رقم سلک نہ رکھا کرین خلاف ہر آئینہ تدارک سخت کے مستوجب ہونگے - ر نشان ۳۹ ۱۱ امرداد سنہ ۱۳۱۱ ف

دفعہ ۴۵۳ - انتظام سکہ قلب صرافان خزانہ کی ناقابلیت اور بدیانتی اور افسران مقامی کی کم توجہ اور عدم نگرانی کے وجہ سے اس قدر کثیر تعداد مین سکہ قلب کا برآمد ہونا حیرت انگیز ہے لہذا حکم دیا جاوے کہ صرافان خزانہ کی چال وچلن پر بہت نگرانی رہے اگر صرافان خزانہ کی نالایقی اور بدیانتی کا کوئی شبہ ہو تو اسکی کامل تحقیقات کرکے سختی کے ساتھ خبر لیا کرین - تاوقتیکہ ایک نالایق اور بے اعتبار صراف اپنی کیفر کردار کو نہ پہونچے - امکان سے خارج ہے کہ دوسرے ونکو سید ھار استہ اور گشتی نشان ۴۴۳ صدر محاسبی ۹ مہر آبان سنہ ۱۳۱۳ ف

اچھا سبق مل سکے پس آیندہ کے ارسال مین دفتر ہذا کو اسکا عمل ثبوت ملجائے کہ جملہ افسران خزائین نے اسکا خاص طور سے انتظام کیا ہے -

ارسال

مراسلہ نشان ۱۳۵ ۳۴۳ ۱۲۹۵ مو ربیع الآخر سنہ گشتی صدر دفتر

دفعہ ۴۵۴ - اگر ارسال کی رقم بیل پر بہیجدیجائے تو فی تہیلی ڈہائی ہزار کے حساب سے دو تہیلیان روانہ ہوا کرین --

نشان ۹۹۳ مورخہ ۲۹ رمضان سنہ ۱۳۱۰ھ

دفعہ ۴۵۵ - ارسال کی رقم کے ساتھ ارسال نامہ یا ششنے بہیجا کرے

۱- ارسال کی رقم کی رسید اگر بزمانہ دورہ تحصیلدار اگر پیشکار کے دستخطی ہون تو قبول کرلی جائے -

۲- ارسال رقم کی رسید بہ ثبت مہر و دستخط لیا کرے بلا مہر نہ لیجاے

ایضاً نشان ۴۲ مورخہ ۲۰ فرور دی سنہ ۱۳۱۰ھ

دفعہ ۴۵۶ - ادخال رقم آمدنی درخزانہ تحصیلات ارسال رقم کروڑگیری آیندہ سے خزانہ تحصیلات مین داخل کی جاوے - راست خزانہ عامرہ مین داخل نہین ہوسکتی --

نشان ۲۹ مو ۷ شعبان سنہ ۱۳۰ھ

دفعہ ۴۵۷ - ارسال کی رقم ایک مہینے مین کتنی روانہ ہوئی ہے اوسکا ایک تختہ ہر ماہ مرتب کرکے تاریخ ۵ تک تحصیلدار کے پاس روانہ لیجائے اور تحصیل سے بھی تختہ وصول ہوگا - اوسکے ساتھ مقابلہ ہوا کرے -

الف ارسال کی رقم بذریعہ ریلوے روانہ کیجائے تو حسب ذیل کرایہ لگیج ادا ہوا کرے -- (۱) رقم سکہ قسم طلا و نقرہ وغیرہ --

(الف) ایک من سے ۲۷ من تک فی من فی میل اڑہائی پائی -

(ب) زایدار ۲۷ من تا ۸۱ من ایک من فی میل دو پائی -

(ج) زاید از ۱۰ من تا ۲۰ من فی من ایک میل ڈیڑھ پائی —

(د) زاید از ۲۰ من کے لئے فی من فی میل ایک پائی -

نوٹ ۱ - مندرجہ وزن بالا کے سوا اگر کم وزن ہو تو بھی کم نہ لیا جائے

نوٹ ۲ - مندرجہ وزن بالا کے سوائے سکہ جات مسمی (تانبہ) جو

(الف) اندرون پانچ من فی من کے لئے بحساب دو پائی جسقدر وزن ہو اسپر لیا جائیگا -

(ب) زاید از ۵ من ہو تو فی من فی میل ایک پائی کے حساب سے دس من تک لیا جائیگا -

دفعہ ۴۵۸ — ارسال یا اور کوئی بابت رقم جمع ہونیکے لئے داخل ہو اور اوسمین کوئی مسمی (تانبہ) کا سکہ برآمد ہو تو فی الفور اُنکے دو ٹکڑے ساکچھ روپیے کے لئے جائیں اگر بعد پرکھانے صراف خزانہ کے سلک مین ارسال شدہ رقم کے منجملہ مین سے کوئی روپیہ واپس ہو جائے تو اوسکے بھی دو ٹکڑے کرکے صراف کو واپس دیکر اچھا روپیہ لیکر سلک برابر کیجائے — قلمبندی دفتر مطبوعہ جریدہ شنبہ ۲۳ محرم

دفعہ ۴۵۹ — ارسال ناکجات کروڑگیری اسٹیشن ناوگی سے اسٹیشن لنگم پلی تک ناکجات کروڑگیری کی رقم کا ارسال محصولخانہ بلدہ مین داخل ہو تحریر ہوا ہے لہذا ٹرافک منیجر صاحب ریلوے کو اطلاع دیجاوے کہ ناونگی سے لنگم پلی تک کل اسٹیشن ماسٹرون کو حکم دیا جاوے کہ جو رقم اسٹیشن ہائے مذکورہ سے بابتہ ناکہ جات کروڑگیری بلدہ کو ارسال ہوگی اوسکا وزن نہ کیا جائے اور اسٹیشن ماسٹر حیدرآباد کل رقم کا وزن کرکے یکبیک چارج وصول کرتے لین — ترسیل مال نشان ۲۳ آذر ۱۳۰۲ ف

گوشوارہ

دفعہ ۴۶۰ - گوشوارہ مین پایہ کاشت کے متعلقہ محصول کی آمدنی بمد علحدہ ہو -

دفعہ ۴۶۱ - علحدہ گی حساب آمدنی بلدہ حیدرآباد و بیادرگھات متعلقہ صرفخاص کا تعلق ابواب غیرسرکاری مدارسال سے ہے لہذا اسمرحدات سٹیشن یا سے ریلوے پر جو مال داخل ہوجائے اور اس کا محصول جو وصول ہوگا علاقہ جات دیوانی مین رقم ابواب غیرسرکاری کے ضمن [illegible] ارسال صرف خاص جمع کرلیجائے اور گوشوارہ مین اسی طرح سے عمل ہوا کرے -

دفعہ ۴۶۲ - راسواری ماہانہ و سالانہ جو محصول خانجات پر آئے ہین اسمین ایک خانہ تعداد [illegible] بڑھا دیا جائے اور حسب ذیل اشیا [illegible] اُس خانہ مین درج کیا جاوے - (۱) جانوران و گوسفندان [illegible] تعداد بتلائی جاوے - سوت پیٹی - ناس - زیور طلائی و نقرئی [illegible] مسی برنجی و زیور [illegible] - کاٹھ ولایتی - گوند - فولاد - سامان [illegible] مغز بادام - ظروف کہنہ - چرمی خشک - مٹھائی - رائی - [illegible] کچرہ روی - ریشہ - روغن روی - مسک - سن - سابودانہ - سوڈا [illegible] -

موازنہ

دفعہ ۴۶۳ - موازنہ مین غیرمعمولی رقومات بلامنظوری سرکار شریک نہوا کرین -

دفعہ ۴۶۴ - ترتیب موازنہ و ترسیل صیغہ خرچ کا موازنہ راست دفتر [illegible]

صدر محاسبی پر روانہ کرکے اوسکا بشمولیت بغرض ترتیب صدر موازنہ دفتر — سرشتہ ۱۳۰۳ف ۲۲ خورداد
کمشنری پر روانہ کرین اور صیغہ جمع کا موازنہ حسب عادت دفتر کمشنری پر
بھیجدین ۔ جدید رقوم خواہ وہ کثیر ہون یا قلیل بغیر منظوری سرکار جو بتوسط
دفتر فینانس شریک موازنہ نہوگی ۔ جو کچھ کمو بیشی ہو تو مفصل کیفیت اسکی ایک
صدر کے موازنہ کے ساتھ بھیجدی جائے ۔

دفعہ ۴۶۵ ۔ کوئی خرچ بلا گنجایش موازنہ منظورہ سرکار و بصورت گنجایش — گشتی فینانس نشان ۱۹ ۲۹ اردی بہشت
اور خارج الاقتدار ہونے کے بلا منظوری پیشگی محکمہ مجاز و بلا ترتیب برآورد
اندازہ رقم ہرگز صرف کیجاوے گی تو اُس عہدہ دار کی ذات اور تنخواہ سے
جسکے حکم و ہدایت سے ایسا صرف خارج الاقتدار ہوا ہو تمام و کمال وصول
کر لیا جاویگا اور علاوہ اسکے اُس عہدہ دار کی موقوفی یا تنزلی یا معطلی
وغیرہ تدارک کے لئے تجویز ہوگی ۔

دفعہ ۴۶۶ ۔ تعمیر کا کام بذریعہ گتہ دار ہو تو گتہ دار سے فیصدی ۵ — سررشتہ مالگزاری نشان ۵ نشان ۱۲
دس روپیہ کے حساب سے رقم وصول کرکے امانت رکھی جائے کیونکہ
مکان بارش مین ٹپکیہ یا شکست ہو جاوے تو امانتی رقم مین سے درستی
کرائی جائیگی ۔

دفعہ ۴۶۷ ۔ رقوم صادر کی جو ۵ روپیہ سے زاید ہو ایک آنہ کا ٹکٹ
چسپان ہونا چاہئے لہذا رسیدات پر سرکار عالی کا اسٹامپ چسپان ہو
اگر اسٹامپ سرکار عظمت مدار چسپان ہوگا تو رسیدات ناکافی متصور
ہوگی ۔ اور ذمہ وار اہلکاروں سے اسکی تکمیل کرائی جاویگی ۔

گشتی محکمہ فینانس نشان ۱۹/۱۷ مورخہ [illegible]

دفعہ ۴۷۰ ۔ گشتی نمبر ۲۳ مورخہ ۱۵ آبان ۱۳۱۹ف متعلق محکمہ ہذا
جو اخراجات صاحب صادر و سوائے صادر کے متعلق جاری کی گئی ہے آئین
ابواب منقسمہ کی صراحت نہیں تھی اب بمنظوری حضرت بندگانعالی متعالی
صادر بموجب تقرر و ابواب مشترکہ و مختصہ کی تصریح کیساتھ احکام ذیل صادر
کیے جاتے ہیں جس سے صاف طور پر واضح ہو گا کہ کون کون ابواب معمولی
اور محتاج منظوری فینانس نہیں ہیں آیندہ سے بپابندی تمام عمل کیا جائیگا

(۱) صادر بموجب تقرر

(۱) خریدی سامان کتابت ۔ (۲) طبع فارم ۔ (۳) اخراجات جلد سازی ۔ (۴) مرمت فرنیچر ۔ (۵) فرش پارچہ ۔ (۶) اخراجات روشنی ۔ (۷) اخراجات تار برقی ۔ (۸) اخراجات ٹیلیفون ۔ (۹) اخراجات موسم گرما اسمیں مروجہ پائتخان کی عمارات اور مصارف ٹٹی وپنکھہ وغیرہ شریک ہیں ۔ (۱۰) محصول و ٹیکس ۔ اسمیں نل آب رسانی کا ٹیکس بھی شامل ہو گا ۔ (۱۱) مصارف سواری ۔ (۱۲) دیگر ضروری ضروریات صادر بموجب تقرر کے تمام اخراجات معمولی ہونگے اور ان کے متعلق سررشتہ فینانس کی منظوری کی ضرورت نہ ہوگی مگر قیود ذیل کی پابندی ہوگی

(۲) صادر سوائے تقرر

ابواب مشترکہ

(۱) خریدی خیام (غیر معمولی) (۳) رہبر پاسے سالانہ ۔
(۲) کرایہ مکانات (۴) درستی خیام ۔

(۵) خریدی فرنیچر — (۶) خریدی کتب و رسائل —
(۷) ڈریس جپراسیان — (۸) خریدی کٹنگر — غیر معمولی —
(۹) طبع رپورٹ وغیرہ —

ابواب نشان (۱ و ۸) کے لئے دفتر فینانس کی منظوری درکار ہوگی اور نشان (۲) کے لیے اس صورت مین جبکہ پہلے بار ادا ہو - اور نشان (۹) کیلئے اس صورت مین جبکہ دارالطبع سرکار عالی ٹھیکہ داران کے علاوہ اور کسی ذریعہ سے کرایا جاے -

نشان (۳) کے لئے ضرور ہوگا کہ یہ کام جہان تک دفاتر بلدہ سے متعلق ہے صدر محبس بلدہ مین کردیا جائے اور نشان (۴) یعنے مرمت خیام کا کام حتی الامکان مقامی محابس روانہ کردیا جائے -

ابواب نشان (۵ و ۶) کے لیے سررشتہ فینانس کی منظوری ضرور نہ ہوگی اگر فوج اندرون اسکیل یا بموجب اس نرخنامہ کے ہو جو دفتر فینانس سے مقرر ہوا ہو -

(۳) ابواب مختص

اس ضمیمہ مین وہ اخراجات صادر درج کیے گئے ہین جو ہر سررشتہ مین مخصوص طور پر ان مصارف سے جداگانہ طور پر عائد ہوتے ہین جو ضمیمہ نشان (۱ و ۲) بتائی گئی ہین اور جو بالعموم اکثر سررشتہ جات مین مشترک ہین اس ضمیمہ کی فہرست مین جہان کہین لفظ "غیر معمولی" درج ہے آیا ہے یہ سمجھا جائے کہ ایسا خرچ بجز منظوری سررشتہ فینانس نہ کیا جاسکے -

دیگر ابواب کی رقموں میں سے جو رقم سال بسال سررشتہ فینانس سے
بجدید طور پر منظور ہوں وہ بہ پابندی عام احکام سررشتہ متعلقہ کے زیر احتیاط
رہیں گے۔ اور جو رقم کہ محدود منظورہ ہے اگر اس سے زاید خرچ ہو
تو رقم زاید کی منظوری فینانس سے حاصل کرنا ضرور ہوگا۔

گروہ تیسری

(۱) خریدی ٹکٹ وزن کشتی و اوزان (غیر معمولی) (۲) خریدی تجوری
وصندوق آہنی (غیر معمولی) (۳) اخراجات ارسال (۴) انعام مخبران
(محدود) (۵) بہتہ مخبر و گواہان (اسکیل) (۶) محفوظہ (غیر معمولی)

گشتی نشان ۲۶ سنہ ۱۲۹۳ ف ۲۱ ربیع ۲
دفعہ ۴۶۹ — لفافہ جات اور حسابی کاغذات کے مسودہ وغیرہ جو
ناکارہ ہو جاتے ہیں اُن کو چاک کرکے جمع کراکے بعد دو تین ماہ کے
ہراج ہوا کرے اور رقم ہراج بحق سرکار جمع کیجاوے۔

" نشان ۱۶ سنہ ۱۳۰۱ ف ۲۷ مہر
دفعہ ۴۷۰ — بیٹھے جات کی کردی اور ناکجات کے رجسٹروں و کردی
اور صدر داروغہ گرداوری داروغہ کے ڈائریوں پر محصول خانہ کی مہر
اور بیٹھے کے باقی رجسٹروں پر بیٹھے کی مہر ثبت ہوا کرے۔

" نشان ۳۲ ف سنہ ۱۳۰۲ ف بہشت ۱۳ اردی
دفعہ ۴۷۱ — چٹھیات مہری تین چار مہینے تک کارآمد ہونے کے
موافق سلک میں موجود رہیں تو جدید چٹھیات کی درخواست بھیجدیا کریں۔

" نشان ۷ سنہ ۱۳۰۳ ف ۹ ابان
دفعہ ۴۷۲ — حسابی کاغذات مراسلہ کے ذریعہ سے بھیجنے کی ضرورت
نہیں ایک کاغذ ہو تو بلا فہرست (لفافہ پر کاغذ منونہ نمبر لکھکر) بھیجدیا
کرے ایک سے زائد کاغذات ہوں تو فہرست کے ساتھ روانہ ہوا کرے

اور لفافہ پر کاغذات حسابی بموجب فہرست لکھدیا کرین —

گشتی نشان ۲۲ مہر سنہ ۱۳۰۸ ف

دفعہ ۴۷۳ — اکثر ضروری ابواب ایسے واقع ہوتے ہین کہ اُن کی اطلاع فوراً کمشنر کو ہونا چاہئے ایسی ضرورت مین ہر ایک عہدہ دار کیواسطے کو ضرور ہے کہ اس قسم کی اطلاع اپنے بالادست کے پاس بھیجکر اُس کا نقل میرے پاس بھیج دیں —

نشان ۳ یکم اسفندار سنہ ۱۳۰۸ ف

دفعہ ۴۷۴ — جو گشتیات و روبکارات کہ دفتر کمشنری سے صرف لعمیلاً و اطلاعاً بھیجے جاوینگے اُن کے جوابات لکھنے کی کوئی ضرورت نہین ہے اگر جواب طلب ہو تو اُسکا جواب دینا ضرور ہے —

نشان ۴۹

دفعہ ۴۷۵ — دفتر صدر محاسبی جو حسابات روانہ ہوتے ہین اُس حد تک دفتر موصوف کا اگر کوئی حکم راست صادر ہوے تو اوسکی تعمیل بیجا ہوے مگر کوئی رجسٹر یا تختہ حسابی وغیرہ جو اسوقت محصولخانون اور بیشہ جات وغیرہ مین بنظر انتظام تحصیل رکھے جاتے ہین اور تیار ہوتے ہین منجملہ اُسکے کسی کاغذ یا بہی یا کسی وغیرہ کے موقوفی کا کوئی راست حکم دفتر موصوف کا وصول ہوے تو اُس کی تعمیل نہ کرکے فوراً اس دفتر کو صراحت کیساتھ اوس کی اطلاع ہوا کرے —

مراسلہ مال نشان ۲۳ سنہ ۱۳۱۱ ف ۱۴ امرداد

دفعہ ۴۷۶ — اگرچہ موازنہ مین رقم منظور ہوتا ہم کوئی عہدہ دار بلا حصول منظوری فرنیچر وغیرہ خرید نہ کرے —

گشتی نشان ۲ بہمن سنہ ۱۳۱۱ ف

دفعہ ۴۷۷ — تعلقداران صاحبان اضلاع اومیہ و سالانہ اور اسکیل اور رسوم بقایاے تین سال تک ادا کر سکتے ہین —

[illegible]

دفعہ ۴۷۸ - آیندہ حسابی کاغذات گوشوارہ و براوردات وغیرہ ناکہ جات
وچوکیات کے شربتی کاغذ یا اور کوئی مضبوط کاغذ پر تیار ہوا کرین -

[illegible]

دفعہ ۴۷۹ - دفتر صدر محاسب صاحب سرکار عالی سے مجریہ سپلائی بل
بعد تنقیح و اطمینان ضروری خزائن سررشتہ کروڑگیری سے حسب ضابطہ
رقم کی ادائی ہوا کرے اور اس کی اطلاع بقید نشان و تاریخ و تعداد رقم
سپلائی بل معہ تاریخ ادائی رقم فوراً محکمۂ ہذا کو دیجایا کرے - اور بل مذکور کی
رقم ادا کرتے وقت رسیدات پر ٹکٹ لینا ضروری ہے -

نشان ۴۶ ... ۹ مہر سنہ ۱۳۲۱ف

دفعہ ۴۸۰ - ممانعت طلبی جوانان ناکہ جات و چیٹہ جات در محصولخانہ
محصولخانہ عثمان آباد مین سشر کاوس جی مہتمم ناکہ کے جوان طلب ہو کر ایک
ایک دو دو مہینے تک محصولخانہ مین رکھے جاتے تھے چونکہ یہ طریقہ نادر
ہونے کے علاوہ احکام محکمہ ہذا کے خلاف ہے آیندہ کے لئے بمشورہ
ڈپٹی کمشنر صاحب اول حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے کہ

(۱) مہتمم صاحب محصولخانہ جات وقت ضرورت و مناسب اپنے اپنے
ملازمین ماتحت کو صرف ایک یوم کے لئے اجلاس پر طلب کرسکتے ہین ایک
روز سے زیادہ کی ضرورت ہو تو فوراً محکمہ صدر سے اجازت حاصل
کرنی ہوگی جسکی منظوری ڈپٹی کمشنر صاحب دینگے مگر مہتمم کو محکمہ صدر پر
اس طلبی کی ضرورت کے متعلق مفصل اطلاع دینی لازم ہوگی - تاکہ
اس طلبی کے مناسبت پر غور ہوسکے عدم ضرورت طلبی معلوم ہونے کی
صورت مین تاریخ حضوری ملازم کی تنخواہ کا بار مہتمم طلب کنندہ پر ہوگا -

دفعہ ۴۸۱ — ممانعت وصول مالگزاری بسکہ کلدار بعلاقہ جاگیرات آیندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ جاگیرات مین جہان رقم بجائے سکہ کلدار وصول کیجاتی ہو سکہ عثمانیہ مین وصول کیجایا کرے اگر کسی جاگیردار کی طرف سے اس حکم کے خلاف ورزی ہوگی تو جاگیر قابل ضبطی ہوگی — گشتی نشان ۱۴ مورخہ ۲ اردی بہشت ۱۳۱۶ف

دفعہ ۴۸۲ — تعمیل اطلاعنامجات سرکار عالی و سرکار عظمت مدار بترسیل نقل مراسلہ محکمہ مالگزاری سرکار عالی نشان ۲۰۱۴ مورخہ ۵ تیر ۱۳۱۶ف معہ نقل ملفوفہ مقدمہ مندرجہ صدر مین نگارش ہے کہ حسب الحکم سرکار عظمت مدار آیندہ بغرض دریافت مقدمات دفاتر مہتممی کروڑگیری منجانب سرکار عظمت مدار بمنزلہ عدالت مال متصور ہوے ہین اور مہتمان کروڑگیری مقتدر ہین کہ علاقہ سرکار عظمت مدار مین جو اشخاص سکونت پذیر ہون اُن کی حضوری کے لئے اطلاعنامجات جاری کرین پس گشتی نشان (۱۰) بابتہ ۱۵ شہریور ۱۳۱۵ف کروڑگیری سے بھی متعلق ہے باحتیاط مہتمم صاحبان حسبہ عمل کیا کرین — مراسلہ مال نشان ۲۶۴ مورخہ ۵ تیر ۱۳۱۶ف

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری نشان ۲۰۱۴ مورخہ ۵ تیر ۱۳۱۶ فصلی خدمت کمشنر صاحب کروڑگیری بسلسلہ مراسلہ نشان ۱۰۴۸ مورخہ ۲۲ اسفندار ۱۳۱۵ف مقدمہ صدر نقل رزولیوشن گورنمنٹ آف بنگال نشان ۷۳۳ مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۰۶ع ملفوفہ مراسلہ صاحب عالیشان بہادر نشان ۵۰۵ مورخہ ۱۴ مارچ سنہ صدر مرسل و نگارش ہے کہ بغرض دریافت مقدمات دفاتر مہتممی کروڑگیری منجانب سرکار عظمت مدار بمنزلہ عدالت مال متصور ہوئے ہین اور مہتمان کروڑگیر مقتدر ہین کہ علاقہ سرکار

عظمت مدار بمنزلہ عدالت مال متصور ہوئے ہین اور مہتممان کروڑگیری مقتدر
ہین کہ علاقہ سرکار عظمت مدار مین جو اشخاص سکونت پذیر ہون اُن کے حقوق
کے لئے اطلاع نامجات جاری کرین - پس گشتی نشان (۱۰) ۱۰ بہمن ۱۳۱۱ف
سررشتہ کروڑگیری سے بھی متعلق ہے اور مہتمم صاحبان کروڑگیری حسبہ
کارروائی کر سکتے ہین -

گشتی متعلق نشان ۲۳ مورخہ ۲۷ امر اردی بہشت ۱۳۲۰ف

دفعہ ۳۴۸ - بہ سلسلہ گشتی نشان (۱) ۱۳۱۵ف قاعدہ منسلکہ گشتی ہذا
منظور ہوا اور اوس کے مطابق عمل کیا جاوے -

تاریخ نفاذ | قواعد ذیل قواعد بنچرائی کے نام سے موسوم ہون گے اور ان کا اجرا
صوبہ ورنگل اور میدک کے جملہ اضلاع مین بلا لحاظ محصورہ و محفوظہ (باستثنا
ضلع ورنگل) یکم آذر ۱۳۲۰ فصلی سے نافذ ہون گے اور ضلع ورنگل مین یکم
آذر ۱۳۲۲ فصلی سے نفاذ ہوگا - اضلاع صوبہ اورنگ آباد و گلبرگہ شریف
مین جبتک حکام مقامی تحریک نہ کرین اون قواعد کا نفاذ نہ ہوگا اور موجودہ
قواعد و احکام بدستور بحال و نافذ رہین گے -

احکام مخالف کی منسوخی - ف ۱ - جو احکام ان قواعد کے خلاف ہین وہ بعد نفاذ قواعد ہذا منسوخ
متصور ہون گے -

موجودہ طریقہ عمل - ف ۲ - اسوقت گھانس کا سالانہ ہراج مندرجہ ذیل طریقون سے کیا
جاتا ہے -

۱ - ہراج بنچرائی - یہ ہراج جنگلات محصورہ و محفوظہ مین حسب
صوابدید سررشتہ جنگلات عمل مین آتا ہے -

۲ - ہراج کاہ قطعات افتادہ پر سیوک -

۳ - ہراج کاہ رمنہ و کنجہ - اور مستاجرین رعایا سے اُن کے مویشی بابتہ بنجرائی کے نام سے حسب نرخ مقررہ پر براے فرزندان اور غیر مزارعین کے لیے مناسب رقم وصول کرتے ہیں آیندہ کے لیے تنسیخ سہ اقسام ہراج بنجرائی کا انتظام بطور امانی حسب ذیل ضلع واری ہوگا - بذریعہ مراسلہ منسلکہ مال نشان ۸۵/۴ ۴۹/۴ ۴۹/۴ ۲۶/۴ مورخہ ۹ - شہریور ۱۳۲۰ ف اوضلی مو صوف ضلع محبوب نگر یہ صراحت ہوئی ہے کہ قواعد کے فقرہ (۳) مین منسوخی ہر سہ اقسام ہراج کا ذکر ہے اوس سے مقصود یہ ہے کہ ہراج رمنہ و کنجہ جہان تک بنجرائی سے متعلق ہے منسوخ سمجھا جائے لیکن رمنہ جات بہ تعین حدود جہان ہراج کئے جاتے ہین اور جن مین گھانس پیدا ہوتی ہے وہ بدستور ہراج ہون گے اور یہی منشا فقرہ (۲۰) کا ہے -

| تقسیم حصص ضلع بہ انتظام علیحدہ بنجرائی | دفعہ ۳ - جس ضلع کے بعض تعلقات مین اراضی افتادہ پر سیوک بہت کم ہون تو ضلع کو دو حصون مین تقسیم کر کے ہر حصہ کا انتظام علیحدہ رہے گا تشریح اس تقسیم مین پورے پورے تعلقہ تقسیم ہون گے ایک تعلقہ کو دو حصون مین تقسیم کرنا جائز نہ ہوگا -

| تعین بنجرائی بہ طریقہ وصول - | دفعہ ۴ - رعایا اون کے محاصل زراعت پر بنام بنجرائی سیس فی روپیہ کے حساب سے بشرح حسب تختہ نشان الف مقرر کر کے اقسام رقم مالگذاری کے ساتھ بذریعہ پٹیل پٹواری وصول ہوگا اور پٹیل پٹواری کا اسکیل بقسمول رقم سیس دیا جائے گا -

چرائی مویشی کی رعیتیار۔

ف ۵ — ہر شخص مجاز ہے کہ مطابق شرح مقررہ فیس دیگر سا بہر تک اپنے ضلع یا حصہ ضلع کے کسی موضع یا صحرا مین (باستثناء اوس صحرا یا حصۂ صحرا کے جسمین ایک مدت معین کے لئے چرائی کی ممانعت ہوئی ہو) جہان چاہے اپنی مویشی چرائے۔

تشریح — اپنے سوا ضلع کے باہر دیگر سوا ضلع کے حلقہ مین چرانے کو لیجانے پر لازم ہوگا کہ اپنے موضع کے پٹیل و پٹواریان کی داخلہ چٹھی بقید تعداد اقسام مویشی ہمراہ رکھے۔

متعلقہ خارج از حصہ پنجرائی متعدد حلقہ ہا ... فیس۔

ف ۶ — اگر کوئی شخص ایک ضلع یا حصہ ضلع (جو چرائی کے لئے محفوظ نہ کیا ہے) مویشی اپنے حدود ضلع یا حصہ ضلع سے خارج حدود مین چرائی کو لیجاوے تو اوسکو وہ شرح بحساب فی مویشی دینا لازم ہوگا اس ضلع کے حصہ ضلع مین ممالک محروسہ کی مویشی کے لئے مقرر ہے۔

تشریح — جو شخص ایک سے زیادہ حلقون مین چرائی کے لئے جانور لیجانا چاہے یا تجارتی ضرورت سے اوسکو ایک سے زائد حلقون مین چرائی کی احتیاج ہو تو ایسے اشخاص کو اختیار ہوگا کہ سہ چند محصول چرائی کا بحساب فی مویشی ادا کرکے سالانہ اجازت نامہ بقید تعداد و اقسام مویشی حاصل کرے اوسکے بعد ممالک محروسہ کے اندر کوئی اور محصول چرائی دینا نہ ہوگا۔

فیس چرائی مویشی تجارتی رعایا غیر ...

ف ۷ — جو اشخاص سوائے زراعت کے مویشی تجارت بھی کرتے ہین یا بار برداری کے لئے جانور رکھتے ہین اور اون کے پاس فی کنبہ غیر منقسم پچاس سے زائد مویشی ہون تو اون سے نرخ حسب نقشہ منسلکہ (ب)

مویشی کی تعداد پر لیا جائے گا البتہ اوس مین سے رقم بنجرائی سیس اگر تعلق زراعت دیگئی ہو تو مجرا ہوگی - ب - غیر زراعت پیشہ شخص جو ضلع مین مستقل سکونت رکھتا ہو اوس سے چرائی کا محصول مقررہ بحساب فی مویشی لیا جائیگا اور فی کنبہ غیر منقسمہ مین (۲۵) جانورون کی معافی دیجاویگی -

تشریح - اغراض قواعد ہذا کے لئے زراعت پیشہ سے وہی شخص مراد ہوگا جس کے نام پر کاغذات سرکاری مین پیشہ ہو یا جسکا نام شکمیداری مین بحیثیت شکمیدار یا اسامی شکمی مین نام داخل ہو -

راہرو و مسافرین کے مویشی

دفعہ ۸ - راہرو اور مسافرین کے مویشی پر محصول نہ لیا جائیگا بشرطیکہ اونکا قیام صحرائے محصورہ مین ایک ہفتہ سے زیادہ نہ ہو -

نرخ بنجرائی مویشی علاقہ جاگیر و مواضعات قول وغیرہ

دفعہ ۹ - مویشی علاقہ جاگیر اور مقطعہ اور اون مواضعات قولی سے جنکی مدت قول ختم نہ ہوئی ہو اگر کسی ضلع یا حصہ خالصہ مین چرائی کو آوین تو اون سے دو چند محصول چرائی بحساب فی مویشی لیا جاوے گا -

(ب) اگر سرکار عظمت مدار کے علاقہ کے مویشی ہون تو سہ چند نرخ بحساب مویشی وصول کیا جائے گا -

نرخ بنجرائی رعایا حصہ جاگیر حصہ مقطعہ

دفعہ ۱۰ - رعایائے حصہ جاگیر و حصہ مقطعہ جو بالخذ حصہ ربع یا ثلث وغیرہ بحال ہوئے ہین اور جنکی جمعبندی سالانہ سرکار سے ہوتی ہے ان قواعد کے اغراض کے لئے مثل رعایا خالصہ سمجھی جاوے گی اور اون سے تمام محاصل پر بنجرائی سیس لیا جائیگا -

تشریح - رعایائے مواضعات قولی بعد ختم مدت قول مواضعات مذکورہ

بھیجے جاوین گے اور اون سے بچرائی سیس لیا جائے گا —

بیند معون وغیرہ کے متعلق احکام

ف ١١ — بیند معون اور جھیلون اور راونٹ کے لئے جو احکام اسوقت
سررشتہ جنگلات مین نافذ ہین وہ بدستور بحال و نافذ رہین گے —

تعداد ربع قطعہ کے حفاظت چرا

ف ١٢ — ناظم جنگلات کو اختیار ہوگا کہ صحرائے محصورہ یا محفوظ کے
کسی حصہ کو جو رقبہ صحرا کے ربع حصہ سے زائد نہ ہو بغرض پرورش نئے
پودون کے کسی مدت کے لئے جسکی تعداد تین سال سے زائد نہ ہوگی محفوظ
و چرائی سے ممنوع کرین —

طریقہ جمع رقم سیس

ف ١٣ — بچرائی سیس سررشتہ مال مین وصول ہوگی اور بعد وضع ایک
آنہ فی روپیہ اسکیل پٹیل وپٹواری بقیہ رقم بمد آمدنی سررشتہ جنگلات مین
جمع ہوگی اور ہاتھ گوشوارہ کا اوتارہ ضلع سے مددگار ناظم جنگلات
پاس داخلہ کے لئے بھیجدیا جائیگا —

ایک حدود سے دوسرے حدود مین مویشی لیجانے کا طریقہ —

ف ١٤ — جب کوئی رعیت اپنے حدود سے مویشی دوسرے حدود مین
لیجاوے تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنے متعلقہ تحصیل مین رقم داخل کرکے
اجازت نامہ مطبوعہ و رسید لقید اقسام و تعداد مویشی حاصل کرے
اور جس جائے وہ چرائی کے لئے جائے اس وثیقہ سے اوس سے
دوبارہ محصول نہ لیا جائے گا —

طریقہ وصول محصول چرائی مویشی علاقہ غیر

ف ١٥ — جو مویشی دیگر اضلاع یا علاقہ جاگیر یا مقطعہ سے چرائی کو آئین
اوس کے وصول محصول وغیرہ کا انتظام سررشتہ چوبینہ سے متعلق رہیگا
تو اس صورت مین کہ یہ مقام صحرائے محصورہ سے اس قدر فاصلہ پر

ہو کہ سررشتہ چوبینہ سے انتظام نہ ہو سکتا ہو تو اوسوقت تک کہ سررشتہ چوبینہ کوئی دوسرا انتظام کر سکے بذریعہ پٹیل و پٹواری سواضع انتظام کیا جاویگا۔

طریقہ وصول محصول بچرائی مویشی علاقہ سرکار عظمت مدار

دفعہ ۱۶ — جو مویشی کہ علاقہ سرکار عظمت مدار سے آئین اور ناکہ کروڑگیری سے گذرین اونکا محصول سرحد پر سررشتہ کروڑگیری وصول کر کے مطبوعہ رسید رقم کی بقید تعداد و اقسام مویشی حوالہ آرندہ کریگا اور یہ رقم بعد چوبینہ جمع کرائی جائیگی۔ اور ارسال نامہ مین اوسکی صراحت ہوگی۔

سررشتہ چوبینہ و پٹیل پٹواری حسب صورت معین وصول کرینگے

دفعہ ۱۷ — اگر ایسے مویشی ناکہ کروڑگیری پر سے نہ گذرین یا آرندہ کے پاس رسید ناکہ کروڑگیری نہ ہو تو سررشتہ چوبینہ یا پٹیل پٹواری محصول وصول کرینگے۔

نمونہ اجازت نامہ

دفعہ ۱۸ — جو اجازت نامہ ان قواعد کے رو سے دیا جائیگا وہ مطبوعہ ہوگا۔ اور اوس کے تین حصہ ہونگے ایک کتاب مین رہیگا۔ دوسرا بعدہ مویشی کو دیا جائیگا۔ تیسرا۔ دفتر عہدہ دار جنگلات پر بھجوایا جائیگا حسب نمونہ (ب ج)

نسبت اختیار منظور ترمیم قواعد

دفعہ ۱۹ — یہ قواعد امتحاناً جاری کئے جاتے ہین اور سرکار کو اختیار رہیگا کہ حسب الحکم مشتہرہ جریدہ اس شرح محصول کی نظرثانی اور ترمیم کریں یا ان قواعد کو جیسا مناسب ہو کیا گیا ہے۔

رمنہ جات کا تاریخ افتتاح

دفعہ ۲۰ — جو رمنہ جات بہ تعیین حدود نہ ہراج کئے جاتے ہین اون کی ہراج کی مدت آخر فروردی تک ختم ہوگی اور اوس مدت سے جاری کئے جاویں

مستاجری

رعیت کو اوس مین چرائی کا حق نہ ہوگا —

(ب) ماہ فروردی کے بعد مستاجر کا اوس رمنہ سے تعلق نہ ہوگا - رعایا اوس مین بلا کسی زائد محصول بنچرائی ادا کرنیکے مویشی کو چرانے کے مجاز ہونگے

(ج) ایسے رمنون کے بابت تاریخ عمل مستاجر سے آخر فروردی تک مستاجر کو اختیار ہوگا کہ چاہے گھانس کاٹے یا مویشی چرائے اور نرخ چرائی کا معاملہ رعایا اور مستاجر کے باہمی قرارداد پر رہے گا - ایسے باہمی شرح کے متعلق سرکار سے کوئی مداخلت نہ ہوگی — مگر بلا قرارداد کے چرائی ہوتی ہو اور باہم رعایا و گتہ دار تصفیہ نہ ہوسکے تو تحصیلدار یا دیوڑین افسر اوس کا تصفیہ برعایت نرخ اطراف وسیمن باضیہ کرین گے —

استثنا - اس حکم سے وہ رمنہ جات مستثنا رہین گے جو فوج کے لیے محصول کئے گئے ہین —

تعریف سال فصلی

دفعہ ۲۱ — اغراض قواعد ہذا کے لئے سال فصلی آذر ماہ الہی سے آبان ماہ الہی تک سمجھا جائیگا —

اصل اجازت نامہ چرائی جانوران موضع تعلقہ ضلع بموضع تعلقہ ضلع مین بغرض چرائی جاتے ہین

نام دفتر بقید موضع یا تعلقہ وغیرہ جہانسے جاری ہوا ہے		۱	دستخط عہدہ موضع
نام مالک مویشی مع ولدیت وسکونت و زراعت یا تجارت پیشہ ہے یا نہین		۲	
کل تعداد موجودہ	اقسام مویشی	۳	تعلقہ
	تعداد	۴	
اگر قسم سیس چرائی رقم زراعت پر قایم ہو تو کس قدر		۵	ضلع
کتنی مویشی اپنے موضع سے لیجا سکتا ہے	قسم مویشی	۶	
	تعداد	۷	
	نرخ مقررہ فی مویشی	۸	
	رقم وصول شدہ	۹	
کردی ورق و تاریخ جمع خانہ (۵) و (۹)		۱۰	

مثنیٰ اجازت نامہ چرائی جانوران موضع تعلقہ ضلع بموضع تعلقہ ضلع مین بغرض چرائی جاتے ہین –

نام دفتر بقید موضع یا تعلقہ وغیرہ جہانسے جاری ہوا ہے		۱	دستخط عہدہ موضع
نام مالک مویشی مع ولدیت سکونت زراعت یا تجارت پیشہ ہے یا نہین		۲	
کل تعداد موجودہ	اقسام مویشی	۳	تعلقہ
	تعداد	۴	
اگر قسم سیس چرائی رقم زراعت پر قایم ہے تو کس قدر		۵	موضع
کتنی مویشی اپنے موضع سے لیجا سکتا ہے	قسم مویشی	۶	
	تعداد	۷	
	نرخ مقررہ فی مویشی	۸	
	رقم وصول شدہ	۹	
کردی ورق و تاریخ جمع رقم خانہ (۵) و (۹)		۱۰	

مثلث اجازت نامہ چرائی جانوران موضع تعلقہ ضلع جو موضع تعلقہ ضلع میں بغرض چرائی جاتے ہیں

نمبر	خانہ	
۱	نام و قبیلہ و سکونت موضع یا ناکہ یا تعلقہ غیر جس کے نام سے یہ چھٹا جاری ہوا ہے	
۲	نام مالک مویشی مع ولدیت و سکونت و قوم و پیشہ زراعت یا تجارت یا کس پیشہ سے	
۳	کل تعداد موجودہ — اقسام مویشی	
۴	کل تعداد موجودہ — تعداد	
۵	اگر سیشن چرائی رقم زرعت پر قایم ہے تو کس قدر	
۶	کتنے مویشی اپنے موضع سے لیجاتا ہے — قسم مویشی	
۷	کتنے مویشی اپنے موضع سے لیجاتا ہے — تعداد	
۸	کتنے مویشی اپنے موضع سے لیجاتا ہے — نرخ مقررہ فی مویشی	
۹	کتنے مویشی اپنے موضع سے لیجاتا ہے — رقم وصول شدہ	
۱۰	کردی ورق و تاریخ جمع رقم خانہ (۸) و (۹)	
۱۱	شرح تنقیح مقامی عہدہ دار جنگلات یا مال	
۱۲	کیفیت نسبت وصول رقم زائد مویشی و کردی ورق و تاریخ جمع مع نام دفتر —	
۱۳	کیفیت	
۱۴	شرح تنقیح مقامی عہدہ دار جنگلات یا مال	
۱۵	کیفیت نسبت وصول رقم زاید مویشی کردی ورق و تاریخ جمع مع نام دفتر —	
۱۶	کیفیت	

دستخط
عہدہ
موضع
تعلقہ
ضلع

نوٹ — اصل اجازت نامہ کتاب میں ہنگام سیدن خانہ (۱۱ و ۱۲) ضرورت نہ رہیگی فقط ثنیٰ و مثلث اجازت نامہ کے خانہ (۱۱ و ۱۲) کی عبارت پشت پر طبع ہوگی فقط۔ چالان یا رسید خانہ کے ساتھ مثلث اجازت نامہ دفتر عہدہ دار جنگلات مقامی کے پاس بغرض جمع و خرچ روانہ ہوں گی —

تختہ نرخ بموجب فقرہ (۶) قواعد بنچرائی (الف)

نمبر شمار	نام تعلقہ	[illegible]
	صوبہ ورنگل	
	ضلع ورنگل	
۱	ورنگل-محبوب آباد-کھمم	۲ر
۲	ملک-پاکھال	۴ر
۳	پلنڈوت-مدہیرہ-پالونچہ	
	ضلع کریم نگر	
۱	مہادیوپور	۴ر
۲	سرسلہ-جگتیال	۳ر
۳	کریم نگر-سلطان آباد-پرکال-جمی کنٹہ	۱ر
	ضلع عادل آباد	
۱	لکشمی پیٹھ-چنور	۶ر
۲	عادل آباد-ججعت آباد-راجورہ-سیرپور	۶ر
	کنوٹ-نرمل	۱ر
	صوبہ گلشن آباد میدک	
	ضلع محبوب نگر	
۱	امرآباد	۴ر
۲	ناگرکرنول کلوہ کرتی محبوب نگر مکتل شہ گی	۴ر
۱	ضلع گلشن آباد میدک	۴ر
۱	ضلع نظام آباد	۴ر
۱	ضلع نلگنڈہ	۴ر

تختہ نرخ بنچرائی مندرجہ فقرہ (۸) (ب)

نمبر	قسم مویشی	[illegible]	[illegible]	نمبر	قسم مویشی	[illegible]	[illegible]
۱	فی شتر یا ہاتھی	۰	۸ر	۴	پابو یا دیگر مویشی		۴ر
۲	فی گاؤ یا بھینس	۳ر	۴ر	۵	بکرا شاخدار	۱؍۶ر	۲ر
۳	گائے	[illegible]	[illegible]	۶	مینڈھا یعنی غیر شاخدار	۱ر	۱ر

۲۶ مراسلہ مال مورخہ ۲۳ اسفندار سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ ۴۸۴ ۔ مصنوعات مجالس کے برآمد پر خواہ وہ اندرون ملک سرکار عالی ہو یا بیرون ۔ محصول کروڑگیری معاف کر دیا گیا ۔

۳۸ نشان مورخہ ایضاً

دفعہ ۴۸۵ ۔ چھاؤنی اورنگ آباد میں علاوہ اُن معاملات کے جنکی صراحت احکام دفتر ہذا نشان (۱۲۴) مورخہ ۷ ۔ آبان ۱۳۱۸ف میں کی ہے ملکی پیداوار گانجہ و بھنگ پر محصول کروڑگیری لیا جاتا ہے اس محصول کے وصول کرنے کا حق ذریعہ سراج کیا جاتا ہے اوس کی متعلق بربنائے تحریک دفتر ہذا بذریعہ دفتر کیبنٹ کونسل سرکار عالی بارگاہ خداوندی میں تجاویز پیش ہو کر ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۹ ۔ ذیحجہ ۱۳۲۵ہجری حسب ذیل حکم شرف صدور پایا ہے ۔ دو سال کے لئے گانجہ و بھنگ پر جو چھاؤنی اورنگ آباد میں جائے محصول کروڑگیری لینا موقوف رکھا جائے ۔

پس حسبہ عمل ہو ۔

۱۶۹۰ ایضاً نشان ۱۶ اسفندار بہشت سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ ۴۸۶ ۔ معافی داروں کے موٹروں پر محصول وصول کیا جانا چاہیئے ۔ لیکن اشیاء پر جو موٹروں کو چلانے کے لئے منگائی جاتی ہین معافی داروں سے محصول وصول نہ کیا جائے ۔

۲۱۷۴ نشان مورخہ ۲۹ مرداد سنہ ۱۳۲۰ف

دفعہ ۴۸۷ ۔ کمشنر صاحب کروڑگیری کا فیصلہ چپراسیوں کے متعلق قطعی ہے لیکن اس تجویز سے چپراسی سزا یافتہ ناراض ہو کر محکمہ سرکار میں نگرانی کی درخواست پیش کرے تو محکمہ موصوف کو اختیار ہے گا کہ بصیغہ نگرانی مقدمہ کی سماعت کرے یہی طریقہ سررشتہ مال میں جاری ہے اگر کمشنر صاحب ابتدائی طور پر کسی چپراسی کو معطل یا برطرف کریں تو اسکا

اپیل بالضرور محکمۂ سرکار مین ہوگا —

دفعہ ۴۸۸ — نقل تختۂ اقتدارات ڈپٹی کمشنر و اسسٹنٹ کمشنر کروڑگیری منظورہ سرکار ذریعہ ہذا مرسل ہے تختۂ منسلکہ کے نمبر ۲ و ۸ و ۱۰ منظورہ سابق ہین اور نمبر ۹ و ۱۱ کی منظوری کے لئے بلحاظ تعلق محکمۂ فینانس کو لکھدیا گیا ہے نمبر ۱ کے جزاول کی نسبت گشتی محکمۂ ہذا نشان (۲۴) واقع ۱۰ اسفندار ۱۳۱۹ ف مفصلی جاری ہوچکی ہے بقیہ اقتدارات اور اقتدار نمبر (۱) کی باقی حصہ کی منظوری اب دیجاتی ہے پس اس کے مطابق ڈپٹی کمشنر و اسسٹنٹ کمشنر زمانہ دورہ مین عمل کرسکتے ہین — (سرکلر معتمد مال نشان ۲۰۴۶/۲۰۲۴ مورخہ ۲ اخورداد ۱۳۲۰ ف موسومہ کمشنر کروڑگیری)

۱ — اقتدارات ڈپٹی کمشنر و اسسٹنٹ کمشنر کروڑگیری

نمبر	ابواب	اقتدار
۱	۲	۳
۱	مدت دورہ	ہر سال کے لئے دورہ کنندہ عہدہ دار کی مدت دورہ چھ مہینے ہوگی اور بقیہ مستقر دفتر کمشنری پر کام کرینگے اور کمشنر جو کام مددگارون کو دین گے اوسکو وہ انجام دین گے اور احکامات دورہ کے وقت جاری کرین گے وقت بوقت مستغنی سے کمشنر کو اطلاع کرین گے
۲	اخراجات دورہ	زمانۂ دورہ مین اخراجات کے لئے مبلغ (۵۰۰ ر) بطور پیشگی مدامی لے سکینگے —

نمبر	ابواب	اقتدار
۱	۲	۳
۳	معطلی	دورہ کے وقت محصول خانہ متعلقہ کے داروغہ اور جملہ عملہ کو باستثنا و سررشتہ دار محصولخانہ معطل کر سکین گے۔
۴	جرمانہ	امناء کو صیغہ انتظامی مین ربع تنخواہ تک جرمانہ کر سکین گے۔
۵	"	کل ملازمین محصولخانہ متعلقہ کو سوائے سررشتہ دار و مہتمم کے جرمانہ مناسب کر سکین گے۔
۶	رخصت	سوائے امین و مہتمم و داروغہ و سررشتہ دار کے کل ملازمین کو ہر قسم کی رخصت دے سکین گے۔
۷	مقامات دورہ	مہتممان محصولخانہ جات کے معمولی دورہ کے تختہ جات مقامات کی منظوری دے سکین گے۔
۸	بھتہ	مہتممان اور امناء کے معمولی دورہ کے بھتہ کو منظور کر سکین گے۔
۹	تعمیر و ترمیم	ناکجات اور چوکیات کی تعمیر و ترمیم کے لئے بذاتہٖ حالت دیکھنے کے بعد پچیس ۲۵ روپیے تک منظوری دے سکینگے۔
۱۰	واپسی رقوم	رقوم جرمانہ مدکروڑگیری مین بجنسہ جمع ہوا ہو

نمبر	ابواب	اقتدار
۱	۲	۳
		نیز رقوم فاضل وصول وامانت وضمانت بشرط گنجایش موازنہ واپس کرنے کے لئے ایک سال تک کی مدت مین منظوری دے سکینگے۔
۱۱	انعام	سو روپیہ تک کی مقدار کا انعام منظور کر سکینگے۔
۱۲	اپیل	مہتمان محصول خانہ جات متعلقہ کے فیصلون کا اپیل سماعت کر سکین گے۔
۱۳	انفصال مقدمات	تغلب محصول کے مقدمات مین بلا تعداد قیمت فیصلہ کر سکین گے۔
۱۴	ضبطی وہراج مال۔	بیوپاری مال درآمد شدہ کو اخفا کرے یا غلط بیجک پیش کرے اس قسم کا مال کلاً یا جزاً ضبط وہراج کر کے داخل سرکار کر سکین گے۔
۱۵	جرمانہ	بمقدمات جرائم خلاف ورزی قوانین کروڑگیری بدریافت سرسری ایک سو روپیہ تک جرمانہ کر سکین گے۔

اقتدارات مہتمم

گشتی نشان ۱۵ دفعہ ۴۸۹۔ نسبت تقرر اکثر مہتمم صاحبان کی جانب سے یہ شکایت

۲۸ بہمن ۱۳۵۵ف

اور استدعا ہو رہی ہے کہ اقتدار حاصلہ کے عمل کی اجازت ہو تو انتظامی
کیفیت درست ہوگی - بعد نظر ماموری تخفیف یافتگان سررشتہ بندوبست
وانعامات وغیرہ یہ حکم دیا گیا تھا کہ کل خالی شدہ جائدادوں کے تخمینجات
ماہانہ محکمۂ ہذا بہ تصحیح بھیجدی جائیں جو محکمۂ مالگزاری سرکار عالی کو حسب الطلب
بھیجدئے جائیں دریں ولا تخفیف یافتوں کے متعلق صدر محاسب
صاحب سرکار عالی کے دفتر سے اطلاع وصول ہو چکی ہے کہ علـ۵
کے تخفیف موجود نہیں ہیں لہذا ہر ایک مہتمم صاحب کو اختیار حاصلہ
کو عمل میں لانے کے لئے کوئی حرج نہیں ہے جو عـ۵ ماہوار کے
ملازمین تک ہے جو سابق میں بھی مقتدر تھا مگر عمل نہایت احتیاط
کے ساتھ کریں ورنہ ڈپٹی کمشنر صاحب متعلقہ اور محکمۂ ہذا سے اسکی
نگرانی ہوگی اس اختیار کے دینے کے بعد بھی حسب مناسب محکمۂ
ہذا سے حسب ضرورت و تقررات کئے جائیں وہ واجب التعمیل ہونگے

اقتدار داروغگان

گشتی نشان ۳۵ مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۱۶ف

دفعہ ۴۹ — فرائض داروغگان — یہ شکایت پیش ہو رہی ہے
کہ داروغگان فرائض منصبی برابر ادا نہیں کرتے یا اہل نہیں ہیں
اور در حقیقت انہی داروغوں کی وقتاً فوقتاً نگرانی اور تنقیح سے جو کیفیات
و نتائجات کے نئے حصل کا پتہ لگا ہے لہذا صراحت سے داروغوں کے کام کا طریقہ
بتلا دیا جاتا ہے اور اوسکی نگرانی کے مقامی عہدہ دار پابند کئے جاتے
ہیں - چنانچہ ہنگام دورہ داروغوں کو ان امور کی تنقیح و پابندی کرنا چاہیئے

اوران کی خدمت کے فرایض کیا ہین اسکی تصریح کے لئے ایک ایک نقل اسکے
ساتھ مرسل ہے جملہ گرداور داروغگان ہر ایک محصولخانہ متعلقہ کو قواعد منسلکہ
کی ایک ایک نقل روانہ کرکے اُس کے ادائی کی پوری پابندی اور حسب عمل
کرنے کی سخت تاکید کیجاوے اسنا اور مہتمم صاحبون کو چاہئے کہ اپنے اپنے
محصولخانون کے متعلق اگر کوئی داروغہ ان احکام کی پابندی اور عمل نکرے
یا باوجود ہدایت و تاکید کے خدمت داروغگی کا اہل نہ پایا جائے اس کام کی
قابلیت نہ پائی جاوے تو محصولخانہ کے ملازمین سے جو اس خدمت کا اہل
ہو منتخب کرکے رپورٹ پیش کرین تا اسپر سے مناسب احکام دئے جاینگے

فرایض و کارگزاری داروغگان

ف ۱ ۔ داروغگان کروڑگیری کا تقرر محض دورہ و تنقیح چوکیات و ناکہ جات و گشتی نشان ۳۵ مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۱۸ ف
انسداد خفیہ درآمد و برآمد اموال محصولی کے لئے ہوا ہے لاکن منجملہ داروغگان
موجودہ بہت کم داروغہ ایسے ہین جو اپنے فرایض خدمت کو سرگرمی کے
ساتھ انجام دیتے ہین اور بعض داروغہ ایسے بھی ہین جو اپنے فرایض خدمت
سے بے بہرہ ہین جو احکام ادائی فرایض خدمت داروغگان کے نسبت
وقتاً فوقتاً جاری ہوتے ہین اُن کی ترتیب ضروری ہے لہذا حسب ذیل
حکم دیا جاتا ہے ۔

ف ۲ ۔ گرداور وغگان کا فرض ہوگا کہ ہر مہینے مین ایک مرتبہ مفوضہ کل
ناکجات و چوکیات کا دورہ و تنقیح کرے کہ کم سے کم مہینے مین بیس روز کا
دورہ لازمی ہوگا اس کے بعد مناسب چوکی پر مستقر مقرر کرکے اُس کی

نگرانی اور زیادہ آمدنی کے ناکجات و چوکیات کا اچانک بھی دورہ کرنا ہوگا
وار رہنگان کو چاہیئے کہ حین دورہ کسی ناکہ یا چوکی پر بلا ضرورت شدید دو
روز سے زیادہ مقام نہ کرے - اگر کسی وجہ خاص سے زیادہ مقام کی ضرورت
ہو تو بذریعہ [illegible] سے اجازت حاصل کرے -
[illegible] ذیل ہونی چاہیئے -

(۱) ناکہ پر عملہ حاضر ہے یا نہیں - اسباب و [illegible] مہری و سامان سلکی از
روئے رجسٹر برابر ہے یا نہیں - مکان کی حالت ناکہ دار یا جوانون
نے میلی یا خراب تو نہیں کیا -

(۲) ارسال [illegible] اور [illegible] بالان برابر وصول و شامل ہوتے
ہیں یا کیا حالت ہے -

(۳) اموال درآمد برآمد کا [illegible] جانچ کے ساتھ ہوا ہے -
کسی مال کا فیصلہ اصلی قیمت سے کم قیمت پر تو نہیں ہوا ہے اور کسی مال کا
[illegible] سے کم یا زیادہ تو نہیں لیا گیا ہے -

(۴) [illegible] کی [illegible] ہے - بیجک شرح محصول برابر ہے
[illegible] آمدنی [illegible] ہوا ہے کہ نہیں اگر شرح بیجک میں
غلطی ظاہر ہو اور [illegible] برآمد ہو تو چاہیئے کہ اپنے روبرو جمع کرا دے
[illegible] کرے -

(۵) [illegible] مال کا [illegible] احکام ہونا ظاہر ہو تو
چاہیئے کہ [illegible] کے ساتھ دفتر اپیلی پر بھجوا دیں -

(۶) رجسٹرات درآمد برآمد کردی کے مندرجہ مال و رقوم کا مقابلہ کریں
اگر کوئی تفرقہ ظاہر ہو تو با اخذ جواب کارکن رائے کے ساتھ دفتر اعلیٰ میں بھیجا دیا جاوے
(۷) داخلہ جات متعلقہ کچہری تحصیل یا میں اسٹیمپ ٹکٹ پٹواری کی دستخط یا نشان [illegible]
برابر ہوئی ہے کہ نہیں —
(۸) جملہ رجسٹرات موجودہ کی کتابت کی برابر ہوئی ہے یا نہیں —
(۹) داخلہ جات نشان (۱ و ۵) کی کتابت کی برابر ہوئی ہے اور بھیجی گئی
بروقت وصول ہوئی یا نہیں اگر وصول نہیں ہوئی ہے تو بروقت اسکی
طلبی کی گئی ہے یا نہیں —
(۱۰) جن اسوال کے فیصلہ محصول کے لیے پنچنامون کی ضرورت لازمی
ہے اُس کا پنچنامہ مرتب ہوا ہے کہ نہیں — اور رسالہ مندرجہ پنچنامہ کی تعمیل
برابر لکھائی گئی ہے اور جو دستخط پنچنامہ میں ہوئی ہے وہ تصدیق کی گئی ہے کہ نہیں
(۱۱) فیصلہ شدہ اسوال مقامات قریب کی تنقیح بھی جہاں تک ممکن ہو
جا کر صحیح تنقیح کر لیا کرے —
(۱۲) ناکہ چوکی کے کاغذات بروقت مرتب ہو کر روانہ کئے گئے ہیں یا نہیں
اگر نہیں کئے گئے ہیں تو ضرور ہوگا کہ حتی الامکان اپنے روبرو کاغذات
تیار کروا کر روانہ کرا دے اور اسکی اطلاع بھی دفتر اعلیٰ کو کرے —
(۱۳) میزان و اوزان کا معائنہ بھی ضرور ہے کہ موجود و درست ہے کہ
نہیں اگر نادرست ہوا اور فوری درستی ممکن ہو تو بالمشافہ کروا دیا جاوے
ورنہ ہیڈ کو اطلاع کردے —

[illegible] ۔ جو محصولی مال داروغہ کے موجودگی میں درآمد یا برآمد ہو اس کی محصول کا فیصلہ داروغہ کے مواجہ میں ہوگا لیکن محصول کی رقم داروغہ کو نہ لینی چاہیے بلکہ چوکی یا ناکہ متعلقہ میں جمع ہونی چاہیے ۔

[illegible] ۔ داروغہ ناکہ پر پہنچتے ہی رجسٹرات پر اپنے ہاتھ سے آرڈر بشرح حسب ذیل لکھے ۔

(میں فلاں تاریخ فلاں ناکہ سے روانہ ہو کے فلاں وقت یہاں داخل ہوا آج کی تاریخ تک رجسٹر جو لکھا ہوا ہے عملہ حاضر ہے بعد اپنی دستخط کرے اور بعد ختم تنقیح رجسٹرات مذکور حسب ذیل آرڈر بشرح لکھے ۔

(اس رجسٹر کی فلاں تاریخ سے فلاں تاریخ تک تنقیح کی گئی اور بعد تنقیح فلاں تاریخ وقت یہاں سے روانہ ہوا) ۔ تاریخ لکھ کر دستخط کرے ۔

[illegible] ۔ ہر ایک داروغہ کو لازم ہوگا کہ بعد ختم تنقیح فرد مرتب کرکے ایک نقل ناکہ دار کو دے اور دوسری نقل دفتر اپنی پر اسی مقام سے روانہ کرے ۔

[illegible] ۔ اگر کوئی مقدمہ متعلق با تصرف محصول سرکار کا داروغہ کے پیش [illegible] تو اگر اس کی دریافت کرکے مع [illegible] دفتر اپنی پر جوان کے ہمراہ روانہ کرے [illegible] مقدمہ سنگین ہو تو دفتر اپنی کو اطلاع دیں کہ وہ خود بعد موقع پر پہنچ کر دریافت کرے ۔

[illegible] ۔ داروغہ جب کسی جرم متعلقہ کروڑگیری کا ارتکاب ہوتے ہوئے

دیکھے تو اوسکو لازم ہوگا کہ ملزم کو گرفتار کرے یا کرادے اور ملزم کی جامہ تلاشی
لے اور اگر کوئی شئے متعلق بہ جرم برآمد ہو تو اوسکو ضبط اور اوسکا پنچنامہ
جسمین دو یا دو سے زیادہ پنچ ہون مرتب کرے اور ملزم وقت گرفتاری سے
(۲۴) گھنٹہ کے اندر معہ پنچنامہ و شئے برآمدہ امین متعلقہ کے پاس
روانہ کرے اور اگر ملزم ضمانت یا مچلکہ مطلوبہ داخل کرے تو اوسکو رہا کرے
اور بعد ختم تفتیش مقدمہ معہ مال و اسامی دفتر امین کروڑگیری پر چالان کردے

ف۹- داروغگان کو لازم ہوگا کہ ڈیری اور نقل ڈیری روزانہ اپنے ہاتھ سے
لکھین جسمین مختصر کیفیت دورہ و تنقیح دیگر انتظامی ابواب درج رہینا [illegible]
روزانہ ڈیری و نقل ڈیری پر نائب دار متعلقہ کے دستخط لیکے ہفتہ وار
ڈیری دفتر امینی پر روانہ کرین بصورت تاخیر داروغہ قابل بازپرس ہوگا -

ف۱۰- داروغہ کو ہرگز جائز نہ ہوگا کہ ملازمین ناکہ و چوکی سے سربراہی کا سامان
یا اُن کے ذریعہ سے یا اُن کے چٹھی پر کوئی شئے منگوائے -

ف۱۱- کوئی داروغہ ایک حلقہ مین تین سال سے زیادہ عرصہ تک نہیں رہ
سکے گا - الا اس صورت مین کہ اوس کی کارگذاری [illegible]
حلقہ مین اضافہ ہو مدت معینہ پر مہتمم صاحب محصول کو چاہیئے کہ داروغہ
کے تبادلہ کی رپورٹ پیش کردین تا کارگذار داروغہ کا یا ایسے داروغہ کا
جسکا تعلق حلقہ مین پیدا ہوگیا ہو اندرون مدت بھی تبادلہ ہوسکتا ہے

ف۱۲- ہر ایک گرداور داروغہ کو لازم ہوگا کہ تنقیح ناکجات [illegible] جو کچھ ہو اوسکی
بذات خود کرے اگر وہ زبان ملکی سے عاری ہو تو یہ جائز نہ ہوگا کہ اپنے [illegible]

جوان سے یا کسی اور سے دفتر کی تنقیح کرائے اور برائے نام اپنی دستخط کرے
بلکہ ایسے داروغہ تا حصول لیاقت زبان ملکی خدمت سے سبکدوش رکھے
جائینگے ۔ اور اجرائی کار کے لئے کوئی لائق شخص بہ صنع تنخواہ ماسور کیا
جائیگا جسکی نگرانی کے مہتمم ادراین ذمہ دار ہونگے ۔

(۱۱) ۔ داروغگان کروڑگیری کا کام دورہ و نگرانی خفیہ درآمد و برآمد
اموال و گرفتاری مقدمات کا ہے جنکے لئے سواری اچھی ہونی چاہیے
کہ بوقت ضرورت پہونچے اور دورہ پورا کرنے مین کسی قسم کی دقت
اور حرج ہونے نہ پاوے ۔

(۱۲) ۔ ہر ایک داروغہ کو لازم ہوگا کہ علاوہ روزنامچہ کے ایک مختصر
رپورٹ اپنے دورہ تنقیح کی بعد ختم ماہ مرتب کرکے راست محصولخانہ
کو روانہ کرے جو محصول خانہ کی رائے کیساتھ محکمہ کمشنری مین پیش ہوگی ۔

مراسلہ مال نشان ۳۴۳۶ مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۱۸ فصلی

ہدایت (۱۳) ۔ فرائض داروغگان ۔ بسلسلہ ابرائی گشتی محکمہ ہذا نشان
(۱) مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۱۹ ف معقدمہ مندرجہ صدر مین نقل مراسلہ
محکمہ مالگزاری سرکار عالی نشان (۳۴۳۶) مورخہ ۲۰ ابان ۱۳۱۸ ف
مرسل [illegible] ہے کہ محکمہ سرکار نے بھی اسکار روائی کو پسند فرمایا ہے
آپکو [illegible] امید ہے کہ اسکی تعمیل کی پوری نگرانی فرمائینگے
(نقل مراسلہ مالگزاری نشان (۳۴۳۶) مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۱۸ ف)
[illegible] ہے کہ گذشتہ فرد طریقہ کارروائی داروغگی جسکو آپ نے مرتب
اور اجرا فرمایا [illegible] اور اوس کے ملاحظہ سے اس امر کا اطمینان

ہوا کہ دوسرے انتظامی امور مین بھی اسی طرح آپ اپنے دیرینہ تجربہ و لیاقت
کے لحاظ سے کافی نگرانی و دلچسپی سے کام لین گے اور جو جو دقت یا نقائص
کی اصلاح عمل مین لاوینگے جس سے سررشتہ کروڑگیری کے اغراض
و توفیر محاصل سے سرکار اور رعایا مستفید ہو سکے —

دفعہ ۲۹۲ — سربراہی بوقت دورہ — جب مین نے دورہ کیا [illegible] — چٹھی نشان ۴۶ ۱۳۱۹ ف ۳۰ آبان
چوکیدارون سے تحصیل کی شکایت اور ترقی کی کوشش [illegible]
چوکیدارون کی یہ شکایت میرے سامنے پیش ہوئی کہ [illegible]
دارون کی سربراہی اور مختلف مطالبے ہم لوگون کو [illegible]
کا ثبوت بالا دستون کے مقابل مین ملنا مشکل ہے — اسی [illegible]
کی کیفیت ہے کہ تبادلے بیوقت ہو جاتے ہین [illegible]
اختیار کرتا ہے وہ اپنے خیال کی جگہ حاصل کرتا ہے [illegible]
محصولخانون کے میرے سامنے اسی قسم کے پیش ہوئے [illegible]
حالت بھی مین نے دیکھا کہ بلا وجہ سیکڑون آدمیون [illegible]
عہدہ دارون نے کر دیا ہے — اسوقت چونکہ میرے [illegible]
مین ہر ایک مہتمم صاحب سے امید کرتا ہون کہ جن مقامات [illegible]
معمولات کے وصول کرنیکی کوشش کرتے ہین یا سربراہی [illegible]
مجبور کئے جاتے ہون مخفی طریقون سے ان کے اطمینان [illegible]
فرما کے مجھے پوری مدد دینگے مین نے حال ہی مین [illegible]
انسپکٹران جاری کیا ہے اسکی تعمیل کی کافی نگرانی رکھین گے اور [illegible]

انکے عمل کے متعلق ہے پیشی میں رپورٹ طلب کریں گے ان باتوں سے اسوقت جو سررشتہ کی ابتری اور بدنامی ہو گئی ہے یہہ امید کیجاتی ہے کہ ہر ایک مہتمم صاحب اپنے مخصوص خانہ میں اوسکی اصلاح اور نگرانی سے اوسکا انسداد کرکے تحصیل کی ترقی اور رعایا کی آسایش پیدا کرکے سرکار کی خوشنودی اور محکمہ کی اعتبار کا موجب بنانے کی باعث ہونگے اسوقت تک جو شکایتیں میں سنی جاتی ہیں مہتمم صاحبوں کی توجہ سے امید ہے کہ یہہ بالکل سے رفع ہو جائینگی

(الف) — ماموری

دفعہ ۱۰۴۵ — (تعیین عمر برای ملازمت سرکار عالی) چونکہ اسوقت ملازمت سرکار عالی میں داخل ہونے کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں رکھی گئی ہے۔ اس لئے ہر عمر کے اشخاص ملازمت میں داخل ہو جاتے ہیں جب اشخاص زاید عمر بعمر پیری ملازمت ہوتے ہیں تو وہ زیادہ مدت تک سرکاری خدمات انجام نہیں دے سکتے اور قلیل مدت ملازمت کی حالت میں بھی سرکار کو وظیفہ یا انعام دینا پڑتا ہے جسکی وجہ سے سرکاری خزانہ پر غیر ضروری بار عائد ہوتا ہے لہذا اس کے انسداد کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے کوئی شخص جسکی عمر ۳۰ سال سے زاید ہو غیر معمولی طور پر سرکاری ملازمت درجہ اعلی میں داخل نہ ہو سکیگا - اگر خاص وجوہ کسی لحاظ سے تیس سال سے زاید عمر کے کسی شخص کو ملازمت میں داخل کرنے کی ضرورت ہو تو اسکے لئے پیشگاہ سرکار سے بذریعہ فینانس منظوری حاصل کرنی چاہئے -

دفعہ ۱۰۴۶ — تعیین عمر برائے ملازمت سرکار عالی ذریعہ گشتی دفتر فینانس گشتی محکمہ [illegible]

نشان ۱۶ ۔ ۲۹ امرداد ۱۳۴۵ف

نشان ۱۳ مورخہ ۲ امرداد ۱۳۴۵ف یہ حکم ہوا ہے کہ آئندہ سرکار عالی کی ملازمت درجہ اعلیٰ میں کوئی ایسا شخص داخل و مامور نہ ہوسکیگا جسکی عمر ۳۰ سال سے زاید ہو پس باغراض نگرانی تعمیل حکم سرکار ایک نمونہ صداقت نامہ عمر بذریعہ گشتی ہذا پر شایع کیا جاتا ہے جو تقررات منصرمانہ یا مستقلانہ یا شکمی آیندہ ہونگے ان میں جدید مامور شدہ اشخاص کے متعلق یہ صداقت نامہ حسب نمونہ صدر عہدہ دار تقرر کنندہ کا دستخطی و مصدقہ برآورد کے ساتھ شامل رہنا چاہیے ورنہ جدید مامور شدہ کا تقرر صیغہ حساب سے جاری نہ ہوسکیگا اور تنخواہ شریک شدہ نہ ہوگی توقع ہے کہ عہدہ داران متعلقہ [illegible] کا انتظام معقول فرماوینگے تاکہ جدید ملازمین مامورہ [illegible] کی تنخواہ میں صیغہ حساب کو عذر نہ ہو۔

فقرہ ۲ ۔ جن جدید اشخاص کی عمر بوقت تقرر ۳۰ سال سے زیادہ ہو اور ان کے تقرر کے نسبت حسب صراحت مندرجہ گشتی فینانس [illegible] سرکار کی منظوری بہ توسط دفتر فینانس حاصل کی گئی ہو تو آیا ان کے متعلق [illegible] صداقت نامہ عمر کا حسب نمونہ متذکرہ برآورد کے ساتھ [illegible] اور ظہر صداقت نامہ پر اس امر کی تصدیق مزید لکھی جاے کہ [illegible] چونکہ عمر ۳۰ سال سے زائد تھی لہذا ان کی تقرر کے متعلق سرکار کی منظوری بذریعہ مراسلہ دفتر فینانس نشان فلاں مورخہ فلاں سنہ فلاں حاصل کی گئی ہے جس کا نقل صدر محاسبی پر بھی وصول ہوا ہے۔

نمونہ صداقتنامہ

مسمی ابن ساکن کے عمر کے متعلق مین نے ذرایع
مصرحہ حاشیہ سے اس امر کا اطمینان حاصل کیا ہے کہ مسمی مذکور کی عمر
تاریخ تقرر تک ( ) سال کی ہے اور میرا قیاس بھی یہی ہے کہ عمر مذکور تقریباً صحیح
ہے اس وجہ سے انکا تقرر بموجب ( ) پروفتر ( ) مین بخدمت ( )
کیا گیا اور یہ وثیقہ تصدیق عمر کا مرتب ہوا - شرح دستخط عہدہ دار مجوز تقرر

(ب) تبادلہ وغیرہ

گشتی فینانس نشان موجبہ ۲۳ اسفندار ۱۳۱۶ف جریدہ بلدیہ فروردی ۱۳۱۶ف

دفعہ ۴۹۵ - عدم منظوری رخصت اتفاقی بلازم متبدل یا باتصال مدت تہیہ سفر
اگرچہ گشتی دفتر ہذا ۱۱ مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۱۶ف کے فقرہ (۳) مین
یہہ حکم دیا گیا ہے کہ رخصت اتفاقی اسوقت نامنظور ہونی چاہیئے جبکہ درخواست
گذار کسی عہدہ کے جائزہ لینے یا دینے یا اصل رخصت کے آغاز یا اختتام
کے متعلق کسی قاعدہ یا قانون کے عمل سے بچنا چاہتا ہے لیکن اسکی پابندی
پوری تعمیل بعض کارروائیون کے دیکھنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ نہین ہوتی
لہذا آیندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ باتصال مدت تہیہ سفر رخصت اتفاقی
نہ دی جایا کرے حسبہ عمل ہوا کرے چونکہ جریدہ محصولخانہ مین وصول ہوا کرتا
ہے اسلئے نقل گشتی نہین بھیجی گئی -

(ج) معطلی

گشتی فینانس نشان [illegible] ۱۸ ۱۳۱۶ف ۱۵ دے

دفعہ ۴۹۶ - تنسیخ گشتی نشان ۱۷ محصولی زمانہ معطلی ملازمین سرکار
عالی متعلق حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے -
(۱) اگر کوئی ملازم تا تحقیقات الزام منسوبہ معطل کیا گیا ہو تو معطلی کا زمانہ

ملازمت میں محسوب ہوگا بشرطیکہ معطلی کے بعد فوراً ہی اپنے محکمہ بحال کر دیا گیا ہو لیکن وہ زمانہ معطلی محسوب نہ ہوگا جسکے نسبت فیصلہ میں یہہ حکم دیا گیا ہو کہ وہ بطور سزا خاص کے تصور کیا جائے۔

(۲) اگر کوئی ملازم جو تا تحقیقات الزام منسوبہ معطل کیا گیا ہو بسوخت کسی حصہ تنخواہ زمانہ معطلی کی اپنی جگہہ بحال کردیا جائے تو یہہ زمانہ محسوب نہ ہوگا (باستثنا اُس صورت کے کہ سرکار سے منظوری خاص حاصل کیجائے) تا وقتیکہ عہدہ دار بحال کنندہ نے وقت بحالی صراحتاً یہہ حکم نہ مذکور ملازمت میں محسوب ہوگا۔

(د) تنخواہ

دفعہ ۴۹ — رخصت خانگی و بیماری ملازمین درجہ ادنیٰ - ذریعہ دفتر ہذا گشتی نشان (۲۲) مورخہ ۳ - مہر ۱۳۵۸ف ملازمین درجہ ادنیٰ کی رخصت بیماری و خانگی بھی تحت قواعد مندرجہ گشتی دفتر فینانس نشان (۴۶) مورخہ یکم مہر ۱۳۵۶ف کئے گئے تھے مگر چونکہ ملازمین درجہ ادنیٰ کے منصرم نصف تنخواہ پر اکثر نہیں مل سکے اور عہدہ داران متعلقہ کو منصرانہ انتظام میں وقت پیش ہوئی لہذا دفتر فینانس سے بربنائے تحریک دفتر ہذا ذریعہ مراسلہ نشنی $\frac{۱۰۹۵}{۱۰۹۶}$ مورخہ ۱۷ - اردی بہشت ۱۳۵۸ف جسکا اصل سوسومہ معتمد صاحب عدالت ہے - یہ تصفیہ ہوا ہے کہ ملازمین درجہ ادنیٰ کے زمانہ رخصت بیماری و خانگی میں عہدہ دار منظور کنندہ رخصت جس قدر حصہ تنخواہ کا مناسب سمجھے رخصت یاب کو دلا سکتا ہے بشرطیکہ

گشتی مندرجہ بالا نشان ۱۳۵۸ف

ایسا حصہ تنخواہ رخصت یاب کے نصف تنخواہ سے زاید نہ ہو اور باقی حصہ منصرم کو دیا جا سکتا ہے بنا رعلیہ گشتی دفتر ہذا نشان (۲۲) متذکرہ صدر منسوخ کی جاتی ہے -

(ہ) الونس تبادلہ و منصرم کار بحالت رخصت

(۷) گشتی مال نشان — دفعہ ۴۹۹ - دربارہ الاؤنس ملازمین رخصت یاب بذریعہ گشتی مال
نشان (۴۲) بابتہ سنہ ۱۳۰۶ فصلی یہ حکم نافذ ہو چکا ہے کہ تنقیحات رخصت
جو قابل منظوری مجلس ہوں اس انداز سے مرتب و مرسل ہوں کہ قبل استفادہ — ۴ امرداد فروردی سنہ ۱۳۱۵ ف
ضروری کارروائی طے ہو کر منظوری کا حکم رخصت یاب کو پہونچے - اور — جدید ۵ جوعہ
بذریعہ گشتی نشان (۴۱) سنہ ۱۳۰۹ ف یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اگر اس گشتی کی — ۳ امرداد اردی بہشت
تعمیل نہ ہوگی تو مجلس سے خاطی کے نام تدارک ہوگا اور کوئی عذر — سنہ ۱۳۱۸ ف
مسموع نہ ہوگا اور عہدہ داران مال ذمہ داری و باز پرس سے بری
الذمہ نہیں سمجھے جائیں گے لیکن باوجود اس کے تنقیحات رخصت
بہت تاخیر سے وصول ہوتے ہیں -

علاوہ ازیں بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۸) بابتہ سنہ ۱۳۱۶ فصلی
یہ حکم ہوا ہے کہ عہدہ داران مندرجہ سول لسٹ کو بحالت تبادلہ یا
رخصت تاریخ جائزہ سے فوراً محکمہ ہذا کو اطلاع دینا ضرور ہے مگر یہ
اطلاعیں بھی بالعموم بروقت وصول نہیں ہوتیں - علیٰ ہذا صدر محاسب
صاحب سرکار عالی نے بذریعہ مراسلہ نشان (۱۱۱۱) مورخہ ۴ تیر سنہ ۱۳۱۸ ف

جمیع عہدہ داران سرکار عالی کے نام یہ حکم جاری کیا ہے کہ الاؤنس منصرمی
رخصت خاص کے لئے ضرور ہے کہ تخمینہ رخصت میں اسکی بھی صراحت
ہو کہ فلاں منصرم یا اس سلسلہ کے فلاں فلاں منصرم ہیں انکو بوجہ مزید ذمہ داری
الاؤنس رخصت خاص کی منظوری دیجانا چاہئے مگر برخلاف اس کے الاؤنس
کی منصرمی کے لئے بھی ایک عرصہ کے بعد تحریکات پیش ہوتے ہیں لہذا
حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے تخمینجات رخصت بہ تعمیل احکام مجریہ مجلس مال
مخففہ بلاتاخیر روانہ ہوا کریں و الا حسب گشتی نشان (۴۱) بابتہ ۱۳۰۹ف
تعمیل اور کوئی عذر مسموع نہ ہوگا اور اخذ جائزہ کی رپورٹیں حسب گشتی دفتر
ہذا نشان مذکور الصدر تاریخ جایزہ کے روز ہی دیجایا کریں اور نیز الاؤنس
منصرمی رخصت خاص کی منظوری کی کارروائی جلد اس دفتر پر پیش ہوا کرے
الاؤنس منصرمی رخصت کی منظوری بروقت تخمینہ بہ تحریک عامل تعین کیجائیگی اور
عرصہ کے بعد منظوری الاؤنس کی تحریک پیش ہوگی تو ایسے الاؤنس ہرگز
منظور نہ ہوگا۔

ضمیمہ مجموعہ قانون و دستور العمل کروڑگیری

ممالک محروسہ سرکار عالی

گشتی نشان (۱۳) مورخہ ۸ شہریور ۱۳۱۳ ف م ۲۹ ربیع ۲ ۱۳۲۲ھ

اعلان

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدارالمہام سرکار عالی جمیع خاص و عام کی اطلاع و آگاہی کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۱۲ شہریور ۱۳۱۳ ف مین جو اعلان علاقہ سررشتہ فینانس نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۱۳ ف شایع ہوا ہے اوس کی رو سے محصول درآمد نقرہ بجائے دس فیصدی کے پچیس فیصدی کر دیا گیا ہے لہذا گشتی سرکار نشان (۵۱) مورخہ یکم جمادی الاول سنہ ۱۳۰۹ھ پر توجہ رکھی جائے جسکی رو سے یہ قرار دیا جا چکا ہے کہ جب کوئی شخص اس طرح کی خبر دیگا کہ کوئی مال بدون ادائی محصول کروڑگیری قلمرو سرکار عالی مین درآمد کر لیا گیا ہے اور وہان گرفتار ہو جائیگا تو بعد وضع محصول واجبی - مال مذکور کی جس قدر قیمت ٹھیرے گی اوس کا نصف حصہ مخبرین پر تقسیم کر دیا جائیگا چنانچہ اب پھر بذریعہ ہذا حکم مذکور کی توثیق و تجدید کیجاتی ہے اور عہدہ داران متعلق کے نام احکام

جاری کئے گئے ہیں کہ بلا ادائی محصول اور چوری سے چاندی درآمد کرنے کی نسبت جب کوئی مخبری صحیح ثابت ہو۔ یعنے مال وغیرہ گرفتار ہو کر داخل سرکار ہو جائے تو تقسیم انعام مخبرین کسی نوع کی غیر ضروری دیر نہ ہوا کرے فقط شرح دستخط

نندلال سیل

مددگار معتمد

مراسلات

مجریہ دفتر سرکار علاقہ فینانس

مراسلہ نشان (۱۸۰۹) واقع ۲۲ ماہ صیام ۱۳۲۴ہجری م ۱۰ دسمبر ۱۳۱۶ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی

منجانب . . . . معتمد فینانس

مقدمہ

بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی | تعین شرح خیام و فرنیچر برائے مسٹر ہیکن و مسٹر گریر

بجواب مراسلہ انگریزی نشان (۱۸۵۴) مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۰۶ء و مراسلہ شمول از دفتر نشان (۹۴۳) ۱۳۱۵ف بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ سرکار عالی کیجانب سے مسٹر ہنکن و مسٹر گریر کو حسب شرح مفصلہ ذیل خیام و فرنیچر دئے جا سکتے ہیں۔ صاحب عالیشان بہادر کو اس سے اطلاع دیجائے۔

خیام و فرنیچر برائے مسٹر ہنکن۔

(خیام)

۲ عدد سنگل پول (ایک چوبہ) ۱۶۔ مربع فٹ

خیام و فرنیچر برائے مسٹر گریر

(خیام)

۲ عدد سنگل پول (ایک چوبہ) ۱۲۔ مربع فٹ

۴ عدد پل ٹنٹ ۔ ۱۲ مربع فٹ
۶ عدد سرونٹس بال (خدمتگارونکی راؤٹیان)
۲ عدد بیت الخلا
فرنیچر
۸ عدد میز مختلف پیمانہ کے
۱۶ عدد کرسیان
۲ عدد ٹب
۲ عدد کموڈز
۴ عدد سفری تپائیان
۲ عدد پلنگ
۲ عدد سفری آرام کرسیان
۲ عدد چلمچی معہ اسٹانڈ
۲ عدد آئینہ

۲ عدد پل ٹینٹ ۔ ۱۲ مربع فٹ
۴ عدد سرونٹس بال (خدمتگارون کی راؤٹیان)
۲ عدد بیت الخلا
فرنیچر
۸ عدد میز مختلف پیمانہ کے
۱۶ عدد کرسیان
۲ عدد ٹب
۲ عدد کموڈز
۴ عدد سفری تپائیان
۲ عدد پلنگ
۲ عدد سفری آرام کرسیان
۲ عدد چلمچی معہ اسٹانڈ
۲ عدد آئینہ

ف ۲ — چونکہ سامان مصرحۂ بالا مین سے اکثر سامان عہدہ داران موصوف کے خانگی ضروریات مین مستعمل ہوگا لہذا نصف سامان کے اخراجات باربرداری عہدہ داران مزبور کی ذات سے متعلق رہین گے —

مثنے اطلاعاً بدفتر صدر محاسب سرکار عالی مرسل ہے فقط ستر عہ دستخط

حبیب الدین
مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۱۶۱) واقع ۱۰ دسمبر ۱۳۱۶ف م ۱۴ سر رمضان سنہ ۱۳۲۴ھ

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدارالمہام سرکار عالی

منجانب ...... معتمد فینانس } مقدمہ

بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری } تعیین شرح خیام عہدہ داران مال

بجواب مراسلہ نشان (۱۷) مورخہ ۲۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ حسب تحریک آپ کے سرکار نے عہدہ داران ذیل کے لئے حسب تفصیل ذیل خیام کی شرح منظور فرمائی ڈپٹی کمشنر صاحب کروڑگیری کو خیام دئے جانے کی صورت میں کمشنر صاحب کروڑگیری کو جداگانہ خیام دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اونکو ریلوے لاین سے دور کبھی سفر کرنا نہیں پڑتا۔

نام عہدہ داران	تفصیل خیام	
صوبہ داران صاحبان	۲ عدد سنگل پول ٹنٹ	۱۶×۱۶
	۱ عدد ہل ٹنٹ	۱۲×۱۲
	۱ عدد شامیانہ	۱۶×۱۶
	۲ عدد پال	۱۲×۱۲
اول تعلقدار صاحبان	۲ عدد سنگل پول ٹنٹ	۱۴×۱۴
	۱ عدد شامیانہ	۱۶×۱۶
	۳ عدد سروٹنٹ پال	۱۲×۱۲
	۲ عدد بیت الخلا	۱×۰
مددگار تعلقداران	۱ عدد ہل ٹنٹ	۱۴×۱۴

	۱ عدد پلنگ شٹنٹ	۱۲×۱۲
	۲ عدد سرونٹ پال	۱۲×۱۲
	۱ عدد بیت الخلا	۰×۰
تحصیلداران	۱ عدد پلنگ شٹنٹ	۱۲×۱۲
	۱ عدد راوٹی ڈبل فلائی	۱۴×۱۴
	۲ عدد سنگل پول شٹنٹ	۱۴×۱۴
ناظم جنگلات	۱ عدد کیشر شٹنٹ	۱۰×۱۰
	۴ عدد سرونٹ شٹنٹ	۱۲×۱۲
	۲ عدد بیت الخلا	۰×۰
مددگار ناظم جنگلات	۲ عدد سر شٹنٹ	۱۰×۱۰
	۲ عدد سرونٹ پال	۱۲×۱۲
	۱ عدد بیت الخلا	
نائب مددگار جنگلات	۱ عدد کیسر شٹنٹ	۱۰×۱۰
	۲ عدد سنگل پول شٹنٹ	۱۴×۱۴
	۱ عدد سرونٹ پال	۱۲×۱۲
	۲ " "	۱۲×۱۲
	۲ عدد بیت الخلا	۰×۰
مہتمم بندوبست	۲ عدد بل شٹنٹ	۱۴×۱۴
	۲ عدد راوٹی	۱۲×۱۲

	۲ عدد سرونٹ پال	۰×۰
	۱ عدد بیت الخلا	۰×۰
مہتمم کروڑگیری	۱ عدد بل شنٹ	۱۲×۱۲
	۲ عدد راؤٹی	۱۲×۱۲
انسپکٹر کروڑگیری	۱ عدد راؤٹی	۱۲×۱۲

نقل اسکا اطلاعاً بدفتر صدر محاسب صاحب کی خدمت مین مرسل ہے۔ شرح کہ دستخط

حبیب الدین مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۱۰۱/۳) واقع ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ م ۲۴ تیر ۱۳۱۴ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی

منجانب ۔ ۔ ۔ ۔ معتمد فینانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

معتمد بہ
اعطائے اختیارات بہ ڈپٹی کمشنر صاحبان کروڑگیری نسبت منظوری عملہ بجت ماتحت

معتمد صاحب مال و کروڑگیری نے تحریک کی ہے کہ مہتممان کروڑگیری کو عمال محصولات جات وغیرہ کے بجٹ کی منظوری کا اختیار دیا جاچکا ہے اس لئے ڈپٹی کمشنر صاحبون کو اونکے ماتحت عملہ کا بجٹ منظور کرنے کا اختیار بدرجہ اولیٰ ملنا چاہئے کیونکہ اونکا درجہ اول تعلقدار صاحبون کے مساوی ہے چونکہ معتمد صاحب مال و کروڑگیری کی تحریک واجبی ہے لہذا ڈپٹی کمشنر صاحبون کو اون کے ماتحت عملہ کا بجٹ منظور کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔

ف۲ ــ نقل بجواب مراسلہ نشان (۱۵۳۴۳) مورخہ ۲۴ خورداد ۱۳۱۴ف

بخدمت معتمد صاحب مالگذاری مرسل ہے ۔

ف ۱۳ ایک نقل اسکا بدفتر دار الطبع سرکار عالی بغرض درج جریدہ اعلامیہ

مرسل ہے فقط مثر حد مستخط مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۱۱۷۶) واقع ۱۱ مہر شہریور ۱۳۱۶ ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی

منجانب معتمد فینانس — مقدمہ

بخدمت معتمد صاحب مالگذاری سرکار عالی — تعین بنڈیان کمشنر صاحب ڈپٹی کمشنران کروڑگیری

بجواب مراسلہ نشان (۱۹۹۱۵) مورخہ ۷ شہر امرداد ۱۳۱۶ ف نگارش ہے

کہ کمشنر صاحب کروڑگیری کی یہ تحریک ہے کہ مثل صوبہ داروں اور تعلقداروں

کے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کے لئے بنڈیوں کی تعداد مقرر کیجائے اور جن اضلاع

میں بنڈیوں کا رواج نہیں ہے اور کھاچروں سے کام کیا جاتا ہے وہاں

بمعاوضہ بنڈیوں کے کھاچروں کا تعین اس مناسبت سے کیا جائے کہ

بعوض دو بنڈیوں کے تین کھاچرے دیے جائیں چونکہ ڈپٹی کمشنروں کے

تحت اتنے دفاتر نہیں ہیں جتنے کہ اول تعلقداروں کے ماتحت ہیں اسلئے

سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ ڈپٹی کمشنروں کے لئے حسب اسکیل منظورہ

سابقہ چار بنڈیاں کافی ہیں لیکن کمشنر صاحب کروڑگیری کو بجاے (۵)

بنڈیوں کے ۶ بنڈی رکھنے کی منظوری دیجاتی ہے کھاچروں کے متعلق

جو درخواست کی گئی ہے وہ منظور کیجاتی ہے ۔

ف ۲ نقل اسلسلہ نقل مراسلہ نشان (۲۹۰) مورخہ ۱۴ مہر بہمن ۱۳۱۶ ف

بخدمت صدر محاسبی سرکار عالی مرسل ہے فقط شرح دستخط مددگار معتمد
مراسلہ نشان (۱۴۳۹) واقع ۲۴ شعبان ۱۳۳۵ھ م ۲۱ - آبان ۱۳۲۶ف
حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی

منجانب ... ... معتمد فینانس

مقدمہ

بخدمت معتمد صاحب مالگذاری سرکار عالی | معافی محصول کروڑگیری متعلقہ اسپان سرکار عالی

بجواب مراسلہ نشان (۱۰۹۳۴) مورخہ ۳۱ تیر ۱۳۲۶ف بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ تحریکات سررشتہ فوج ناظم صاحب کوتوالی و اضلاع آپکی رائیں ملاحظہ سرکار میں پیش کر دی گئیں تھیں جس پر یہ حکم صادر ہوا ہے کہ جو گھوڑے سرکاری اغراض کے لئے خرید کئے جائیں ان پر محصول کروڑگیری نہ لیا جائے لیکن ہر وقت یہ ضرور ہوگا کہ جس سررشتہ سے گھوڑے خرید ہوں اوس علاقہ سے سررشتہ کروڑگیری کو ایک سارٹیفکٹ اس امر کا دیا جائے کہ یہ گھوڑے رقم سرکاری سے خرید لئے گئے ہیں -

ف ۱ نقل بجواب مراسلہ نشان (۲۹۱) مورخہ ۷ دی ۱۳۲۶ف بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ فوج مرسل و نگارش ہے کہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۶۴۹) مورخہ ۲ امرداد ۱۳۲۱ف میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ رسالہ کے گھوڑے کی قیمت ([illegible]) روپیہ حالی اور توپخانہ کے گھوڑے کی قیمت جو آسٹریلین ہو یا [illegible] روپیہ کلدار تک ہوگی جسمیں ([illegible]) فیصدی محصول کروڑگیری شامل تھا اب بجائے اس کے رسالہ کے لئے گھوڑے کی قیمت تین سو اسی روپیہ سکہ عثمانیہ اور توپخانہ گھوڑے کی قیمت چار سو [illegible] روپیہ کلدار قرار دیجاتی ہے اس سے زیادہ قیمت کے گھوڑے خرید [illegible]

نہ سکے بجا ہین اور علاقہ فوج میقا عدہ مین حسب رائے آپکے بذمہ داری ناظم صاحب
نظم جمعیت معافی کروڑگیری کے متعلق حسب قواعد مصرحہ بالا عمل کیا جا سکتا ہے

دفعہ ۲ ایک مثنیٰ بخدمت ناظم صاحب کوتوالی اضلاع بجواب مراسلہ نشان ۳۵۹
مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۲۶ف مرسل و نگارش ہے کہ علاقہ کوتوالی مین بھی حسب
صراحت بالا معافی کروڑگیری کا عمل کیا جا سکتا ہے ۔

دفعہ ۳ ایک مثنیٰ اسکا صدر محاسب صاحب سرکار عالی کی خدمت مین اطلاعاً
وتعمیلاً مرسل ہے فقط دستخط مددگار فینانس

مراسلہ نشان (۱۵۹) واقع ۲۶ شوال ۱۳۳۵ھ م ۲۸ امرداد ۱۳۲۶ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی سے

منجانب ..... معتمد فینانس — مقدمہ
بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری — توسیع اقتدارات عہدہ داران کروڑگیری بابت واپسی رقوم امانتی

بجواب مراسلہ نشان (۱۵۶۰۲) مورخہ ۲۶ خورداد ۱۳۲۶ف بمقدمہ مندرجہ عنوان
نگارش ہے کہ سررشتہ کروڑگیری کی ڈپازٹ کی رقم اور نیز دوسرے اقسام
کی رقوم امانتی کی واپسی کے متعلق آپ سے اور نیز صدر محاسب صاحب
سرکار عالی کی رائے کے مطابق مہتممون کو ایک سال اور ڈپٹی کمشنرون کو
دو سال اور کمشنر صاحب کروڑگیری کو تین سال تک واپسی کا اقتدار دیا
جاتا ہے بعد انقضائے مدت سہ سال ایسے رقوم خود مہتممان کروڑگیری
بد بخشتہ جمع کر دیا کرین جنکی واپسی بغیر منظوری سرکار نہ ہوگی اور بحالت منظوری
سرکار مد واپسی کی گنجائش سے اوسکی ادائی ہوا کرے ۔

نقل ۲ شئے بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے۔ فقط دستخط

مددگار معتمد۔

مراسلہ نشان (۱۷۴۳) مورخہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ م ۳ بہمن ۱۳۱۶ ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر مدارالمہام سرکار عالی

منجانب معتمد فینانس

بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری

مقدمہ: درخواست کمشنر صاحب کروڑگیری در بارہ تعین خیام ضرور خود

بجواب مراسلہ نشان (۲۲۲۴) مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۱۶ف بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ حسب تجویز مندرجہ مراسلہ انگریزی نشان (۱۰۷) مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۰۶ء کمشنر صاحب کروڑگیری کو ایام دورہ میں حسب تفصیل حاشیہ خیام رکھنے کی اجازت دیجاتی ہے۔

(۱) دوبل شگل پول ٹنٹ	۱۴×۱۴
(۲) بورادلی	۱۲×۱۲
(۳) دو بیت الخلا۔	

نقل ۲ شئے بسلسلہ مراسلہ نشان ۱۴۱ مورخہ ۱۵ دے ۱۳۱۶ف بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے۔ فقط دستخط مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۳۴۸) مورخہ ۱۱ بہمن ۱۳۱۹ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر مدارالمہام سرکار عالی

منجانب محکمہ اکبر نذر علی حیدری اسکوائر معتمد مالی

بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

مقدمہ: تصفیہ عطائی انعام مخبرین سررشتہ کروڑگیری بلحاظ گشتی نشان (۱۹) ۱۳۱۸ف

معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری بذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۷) مورخہ ۹ آذر ۱۳۱۹ف نشا متشل میمنہ کروڑگیری ۵۶ شہریور ۱۳۱۶ف محرک ہین کہ سررشتہ کروڑگیری مین بروئے احکام سابق یہ عمل جاری ہے کہ اگر کوئی شخص خواہ ملازم ہو یا غیر ملازم کوئی مال جو بدون ادائی محصول سرکاری خفیہ درآمد و برآمد کیا جائے گرفتار کرے تو بعد ثبوت تغلب محصول حسب ضابطہ کروڑگیری مال گرفتار شدہ ہراج کر کے بوضع رقم عین محصول سرکاری بقیہ رقم مین سے نصف گرفتار کنندہ کو بطور انعام ایصال ہوتا ہے اور نصف رقم جمع سرکار کیجاتی ہے چنانچہ اس قسم کے انعامات کے متعلق دفعہ (۹۰) صدر مجموعۂ قوانین مال مین ا ۔ روپیہ تک انعام ایصال کرنے کا اقتدار کمشنر صاحب کروڑگیری کو حاصل ہے لیکن آپ کے دفتر سے یہ بموجب گشتی محکمۂ ہذا نمبر ۲۹ ۱۳۱۷ف جسمین پچاس روپیہ کی ادائی کا افسر متعلقہ کو اختیار دیا گیا ہے ایسے انعامات کی ادائی مین اعتراض ہوتا ہے جس سے مخبرین بددل ہورہے ہین اور یہ بددلی اونکی گرفتاری مال کی طرف توجہ کرنے کی مانع ہوتی ہے جس سے کثیر نقصان سرکار کا اندیشہ ہے کمشنر صاحب کروڑگیری کا بیان ہے کہ اجرائی رقم انعام مخبرین کو گشتی مذکور سے کوئی تعلق نہین ہے معتمد صاحب مالگزاری کو بھی اس سے اتفاق ہے۔ چونکہ مخبرین کو جو رقم انعام عطا ہوتی ہے اس سے کسی طرح کا بار خزانہ سرکار پر نہین پڑتا بلکہ مال ہراج شدہ کی قیمت سے بعد وضع عین محصول سرکاری نصف رقم مخبر کو بطور انعام اور نصف دیگر بحق سرکار جمع ہوتی ہے اس لئے کمشنر صاحب

کروڑگیری کو عطائے انعام کا اقتدار حاصل رہنا باعث سہولت ہے ۔
پس کمشنر صاحب موصوف کو تا حد مشذکرہ بالا اس قسم کا انعام عطا کرنیکی
منظوری دیجاتی ہے ۔

ف ۲ شئے اطلاعاً وجواباً بخدمت معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی مرسل ہے فقط

شرحد دستخط میر فیض الرحمان مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۵۴۰) مورخہ ۱۳ محرم ۱۳۲۰ھ م ۲۳ اسفندار ۱۳۱۹ف

مقدمہ

عطائے اقتدار تبادلہ ملازمین سررشتہ کروڑگیری بہ کمشنر صاحب کروڑگیری

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

منجانب محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوئر بی۔ اے۔ معتمد
بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی

معتمد صاحب مال گزاری نے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۷۴) مورخہ ۹ مہر بہمن ۱۳۱۰ف مشمولہ مثل کروڑگیری نشان ۱۱ سنہ ۱۳۱۷ف یہ تحریک کی کہ کمشنر صاحب کروڑگیری نے اپنے اقتدار سے بموجب علی سررشتہ دار محصولخانہ جالنہ مواجبی (۵۰) روپیئے کا تبادلہ سررشتہ دار محصولخانہ راجورہ مواجبی (۵۰) روپیئے کے ساتھ اور سررشتہ داری محصولخانہ گوداوری مواجبی ۵۰ پر نگوانند سررشتہ دار محصول خانہ لنگسگور مواجبی ۵۰ روپیئے اور بہرام جی سررشتہ دار ماہوار یاب ۵۰ روپیئے کے محصولخانہ لنگسگور مواجبی ۵۰ پر انتظاماً تبادلہ کیا تو دفتر معتمدی مستثنی

غیر مساوی تنخواہ کی وجہ سے اعتراض کیا ۔

محکمہ ہذا سے معتمد صاحب مالگزاری کو یہ جواب دیا گیا کہ کمشنر صاحب کروڑ گیری کل تقررات کو ایک گریڈ کے شمار کرنا چاہتے ہیں جسکی اجازت نہیں دی جا سکتی اگر کسی خاص قسم کے کارکنوں کے لئے وہ باہمی تبادلہ کا اختیار چاہتے ہیں تو ایک تختہ کافی وجوہ کے ساتھ بھیجنا چاہئے جس میں یہ بتلایا جائے کہ کس طرح کام کے لحاظ سے باہمی تبادلہ کی ضرورت لاحق ہوئی ہے ۔

پس اب جو تختہ سررشتہ کروڑ گیری سے وصول ہوا ہے وہ اس کے ساتھ ملفوف ہے آیندہ ہر چہار قسم کی جائداد ہائے تختہ کے تبادلہ کا بلا لحاظ مساوات ماہوار کمشنر صاحب کروڑ گیری کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اگر وہ سررشتہ داروں کا تبادلہ سررشتہ داروں سے اور پیشکاروں کا تبادلہ پیشکاروں سے اور محاسبوں کا تبادلہ محاسبوں سے اور گرداوروں داروغگوں کا تبادلہ گرداور و داروغگوں کے ساتھ بلا لحاظ مساوات ماہوار کریں تو اعتراض نہ کیا جائے اور ماہوار برابر ایصال ہوا کرے ۔

نقل سے اطلاعاً و جواباً معتمد صاحب مالگزاری کی خدمت میں مرسل ہے فقط مشرحہ دستخط

میر فیض الرحمان

مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۵۳۳) مورخہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ م ۱۲ امرداد ۱۳۱۹ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

مقدمہ

ادائے کرایہ ریل بہ ملازمین کروڑگیری وقت تبادلہ *

منجانب محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوئر بی۔ اے معتمد

بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

بجواب مراسلہ آن دفتر نشان (۳۲۰) مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۱۹ف مشمولہ مثل صیغہ کروڑگیری ۱۳۱۹ف بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ ملازمین کروڑگیری ماہوار یاب کم از (۵۰) روپئے بوقت تبادلہ حسب رائے معتمد صاحب مال گزاری حسب ضابطہ کرایہ ریل درجۂ سوم ادا کرنے کی منظوری دیجاتی ہے لیکن گشتی دفتر ہذا نشان ۷ ۱۳۰۳ف کے مطابق تبادلہ ترقی۔ یا الزام کے ساتھ ہو تو کرایہ ریل کی ادائی نہ ہونی چاہیئے ۔

ف ۲ ننتھی بہ سلسلہ مراسلہ دفتر ہذا نشان (۱۰۴۶) مورخہ ۱۷ امرداد ہشت ۱۳۱۹ف

ف ۳ اطلاعاً خدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مال گزاری مرسل ہے فقط

شد غدستخط

محمد عبد المجید مددگار معتمد

مراسلہ نشان (۱۵۳۰) مورخہ ۵ امرداد ۱۳۱۹ ف

مقدمہ

عطائے اقتدار تبادلہ ملازمین سررشتہ کروڑگیری بکمشنر کروڑگیری

منجانب محمد حبیب الدین معتمد فینانس
بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری

بہ سلسلہ مراسلہ دفتر ہذا نشان (۵۴۱) مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۱۹ ف بتقدمہ مندرجہ عنوان و وصول مراسلہ دفتر صدر محاسب صاحب سرکار عالی نشان (۹۷۸) مورخہ ۲ خورداد ۱۳۱۹ ف مشمولہ مثل صیغہ کروڑگیری ([illegible]) ۱۳۱۹ ف نگارش ہے کہ ذریعہ مراسلہ مذکور ملازمان سررشتہ کروڑگیری کا تبادلہ بلا مساوات تنخواہ کمشنر صاحب کروڑگیری کے اختیار میں جو دیا گیا ہے اس کے متعلق صدر محاسب صاحب نے اطلاع دی ہے کہ اس کو محصول خانجات دیوانی و صرف خاص دونوں سے متعلق عام سمجھا گیا ہے جس سے بہت کچھ پیچیدگیاں دونوں علاقوں کے حسابات سال تمام وغیرہ اور موازنہ کی ترتیب میں واقع ہونگے اس سے کمشنر صاحب کروڑگیری کو اطلاع دیدی جائے کہ جو اقتدار بلا مساوات تنخواہ تبادلہ ملازمین کا ان کو دیا گیا ہے وہ صرف علاقہ دیوانی سے متعلق ہے علاقہ صرف خاص سے اس کو کوئی تعلق نہ ہوگا۔

نقل شقے اطلاعاً و جواباً خدمت میں صدر محاسب صاحب
سرکار عالی مرسل ہے فقط

شرح دستخط

محمد عبد المجید مددگار معتمد

تمت

تمام شد

(ازاعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی)

ضمیمۂ دوم مجموعۂ قانون متعلق محصول کروڑگیری

نشان (۵) ۱۳۲۲ف فصلی

پیشگاہ خداوندی   سے بتاریخ ۹ فروردی ۱۳۲۲ف سے منظور ہوا۔

فقرہ (۱) قانون ہذا میں تا وقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو۔

(الف) "محصول کروڑگیری" سے وہ محصولات مراد ہیں جو حسب دفعہ (۵) وصول کیے جاسکتے ہیں۔

(ب) "درآمد" سے کسی غیر ملک سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں لانا مراد ہے اور بلدہ حیدرآباد و چہاؤنی سکندرآباد کے سوا کے ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام سے لانا بھی اوس میں داخل ہوگا۔

(ج) "برآمد" سے ممالک محروسہ سرکار عالی سے کسی غیر ملک میں لیجانا مراد ہے۔

(د) "ناقابل محصول" سے وہ اشیاء مراد ہیں جو حسب قانون ہذا محصول کروڑگیری سے مستثنے ہیں۔ اور "قابل محصول" سے وہ اشیاء مراد ہیں جو ناقابل محصول نہ ہوں۔

(ھ) "معافی دار" سے ہر شخص مراد ہے جو سرکار عالی کے کسی حکم کی بنا پر ادائی محصول کروڑگیری سے معاف ہو۔

(و) "عہدہ دار" مین ہر ملازم کروڑگیری داخل ہوگا۔

(ز) "داخلہ استقلبرتی" سے وہ داخلہ مراد ہے جو کسی مال کے سوائے بذریعہ ریلوے یا شپہ خانہ یا اور طور پر برآمد کیلئے موضع کے پٹیل یا پٹواری سے حاصل کرنا ہوگا۔

فقرہ (۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ سررشتہ کروڑگیری کے انتظام کے لئے ایک عہدہ دار مقرر کرے جو کمشنر کروڑگیری کہلائیگا اور حسب ضرورت مددگار کمشنر مقرر کر سکیگی۔

فقرہ (۳) (۱) مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی اخبار یا رسالہ یا کتاب یا کسی اور شئے کی درآمد یا برآمد کی بذریعہ اشتہار جریدہ ممانعت فرمائین۔

(۲) حسب ضمن (۱) کے احکام کے خلاف کوئی اخبار یا رسالہ یا کتاب یا کوئی اور شئے درآمد یا برآمد کی جائے تو عہدہ داران کروڑگیری اوسکو ضبط کر سکین گے۔

فقرہ (۴) بہ پابندی دیگر احکام مندرجہ مابعد حسب ذیل محصولات قانون ہذا کی رو سے وصول کئے جاسکین گے۔

(۱) "محصول درآمد" یعنے وہ محصول جو اوس مال پر کسی ملک غیر سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر لایا یا منگوایا جائے اوس شرح سے لیا جائے گا

جسکی صراحت ضمیمہ (الف) و (ب) مین کیگئی ہے

(۲) "محصول برآمد" یعنے وہ محصول جو اوس مال پر جو ممالک محروسۂ سرکار عالی سے ملک غیر کو بھیجا جائے یا لیجایا جائے اوس شرح سے لیا جائے گا جسکی صراحت ضمیمہ (الف) و (ج) مین کیگئی ہے۔

(۳) "محصول چنگی" یعنے وہ محصول جو اوس مال پر جو ممالک محروسۂ سرکار عالی کے کسی مقام سے بلدہ حیدرآباد یا چھاؤنی سکندرآباد کی حدود کے اندر لایا یا منگوایا جائے اوس شرح سے لیا جائے گا جسکی صراحت ضمیمہ (الف) و (ب) مین کیگئی ہے۔

استثناء۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اون محصولات سے متعلق نہ ہوگا جو حسب قانون آبکاری ممالک محروسۂ سرکار عالی یا حسب قانون افیون سرکار عالی وصول کئے جاسکتے ہین۔

فقرہ (۵) ہر عہدہ دار کروڑگیری پر لازم ہوگا کہ اوس رقم کی بابت جو بطور محصول وصول کرے ادا کنندہ کو رسید دے۔

(۱) مفصلہ ذیل اشیاء پر کوئی محصول کروڑگیری نہ لیا جائیگا۔

(الف) جنکی صراحت ضمیمہ (د) مین کیگئی ہے۔

(ب) جو سرکار عالی کی ملک ہو۔

(ج) جنپر کسی قبالہ کی رو سے محصول نہ لیا جاسکتا ہو۔

(۲) ایسے مال پر جو اثناء راہ مین ہو اوس صورت مین محصول کروڑگیری نہ لیا جائیگا جسکی دفعہ (۹) مین صراحت کیگئی ہے۔

فقرہ (۶) جس مال پر محصول درآمد لیا جا چکا ہو اوسپر محصول برآمد یا محصول چنگی نہ لیا جائیگا اور جس مال پر محصول برآمد لیا جا چکا ہو اوسپر محصول درآمد یا محصول چنگی نہ لیا جائے گا۔ بشرطیکہ اوس مال کی نوعیت تبدیل نہ ہوئی ہو۔

(الف) اگر سوت پر محصول درآمد لیا جا چکا ہو اور اوسکا کپڑا تیار کیا جائے تو کپڑے پر محصول برآمد یا محصول چنگی لیا جائیگا۔

(ب) اگر سوت پر محصول درآمد لیا جا چکا ہو اور اوسکو رنگ دیا جائے تو اوسپر محصول برآمد یا محصول چنگی نہ لیا جائیگا۔

فقرہ (۷) (۱) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ محصول کروڑگیری کے وصول کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی کو حلقوں میں تقسیم کریں اور وصول محصول ایسے مقامات مقرر کریں جو انکو مناسب معلوم ہوں اور اونکے اہتمام و نگرانی کیلئے اور وصول محصول کرنے کے لئے حسب مناسب مہتمم و امین و نائب امین مقرر کریں۔

(۲) تاوقتیکہ حسب ضمن (۱) کوئی حکم نہ دیا جائے موجودہ حلقے اور مقامات اور عہدہ داران قایم اور بحال رہیں گے۔

فقرہ (۸) مدار المہام سرکار عالی بہ اجلاس کیبینیٹ کونسل بذریعہ اشتہار جریدہ کسی محصول درآمد یا برآمد یا چنگی میں اضافہ یا کمی یا معافی کرسکیں گے اور جو اشیا نا قابل محصول ہوں اونپر محصول عاید کرسکیں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی شئے پر اوس سے زاید محصول عاید نہ کیا جا سکیگا جو سرکار عالی اور سرکار عظمت مدار کے مابین قرار پایا ہو۔

فقرہ (۹) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص یا طبقہ اشخاص کو ادائی محصول

کو وڑگیری سے اون شرایط کیساتھ جو وہ مناسب خیال کرے یا مناسب خیال کرے یا معاف کرے یا حکم معافی منسوخ کرے۔

فقرہ (۱۰) اون اشیا رقابل محصول ہمراہی مسافرین پر جو اون کے ذاتی استعمال کے لئے ہون کوئی محصول کروڑگیری نہ لیا جائیگا۔

فقرہ (۱۱) اگر اوس شرح سے جو قانون ہذا کی رو سے وصول کیجا سکتی ہے کم یا زیادہ محصول وصول کیا جائے تو زاید محصول وصول کئے جانے کی صورت مین تاریخ ادائی محصول سے تین مہینے کے اندر درخواست پیش ہونے پر جو رقم زاید وصول لگی ہو وہ مالک کو مستردکیجائی گی اور محصول کم وصول کئے جانے کی صورت مین اوسکی تکمیل کا مطالبہ مالک مال سے محصول واجب الادا ہونیکے تین مہینے کے اندر کیا جاسکے گا اور اوسکے وصول کے لئے اوسکا کوئی اور مال جو علاقہ کروڑگیری کے اختیار مین ہو روکا جاسکے گا۔

فقرہ (۱۲) باوجود اسکے کہ قانون ہذا مین کوئی اور حکم ہو جب کوئی محصول جو حسب قانون ہذا واجب الوصول ہو وصول نہ ہوا ہو تو اوس کے محصول کے لئے بہ منظوری مدار المہام سرکار عالی حسب قانون مطالبات سرکاری نشان (۴) سنہ ۱۳۱۳ف کارروائی کیجا سکے گی۔

فقرہ (۱۳) ہر پٹیل یا پٹواری پر لازم ہو گا کہ عند الطلب طلب کنندہ کو واخلہ انتقلبرتی دے۔

فقرہ (۱۴) ہر عہدہ دار کروڑگیری پر لازم ہوگا کہ اون صورتون مین جن کا دفعہ (۵) مین ذکر ہے داخلہ روانگی مال یا رسیدی داخلہ دے۔

فقرہ (۱۵) (۱) جب کوئی شخص بلا ادائی محصول کوئی مال جس پر محصول کروڑگیری ادا ہونا چاہیئے۔

(الف) در آمد یا بر آمد کرے۔ یا

(ب) در آمد یا بر آمد کرنیکا اقدام کرے۔

تو وہ مال یا اوسکا کوئی جزو قابل ضبطی ہوگا۔ یا مرتکب کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جسکی تعداد اوس مال کی نصف قیمت سے زیادہ نہ ہوگی۔

توضیح۔ لفظ "اقدام" مین اوس معمولی راستہ کو جو اوس مقام پر جانے کے لئے مخصوص ہو جہان محصول کروڑگیری وصول کیا جاتا ہے چھوڑ کر بغیر معقول وجہ کے کسی دوسرے راستہ سے جانا داخل ہوگا۔

(۲) اگر کمشنر کروڑگیری کی یہ رائے ہو کہ کوئی شخص مسلسل طور پر بلا ادائی محصول مال در آمد یا بر آمد کر رہا ہے اور اوس کے خلاف عدالت فوجداری مین مقدمہ رجوع کیا جانا چاہیئے تو سرکار عالی کی منظوری سے مقدمہ رجوع ہوسکیگا۔ اور عدالت فوجداری جرم ثابت ہونے پر قید کی سزا دیسکیگی جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائین دیجاسکین گی۔

(۳) جب جرم مندرجہ ضمن (۱) کا ارتکاب یا اقدام یا اعانت کوئی ملازم علاقہ کروڑگیری کرے تو مقدمہ کمشنر کروڑگیری کی منظوری سے عدالت فوجداری مین رجوع ہوسکے گا لیکن جن ملازمین کا تقرر اوس کے اختیاری نہ ہو اون کے خلاف مقدمہ مدارالمہام سرکار عالی کی منظوری سے رجوع ہوگا۔ اور عدالت فوجداری جرم ثابت ہونے پر قید کی سزا دیسکیگی جس کی میعاد ایک سال

تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونون سزائین دیجا سکین گی ۔

فقرہ (۱۶) جب کوئی شخص کسی محصولی مال کی بیجک مین اصلی مقدار مال یا قیمت سے کم مقدار یا کم قیمت درج کرے یا درج کرائے یا مال مندرجہ بیجک سے کسی کی مقدار یا قیمت درج کرے یا درج کرائے یا اصل بیجک مین کسی قسم کا جعل کرے یا کرائے یا جھوٹے بیجک کی نقل یا اصل بیجک کے خلاف نقل بیجک پیش کرے یا کرائے جسکا مضر اثر محصول کروڑگیری پر پڑے تو علاوہ محصول کروڑگیری کے دہ چند تا بیس چند ہوجانے پر صیغہ کروڑگیری کے حکم سے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (صما) تک ہوسکیگی ۔ مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے اختیارات کسی ایسے عہدہ دار کو نہ دئے جاسکین گے جسکا درجہ مہتمم سے کم ہو ۔

فقرہ (۱۷) جب کوئی شخص کوئی محصول مال بلا ادائی محصول کروڑگیری کسی معافیدار کے نام سے یا معافیدار کے مال مین شامل کرکے درآمد یا برآمد کرے تو وہ مال یا اوسکا کوئی جزو قابل ضبطی ہوگا یا شخص مذکور صیغہ کروڑگیری کے حکم سے سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار (صما) تک ہوسکیگی ۔ مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے اختیارات کسی ایسے عہدہ دار کو نہ دئے جاسکین گے جسکا درجہ مہتمم سے کم ہو ۔

فقرہ (۱۸) اگر کوئی عہدہ دار کروڑگیری بغرض تکلیف دہی یا بلا وجہ معقول کسی شخص کا مال گرفتار کرے یا کرائے تو وہ صیغہ کروڑگیری کے حکم سے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار (صما) روپیہ تک ہوسکیگی ۔

فقرہ (۱۹) اگر کوئی عہدہ دار کروڑگیری رسید مندرجہ دفعہ (۶) یا داخلہ

روانگی مال یا رسید می داخلہ مندرجہ دفعہ (۱۹) دینے مین غدر یا انکار کرے تو وہ صیغہ کروڑگیری کے حکم سے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک روپیہ تک ہوسکے گی۔

فقرہ (۲۰) اگر کوئی پٹیل یا پٹواری داخلہ استحلبرتی دینے غدر یا انکار کرے یا بلا معاینہ مال داخلہ استحلبرتی دے تو وہ بحکم تعلقدار ضلع جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ۵عہ تک ہوسکیگی۔

فقرہ (۲۱) اگر کوئی پٹیل یا پٹواری فرضی داخلہ استحلبرتی کسی کے نام سے جاری کرے یا اوس مین غلط اندراج کرے اس نیت سے کہ شخص مذکور یا خود ہو یا سرکاری نقصان ہو تو وہ بحکم تعلقدار ضلع جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد ایکسال کے وطن سے زیادہ نہ ہوگی یا معطلی یا موقوفی کا مستوجب ہوگا۔

فقرہ (۲۲) جرمانہ جو حسب باب ہذا کیا جائے وہ مثل بقایا مالگزاری وصول ہوسکے گا۔

فقرہ (۲۳) برآمد کنندۂ مال کو لازم ہے کہ بعد ادائی محصول کروڑگیری رسید ادائی محصول حاصل اور اوسکو سرحد پار ہوئے تک اپنے پاس رکھے اگر کسی برآمد کنندہ کے پاس ایسی رسید نہ ہو تو یہ قیاس کیا جائے گا کہ مال بلا ادائی محصول برآمد کیا جارہا ہے۔

فقرہ (۲۴) حسب درآمد کنندہ مال کو لازم ہے کہ بعد ادائی محصول کروڑگیری رسید ادائی محصول حاصل اور اوسکو مال کے اپنے احاطہ مین داخل ہوئے تک اپنے پاس رکھے۔

اگر کسی درآمد کنندہ کے پاس ایسی رسید نہ ہو تو یہہ قیاس کیا جائے گا کہ مال بلا ادائی محصول درآمد کیا جا رہا ہے۔

فقرہ (۲۵) اگر کوئی شخص کوئی مال قابل ادائی محصول علاقہ سرکار عالی سے بہ عبور علاقہ سرکار عظمت مدار پھر علاقہ سرکار عالی مین یا علاقہ سرکار عظمت مدار سے بعبور علاقہ سرکار عالی پھر علاقہ سرکار عظمت مدار مین لیجائے تو اوس کو لازم ہوگا کہ جس مقام سرحد سے مال لیجاتا ہے اوس مقام کے ناکہ سے داخلہ روانگی مال حاصل کرکے اوس مقام کے ناکہ پر پیش کرے جہان مال لیا گیا ہے اور جس مقام پر مال درآمد کیا گیا ہے اوس کے ناکہ دار سے رسید ی داخلہ حاصل کرکے اوس مقام کے ناکہ دار کے پاس داخل کرے جہان سے مال برآمد کیا گیا۔ ایسا داخلہ پیش نہ کئے جانے کی صورت مین یہہ قیاس کیا جاسکیگا کہ مال بلا ادائی محصول درآمد یا برآمد کیا گیا۔

فقرہ (۲۶) ہر عہدہ دار کروڑگیری کو جس سے درآمد و برآمد مال کی نگرانی متعلق ہے یہہ اختیار ہوگا جب مال قابل محصول بلا ادائی محصول کروڑگیری درآمد یا برآمد ہو رہا ہو تو ایسے مال کو اثنائے راہ مین روکے اور جسقدر جلد ممکن ہو اوس عہدہ دار کروڑگیری کے پاس جسکا درجہ امین سے کم نہ ہو پیش کرے۔

فقرہ (۲۷) (۱) بہ پابندی احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی ہر ناظم فوجداری درجہ اول کسی عہدہ دار کروڑگیری کے جسکا درجہ امین سے کم نہ ہو ایسی درخواست پر کہ مال قابل محصول اوس ناظم کے حدود اراضی کے اندر بلا ادائی محصول لایا یا چھپایا گیا ہے مجاز ہوگا کہ ایسے مال کی تلاشی کے لئے

کسی عہدہ دار کروڑگیری کو جس کا درجہ دار وغہ سے کم نہ ہو حکمنامہ تلاشی دے۔

(۲) جس عہدہ دار کو حکمنامہ تلاشی حسب ضمن (۱) دیا جائے وہ مقام مندرجہ کی تلاشی حکمنامہ کے مطابق کرے گا اور تمام مال جسکی نسبت اوسکو باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ بطریق ناجایز لایا یا چھپایا گیا ہے اوسکی رسید دیکر اپنے قبضہ مین لے سکے گا اور اوس عہدہ دار کروڑگیری کے پاس جسکا درجہ امین سے کم نہ ہو بھیجدے گا یا اوس مقام پر اوسوقت تک اپنی حفاظت مین رکھے گا جبتک ملزم عہدہ دار مجاز کے روبرو پیش کیا جائے یا کسی مقام محفوظ مین اوسطور پر رکھوا سکے گا۔

(۳) کوئی عہدہ دار کروڑگیری جسکا درجہ مہتمم سے کم ہو اور کوئی ایسا عہدہ دار جسکی درخواست پر حکمنامہ تلاشی حاصل کیا گیا ہو کسی ایسے مال کے متعلق مقدمہ کی تحقیقات نہ کر سکے گا جو اوس حکمنامہ کی بناء پر حاصل کیا گیا ہو۔

فقرہ (۲۸) اگر کوئی شخص کسی جرم خلاف قانون ہذا کے ارتکاب یا اوسکے اقدام کی اطلاع دے اور اوس کی ایسی اطلاع و پیروی سے کوئی رقم یا مال داخل سرکار ہو تو ایسی رقم یا مال کی قیمت سے بعد وضع عین محصول نصف حصہ تک بطور انعام اوسکو دیا جاسکیگا لیکن سرکار کی منظوری سے کامل رقم یا قیمت بھی دی جاسکے گی۔

فقرہ (۲۹) کسی عہدہ دار کروڑگیری کو جایز نہ ہوگا کہ۔

(الف) ممالک محروسہ سرکار عالی مین اپنے یا کسی اور کے نام سے کسی مال کا گتہ لے یا تجارت کرے یا (ب) [illegible] مین شریک معاملہ ہے۔

(ب) عمالک محروسۂ سرکار عالی مین جب کوئی مال بپابندی قانون ہذا کی روسے فروخت یا ہراج ہو تو اوسکو اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی اور شخص کے خریدے۔

(ج) اپنے حدود اراضی کے اندر اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی اور شخص کے لین دین کرے یا بلا اجازت عہدہ دار بالا قرضہ لے۔

فقرہ (۳۰) (۱) عہدہ داران کروڑگری پر اون افعال کی بابت کوئی مقدمہ رجوع نہ ہو سکیگا جو وہ مناسب احتیاط و توجہ سے حسب قانون ہذا کرین۔

(۲) کسی عہدہ دار کروڑگیری پر دعوے رجوع کرنے کے قبل یہ ضرور ہوگا کہ ایسے دعوے کے تصفیہ کے لئے وہ کل چارہ کار ختم کیا جاچکا ہو جو انتظامی طور پر اوسکو حاصل ہو۔

فقرہ (۳۱) ہر حکم سزا کا جو حسب قانون ہذا یا قواعد نافذہ قانون ہذا صادر کیا جائے مرافعہ اوس عہدہ دار کے روبرو ہو سکے گا جو عہدہ دار مجوزہ سزا کا عین یا بالاتر ہو لیکن ہر صورت مین مرافعہ ثانی مین جو حکم صادر ہو وہ قطعی ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے احکام پر موثر نہ ہون گے۔

فقرہ (۳۲) (۱) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کیلئے قواعد وضع فرمائین۔

ایسے قواعد منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکین گے۔

(الف) عہدہ داران کروڑگیری کے اقتدارات و فرایض۔

(ب) عہدہ داران کروڑگیری کن صورتون مین اپنے اختیارات و فرائض اپنے ماتحتین کے سپرد کر سکین گے۔

(ج) مال پر محصول کی تشخیص کا طریقہ۔

(د) جب کوئی مال تجارت کی اغراض کیلئے درآمد کیا جائے تو اوس کے برآمد کئے جانیکی صورت مین محصول وصول شدہ کی واپسی کا طریقہ۔

(ﮦ) عہدہ داران کروڑگیری کسقدر مال کی ضبطی کا حکم دے سکین گے۔

(و) عہدہ داران کروڑگیری مخبرون کو کس حد تک انعام دے سکین گے۔

(ز) مال مدت معینہ کے اندر نہ لئے جانے کی صورت مین کسقدر کرایہ لیا جاسکے گا۔

(ح) عہدہ داران کروڑگیری زاید محصول وصول شدہ کی واپسی کا حکم کس حد تک دے سکین گے۔

(ط) جو مال ضبط کیا جائے یا جسکا دعوے نہ لیا جائے اوسکو فروخت کرنا۔

(۲) حسب ضمن (۱) ایسے قواعد مرتب نہ کئے جاسکین گے جو قانون ہذا سے متناقض ہون فقط

جی یکشٹماچاری

معتمد

ضمیمہ سوم مجموعہ قانون دستور العمل کروڑگیری

محصول درآمد و برآمد

وہ اشیاء جن پر درآمد یا برآمد کا دونوں حالتوں میں محصول مقرر ہے

نشان سلسلہ	نام اجناس	فیصدی قیمت پر یا فیصد تعداد یعنی فی راس یعنی فی بلہ وزنی ۴۰ آثار یا فی آثار یا فی بنڈی	شرح محصول	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	پارچہ ریشمی و سوتی و آبریشمی و ریشمی	بر قیمت یکصد روپیہ	حمہ ۲	
۲	تاگہ یعنی سوت پٹی گری	"	حمہ ۲	
۳	کاغذ سادہ	"	حمہ ۲	
۴	کلابتون نقرئی و طلائی	"	حمہ ۲	
۵	ظروف مسی و برنجی نیا و کہنہ	"	حمہ ۲	
۶	سر انجام نیاری از قسم مقراض و دیا قو وغیرہ —	"	حمہ ۲	
۷	فیلان و اسپان شتران وغیرہ	"	حمہ ۲	
۸	چرم گاو و میش وغیرہ	"	حمہ ۲	
۹	آتشبازی مع بارود وغیرہ	"	حمہ ۲	

۱۰	سوتر دیسی جو ساختہ گرنی شدہ ہو	فی راس بستہ فی پلیہ	عہ/	
۱۱	ٹاٹ پٹی	"	عا/	
۱۲	تخم آرنڈی	"	۸/	
۱۳	تخم گلہوہ	"	۷/	
۱۴	السی	"	۱۲/	
۱۵	رام تلی یا کنجد	"	۱۲/	
۱۶	کرڑ	"	۸/	
	روغن			
۱۷	روغن ارنڈی	"	عہ/	
۱۸	" گلہوہ	"	عا/	
۱۹	" کھوپرہ	"	۸/	
۲۰	" سیاہ	"	عا/	
۲۱	" آمیختہ	"	عا/	
	اشیاء تیاری رنگ			
۲۲	چوب پتنگ	"	۱۲/	
۲۳	" سرنج	"	عہ/	

٢٤	پوست ہدی	فی راس یعنی فی بلیہ	۸ ر	
٢٥	گنجارہ	〃	٦ ر	
٢٦	تیل درجہ اول	〃	[illegible]	
٢٧	〃 〃 دوم	〃	[illegible]	
٢٨	بارسنگار	〃	[illegible]	
٢٩	صندل سفید	〃	[illegible]	
٣٠	〃 سرخ	〃	[illegible]	
٣١	سریش	〃	١٢ ر	
٣٢	برگ تنبول	〃	۸	
٣٣	گرد چوب برڈی	〃	[illegible]	
٣٤	〃 چھالیہ	〃	[illegible]	
٣٥	〃 چکنی	〃	[illegible]	
٣٦	〃 چکنی و برڈی آمیختہ	〃	[illegible]	
	تنباکو کی اقسام			
٣٧	تنباکو ثابت	〃	[illegible]	
٣٨	〃 چورہ	〃	۸	
٣٩	گڑاکو	〃	[illegible]	
٤٠	عود	〃	[illegible]	

۴۱	غنچہ گلاب خشک	فی راس یعنی فی پلہ	۴ عہ ان
۴۲	عنبر خوشبو	"	۸ پیسے
۴۳	عنبر سادہ یعنی پاشیدن سیاہی	"	عمہ
۴۴	گلال	"	سے
۴۵	کسم	"	۱۲ عہ ان
۴۶	کاسنی	"	عہ ان
۴۷	کاجو	"	۸ عہ ان
۴۸	کاپھو	"	۸ عہ ان
۴۹	کیوڑ پھری	"	۸ عہ ان
۵۰	گوشت دار (قسم جڑ)	"	۸ عہ ان
۵۱	رس کافور	"	[illegible]
۵۲	زنجبیل تر یعنی ادرک	"	عمہ
۵۳	چرائتہ	"	۱۲ سے
۵۴	زیرہ سفید وچوڑ زیرہ	"	۸ [illegible]
۵۵	کشنیز خشک یعنی دہنیا	"	۱۲
۵۶	بالئی پتنگ	"	۱۲
۵۷	بیج	"	عمہ
۵۸	پوست املتاس	"	۴
۵۹	طباشیر	فی آثار	۶

۶۰	ماندہ پھل	فی راس	تعداد	
۶۱	تیز پات	"	عہ/ ۸	
۶۲	پیپلی	"	لعہ/	
۶۳	سہرم	"	بعہ/	
۶۴	بال ہڑ	"	عہ/	
۶۵	ہڑہ جاری	"	۲/	
۶۶	لاکھ کاڑھی رو آمدہ	"	۵/	
۶۷	مروڑ پھلی	"	۱۲/	
۶۸	کتیرہ	"	۴/	
۶۹	بول	"	عہ/ ۸	
۷۰	ابرک	"	۸/	
۷۱	آہک	فی پنڈی	۸/	
۷۲	سکا کالی	فی راس نصف فی نیم	عہ/ ۸	
۷۳	ڈھکے مالی	"	[illegible] ۸	
۷۴	ناگر موتھہ	"	۴/	
۷۵	زرد آلو آلو بخارا خشک	"	۵/	
۷۶	سیدہ لکڑی	"	عہ/ ۸	
۷۷	باچ تیجی	"	۸/	
۷۸	چیب کپیل	"	عہ/ ۸	

۷۹	پھناک	فی راس یعنے فی پلہ	۸/
۸۰	چربی	"	۸/
۸۱	صابن دیسی ملک سرکار عالی کپڑے دھونے کا۔	"	عہ/ ۸/
۸۲	شورہ	"	عہ/ ۸/
	انگشت		
۸۳	انگشت براے تیاری باروت	"	۲/
۸۴	" " روشن کردن آتش	فی بند ٹھی	۸/
۸۵	گوسفندان	فی صد راس	۸/
۸۶	روغن زرد	فی راس یعنے فی پلہ	۸/
۸۷	پسکہ	"	۸/
۸۸	تمر ہندی	"	۶/
۸۹	زردچوب	"	عاں
	شکر		
۹۰	شکر بورہ سفید	"	۱۲/
۹۱	" بورہ یعنے میلی	"	۸/
۹۲	" " سرخ	"	۸/

۹۳	شیرہ گڑھ	فی راس پیمانہ فی پلہ	عـــہ/	
۹۴	قند سیاہ	〃	عـــہ/	
۹۵	نبات یعنے مصری	〃	۸/ عــہ	
۹۶	شہد	〃	۸/ عا ں	
۹۷	کھیرہ	〃	۸/	
۹۸	سنگاڑہ	〃	عا ں	
۹۹	خرما	〃	عا ں	
۱۰۰	نارجیل خشک	〃	۸/ عــہ	
۱۰۱	〃 تر	〃	۱۲/ عــہ	
۱۰۲	کھوپرہ	〃	۸/ عا ں	
	چرونجی			
۱۰۳	چرونجی خالص	〃	عا ں	
۱۰۴	〃 بلادر	〃	۸/ عــہ	
۱۰۵	ولایتی سونگ	〃	۶/	
۱۰۶	آہن معہ پیچ و بیڑ	〃	۸/ عــہ	
۱۰۷	چوب برائے تیاری نیام	فی منڈھی	عـــہ/	
۱۰۸	بانس ساگوانی درجہ اول و دوم	فی عدد	۱/	
۱۰۹	〃 〃 درجہ سوم	〃	۶ پائی	

۱۱۰	بنڈیولی ساگوان	فی بنڈلی	۸ ر	
۱۱۱	خشت وسفال	"	۲ ر	
۱۱۲	تخم پنبہ یعنے بنولہ بنسبت قیمت اشیا	فی راس	۳ / ۳ ر	
۱۱۳	دیگر اشیاء جو خاص طور پر مستثنے	فیصدی	۵ ر	

ضمیمۂ چہارم مجموعہ قانون دستور العمل کروڑگیری

محصول درآمد

وہ اشیاء جنپر صرف درآمد کا محصول لیا جاتا ہے

۱	نقرہ و زیور نقرہ سے سکہ غیر مروج	بر قیمت یکصد روپیہ	۵ ر	
۲	ولایتی شراب	"	۵ ر	
۳	پیتر مسی و برنجی	"	۵ ر	
۴	میوہ تر سوا انکے پیدائشی ملک قیصری	"	۵ ر	
۵	بادام	فی راس یعنے فی بلبہ	۱۲ ر	
۶	اخروٹ	"	[illegible]	
۷	کشمش	"	[illegible]	
۸	منقی	"	معاف	
۹	لاچی قسم اول	فی ...	۸ ر	

۱۰	الایچی قسم دوم	فی آثار	۵ روپیہ	
۱۱	قرنفل یعنے لونگ ثابت	فی راس یعنے فی پلہ	[illegible]	
۱۲	" " " چورہ	"	۴ عان	
۱۳	جوتری	"	[illegible]	
۱۴	جوز یعنے جائے پہل	"	[illegible]	
۱۵	کتہ سفید	"	[illegible]	
۱۶	" سیاہ	"	[illegible]	
۱۷	شکر	فی آثار	[illegible]	
۱۸	زعفران	"	۱۲ عان	
۱۹	دارچینی و کرپا	فی راس یعنے فی پلہ	[illegible]	
۲۰	فلفل یعنے مرچ سیاہ	"	[illegible]	
۲۱	زنجبیل خشک یعنے سونٹھ	"	[illegible]	
۲۲	زیرہ سیاہ	"	[illegible]	
۲۳	کباب چینی	"	۴ عان	
۲۴	خشخاش	"	[illegible]	
۲۵	پوست خشخاش	"	[illegible]	
۲۶	بارتنگ	"	۸ عان	
۲۷	عناب	"	[illegible]	
۲۸	بہی دانہ	"	[illegible]	

۲۹	پیپلا سورٹھ	فی دام یعنے فی پلہ	لعدد
۳۰	سناء مکی	″	عا/
۳۱	خوب کلاں	″	۱۲
۳۲	ریوند چینی	″	۱۲
۳۳	پاپڑ کھار	″	عا/ ۱۲
۳۴	زاج سفید یعنے پھٹکری	″	۸
۳۵	نوساور	″	۴
۳۶	کھار یعنے نمک سیاہ	″	عا/
۳۷	″ چوڑے	″	۲
۳۸	″ سیندور	″	۴
۳۹	کھار یعنے نمک لاہوری	″	۴
۴۰	رس سیندور	″	[illegible]
۴۱	سنگ زیرہ	″	۸
۴۲	سون گیرو	″	۴
۴۳	سرمر تار قسم گیرو	″	۴
۴۴	ملٹھی	″	عا/
۴۵	سپستان	″	۸
۴۶	سلارس	″	[illegible]
۴۷	عنبر یعنے ایلوہ	″	۸

۴۸	کندہ فیروزہ	فی راس یعنے فی پلہ	[illegible]	
۴۹	گوگل	"	[illegible]	
۵۰	ہاون	"	۱۲/	
۵۱	ہیرا کسیس	"	[illegible]	
۵۲	سفیدہ	"	[illegible]	
۵۳	سیندور	"	[illegible]	
۵۴	مردار سنگ	"	[illegible]	
۵۵	سیماب	"	[illegible]	
۵۶	گوگرد یعنے گندھک	"	[illegible]	
۵۷	ہڑتال سفید	"	[illegible]	
۵۸	" سیاہ	"	[illegible]	
۵۹	اسول یعنے کوکم	"	[illegible]	
۶۰	سنبل	"	[illegible]	
۶۱	نیلہ طوطہ	"	[illegible]	
۶۲	شنگرف ڈلی	"	[illegible]	
۶۳	" سائیدہ	"	[illegible]	
۶۴	ریشم پیدائشی ملک قیصری قسم اول ابریشم	"	[illegible]	
۶۵	" " " " قسم دوم	"	[illegible]	
۶۶	" " " " قسم سوم	"	[illegible]	

۶۷	ریشم پیدائشی ملک قیصری یعنی چہارم حصہ تلثیہ	فی راس یعنے فی بلہ	۱۰/
۶۸	جواہر پیچ رنگی اقسام سے مروارید	بر قیمت یکصد روپیہ	۱ /
۶۹	مرصع جواہر	؍؍	۱ /
۷۰	زیور طلا دہار ہائے اشرفی و تیلیاں	؍؍	۱۴ /
۷۱	طلا و اشرفیاں و گنیاں غیر مروجہ	؍؍	۱۴ /
۷۲	قلعی	فی راس یعنے فی بلہ	۵ /
۷۳	سرب یعنے سیس	؍؍	۱۲ /
۷۴	ابنہ ہلدی	؍؍	۱۴ /
۷۵	نمک خوردانی (بموجب دستور العمل صد و پنج)	؍؍	۱ /
۷۶	کہار پیدائشی لونار	؍؍	۱۴ /
۷۷	نمک جو چمڑے پر لگایا جاتا ہے	؍؍	۱۴ /
۷۸	کافور	؍؍	۵ /
۷۹	مغز پستہ	؍؍	۵ /
۸۰	بار دانہ جو بغرض فروخت لایا جاتا ہے	بر قیمت یکصد روپیہ	۱۰ /
۸۱	سیندہی جیسے کہ چہاؤنی سکندر آباد میں درآمد کیجاتی ہے ۔	فی سیو چہ بہ سیر	۲ /

محصول برآمد

وہ اشیار جن پر صرف برآمد کا محصول لیا جاتا ہے

۱	غلہ جملہ اقسام	فی ازصد یعنے فی پلہ	۸	
۲	پھٹا نے مرمرے	״	۸	
۳	آرد ہمہ اقسام غلہ	״	۸	
۴	میوہ تر مع آسنبہ پیدائشی ملک سرکار عالی	״	۸	

چوبینہ پیدائشی ملک سرکار عالی

۵	چوبینہ مہادنٹ	فی عدد	۵	
۶	״ ونٹ	״	۱۴	
۷	״ وایٹ	״	۱۲	
۸	״ سرسندم	״	۷	
۹	״ ڈورلکہ	״	۶	
۱۰	״ ونہٹہ	״	۳	
۱۱	״ کرٹی	״	۱	
۱۲	چوبینہ کلچی	فی بنڈی	۸	

۱۳	چوبینہ موگرہ	فی عدد	۳/	
۱۴	،، ہیلیپیر	،،	۴/	
۱۵	،، چوپہلو	،،	۳/	
۱۶	پنبہ	فی راس یعنی فی پلہ	عا/	
۱۷	سیندھی	فی سبوچہ ۴۰ سیر	۶/	

ضمیمہ ششم مجموعہ قانون و دستور العمل کروڑگیری

معافی

وہ اشیاء جنپر درآمد و برآمد دونوں حالتوں میں محصول معاف ہے۔

نشان سلسلہ	نام اجناس	نشان سلسلہ	نام اجناس
۱	سکجات طلا و نقرہ مروجہ سرکاری و سرکار قیصری	۶	اشیاء ہمراہی مسافرین حسب صراحت دفعہ (۱۲)
۲	مرادی و خسہ بہرہ	۷	گرد و رٹہ سوتی
۳	کتب و نقشجات قلمی و چھاپہ	۸	ستلی
۴	کوانغذ ردی	۹	رسن سن و نارجیل و تاٹ
۵	پارچہ مستعملہ	۱۰	سبد سیندھی و شیالو

۱۱	قلعہ افشان پیسٹنے سوپ و غربال ساخت شیخ —	۲۷	چوٹ باریک کہار
		۲۸	پلاس پاپڑہ
۱۲	نارجیل خالی برائے حقہ ہا سعہ میرو چلم گلی	۲۹	کالی زیری
		۳۰	ملاودر
۱۳	علمہ مکانات کہنہ	۳۱	تخم میتھی
۱۴	چاکہائے بندشی بلا پیٹہ	۳۲	آنولہ
۱۵	ہیمہ سوختنی	۳۳	تخم انباڑہ
۱۶	سوصل چوبی	۳۴	” پیاز
۱۷	ڈہولک	۳۵	” تربز
۱۸	اگربتی	۳۶	” خربز
۱۹	گاہ سبز و خشک و کڑبی	۳۷	” خرفہ
۲۰	ترکاری و سبزی ہمگی اقسام سعہ گل تازہ	۳۸	” خیار
		۳۹	” کدوے سفید
۲۱	خوشہ ہائے مکائی	۴۰	پوست ببول
۲۲	چوڑوہ برنج	۴۱	برگ تاڑ
۲۳	راجگیرہ	۴۲	برگ سفیدہی
۲۴	پیاز	۴۳	چہری شبالو
۲۵	سبز خشک	۴۴	جاروب
۲۶	اپچور	۴۵	کمٹری

٤٦	کوکو	٥٣	پھل ثمیرانی
٤٧	ریگ	٥٤	پیترولی ووڈیپے دکھوڑ پتونیگے
٤٨	سنگ سلیہ و گنڈ	٥٥	باردانہ جو مال بہرنیکے سلئے
٤٩	" آسیہ		لایا جاتا ہے شرط کے فروخت
٥٠	مجموعہ گندم، نخود، توز		کی غرض سے نقد
٥١	کوندرسنگ		شرح دستخط
٥٢	رتالو		جی کشفا جاری
			دستخط

داخلہ نمبر	١٩٦ . . .
فن نمبر	١٣٠٠
نمبر	